ایک تحفہ
اولاد سے محبت کرنے والے والدین کے لیے

بچے اور ستارے

علم الافلاک کی روشنی میں بچوں کا مستقبل

مِرجو

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما........ آمین

از افادات

کاش البرنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بچے اور ستارے

علم الافلاک کی روشنی میں بچوں کا مستقبل

مرتبہ

کاشف البرنی

مِرچُو

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما........ آمین

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

بار اول : ۱۹۷۰ء
بار دوم : ۱۹۸۶ء
ناشر : کاشف البرنی ایڈیٹر رسالہ "روحانی دنیا"
پرنٹر : فضلی سنز لمیٹڈ ۔ کراچی
قیمت : 40 [redacted]

کتاب منگوانے کا پتہ
اوراق پبلیشرز، کراچی نمبر ۵

مِرچُو
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما....... آمین

فہرست

پہلا باب
آپ کے بچّے کی شخصیت
ظاہری وجاہت۔ عادات و خصائل۔ کمزوریاں
تربیت اور منزل نشو نما۔

دوسرا باب
آپ کے بچّے کی تعلیم

تیسرا باب
آپ کے بچّے کا معاش

چوتھا باب
آپ کے بچّے کی صحت اور اہم مسائل

پانچواں باب
چند اصول و قواعد
عالم مثال ۔ روز پیدائش ۔ عدد قسمت ۔ عدد سال ۔ کواکب کے نمبر ۔ بچے کا نام رکھنا ۔ حروف اور برج کا تعلق ۔ عناصر بروج ۔ ماہیت بروج ۔ طبعی خاصیت ۔ درجات عاشر کی خاصیت ۔ مثال ۔

بچّے اور ستارے

مِرحوم

اِے مالِکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... [illegible]

زمانہ قدیم میں بچوں کی تربیت و تعلیم صرف امراء تک محدود تھی۔ تمام لوگ اپنے اپنے گھریلو یا پیشہ ورانہ کاموں میں زندگی گزار دیتے تھے۔ اجتماعی طور پر بچوں کی طرف کسی قوم نے توجہ نہ دی۔ کلدانیوں، رومن، یونانی، مصری اور چینی تہذیبوں میں نہ بچوں کے لئے تجرباتی زندگی کا ماحول تھا۔ نہ ان کی بہبودی کی طرف توجہ دی جاتی تھی۔ عوام میں سے صرف وہی لوگ کچھ کام کر گئے۔ جن میں قدرت نے کوئی خاص صفت ودلیعت کی تھی۔ اور خوش قسمتی یا حادثاتی طور پر وُہ عام آدمیوں کی صفت سے آگے نکل گئے۔

اسلام آنے کے بعد مسلمانوں کی وسعت نظری اور تعلیمی ترقی نے تمام لوگوں کے لئے علمی، ثقافتی اور سیاسی میدانوں کے راستے کھول دیئے۔ صدیوں تعلیمی اور رفاعی ادارے بن گئے۔ کچھ اس قسم کا ماحول بچوں کے لئے پیدا ہو گیا۔ جہاں وُہ اکٹھے ہو سکتے تھے۔ اور اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکتے تھے۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی میں جب انگریزوں کا ستارہ چمکنے لگا۔ تو پہلی دفعہ بچوں کے لئے ایک علیحدہ ہسپتال قائم کیا گیا۔

بیسویں صدی میں منظم طریقہ سے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دی گئی۔ جگہ جگہ اسکول کھولے گئے۔ لیکن یہ تعلیم محض ملازمتوں کے اختیار کرنے میں مدد دیتی تھی۔ اس کا نصاب بھی اس طرز کا تھا۔ اس صدی کے نصف میں جب سائنس کی طرف زیادہ توجہ ہوئی۔ اور اکثر ممالک آزاد ہو کر

اپنی فلاح و بہبود کے راستے سوچنے لگے۔ تو بہت سے شعبوں کے لئے خاص فنی تعلیم کی ضرورت محسوس کی گئی۔ سائنس کی ترقی نے بھی بہت سے نئے دروازے کھول دیئے۔ اب ہم جس دور سے گزر رہے ہیں۔ تعلیم صرف ایک زبان دانی کا ذریعہ نہیں گنی جاتی۔ بلکہ مستقبل کی تعمیر بھی اسی تعلیم پر منحصر ہوتی ہے۔ خاص پیشوں کی تعلیم اور خاص صنعتوں کی تعلیم دی جانی ضروری ہو گئی۔ نئے نئے پیشے نکل آئے ہیں۔ تجارت کے نئے میدان پیدا ہو گئے ہیں۔ طرز تجارت بدل گیا ہے۔

لہٰذا اب بچوں کی تعلیم اور تربیت کے متعلق سوچا جانے لگا۔ اس وقت بچوں کی بہبودی کے لئے تین طبقے کام کر رہے ہیں۔ ماہرین فزیالوجی۔ ماہرین تعلیم اور ماہرین صحت۔ لیکن یہ اپنی محدود لائنوں میں سوچتے ہیں۔ مثلاً فزیالوجسٹ بچوں کے شعور یا تحت الشعور کو جاننا چاہتے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے افراد طریقہ تعلیم کو بہتر اور آسان بنانے میں کوشاں ہیں۔ محکمہ صحت بچوں کی صحت و قوت کی بحالی کے لئے تجربات کر رہے ہیں۔ لیکن ان کوششوں میں اس مسئلہ کا حل موجود نہیں۔ کہ آج کے بچے کل کے معمار ہوں گے۔ تو وہ کونسا ذریعہ ہے۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ زندگی کے کس کس میدان میں ان کی صلاحیتیں ابھر کر ان کو نامور کریں گی۔ اور ملک کے لئے بھی مفید فرد ثابت کریں گی۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اب ایسے اسکول قائم کئے جا رہے ہیں۔ جہاں ایسے طریقہ تعلیم کو اپنایا گیا ہے۔ جس سے بچوں کی صلاحیتوں کو جانچا جا سکے۔ پھر بھی والدین، بچوں کے رجحان طبع اور ان کے مستقبل کے لئے متفکر ہی رہتے ہیں۔ اور وہ فیصلہ نہیں کر پاتے۔ کہ اپنے بچوں کو کیسے سمجھیں۔ کیسے تربیت دیں۔ کس لائین پر ڈالیں۔ اور وہ کونسی رہنمائی ہے۔ جس سے بچے کی صلاحیتوں اور قوتوں کا علم ہو سکے۔

اب تو ترقی کا دور ہے۔ اکثر والدین اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش لکھ لیتے ہیں۔ لہٰذا اس تاریخ اور وقت کے مطابق یہ آسانی سے جانا جا سکتا ہے۔ کہ بچہ کس برج کے ماتحت پیدا ہوا ہے۔ یہ برج ہی اس کی صلاحیتوں اور مستقبل کی رہنمائی کرتا ہے۔

سالہا سال کے تجربات نے یہ بات ثابت کر دی ہے۔ کہ بچوں کی بہبودی کی ضمانت محض برجی رہنمائی سے دی جا سکتی ہے۔ اس لئے بچے کی مزاجی کیفیت، اس کا تحفظ۔ اسکی تربیت، اس کی حوصلہ افزائی کے طریقے سے آگاہ ہونا، طبعی امراض سے واقفیت حاصل کرنا اور جسمانی کمزوری کو رفع کرنا آسان ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ ان امور کی روشنی میں غیر صحت مندانہ حالات، غیر خوش آئند کیفیت اور حوصلہ شکن صورتوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ خواہ والدین کے متعلق ہوں یا بچوں کے۔

زائچہ بچوں اور والدین دونوں کے لئے مفید مشورہ دیتا ہے۔ اس کتاب میں وہ تفصیل نہیں دی جا سکتی۔ جو انفرادی زائچہ سے ممکن ہے تاہم جو معلومات لازمی ہیں۔ وہ شمسی ماہ پیدائش کے لحاظ سے دی جا رہی ہیں۔ تاکہ والدین اور استادوں کے لئے کارآمد ثابت ہو سکیں۔

یہ یاد رہے۔ کہ علم نجوم کے لحاظ سے بچے کی تاریخ پیدائش اور وقت سے ایک طالع نکلتا ہے۔ جسے مقومی طالع کہتے ہیں۔ دوسرا طالع شمسی ہوتا ہے۔ یعنی ماہ پیدائش میں جس برج میں سورج ہو۔ وہ طالع گنا جاتا ہے۔ اس کتاب کی معلومات شمسی طالع سے دی جا رہی ہیں۔

تعلیم اور ذریعہ معاش کے سلسلہ میں اکثر نام انگریزی میں ہی اس لئے دیئے گئے ہیں کہ آج کل لوگ انہی ناموں سے صحیح طور پہ آگاہ ہیں۔ ان کے متبادل اردو ناموں سے بہت کم لوگ واقف ہوتے ہیں۔ محض سہولت کے لئے ایسا طریقہ اختیار کیا گیا ہے

کاش البرنی

مرچو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

پہلا باب

آپ کے بچّے کی شخصیّت

علم نجوم کے ماہرین اس بات کی توثیق کرتے ہیں۔ کہ پیدائش کا مہینہ انسان کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ انسانی زندگی پیدائش کے ماہ سے ایسی مرتب ہوتی ہے جس کے اثرات تاحیات قائم رہتے ہیں۔ آپ خود بھی تجربہ کر کے دیکھیں۔ کہ وہ بچے جو فروری مارچ میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی افتاد طبع اُن بچوں سے مختلف ہوگی۔ جو جون جولائی میں پیدا ہوئے ہوں گے۔

زندگی کے ہمہ گیر اثرات کو جاننے کے لئے ہمیں سورج کے سفر کو جاننا ہوگا۔ آسمان پر بارہ برج ہیں سورج ایک ماہ ایک برج میں رہتا ہے۔ جس برج میں سورج ہوگا اس برج کی [illegible] پر ایسے مرتب ہوں گی۔ جیسے ریکارڈ کی لکیروں میں الفاظ اور گیت! قرآن کریم میں ایک سورۃ بروج بھی ہے والسماء ذات البروج ہی ایسی آیت ہے۔ جو ہمیں برج کی اہمیت دلانے کے لئے کافی معلوم ہوتی ہے۔

ایک تو مہینہ وہ ہے۔ جسے آپ جنوری فروری کر کے یا محرم صفر کر کے گنتے ہیں۔ جنوری فروری کے بارہ ماہ سے عیسوی سال بنتا ہے۔ محرم صفر کے مہینوں سے ہجری سال مرتب ہوتا ہے۔ لیکن جن ماہ پیدائش کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ وہ الگ ماہ ہیں۔ وہ شمس کے داخلہ فی البروج سے بنتے ہیں۔

سورج کا قیام کس برج میں کب تک ہوتا ہے۔ اس کو ذیل میں انگریزی تاریخوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ لہٰذا جس عرصہ میں جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ اس کا شمسی برج کہلائے گا۔ مثلاً ۲۱ دسمبر سے ۱۹ جنوری تک پیدا ہونے والے بچے کو ہم جدی کا کہیں گے۔ جدی ہی اس کا شمسی طالع ہے۔ اور جدی ہی کے اثرات اس پر مرتب ہوں گے۔ علم نجوم کی رو سے ہم کہیں گے۔ کہ یہ بچہ ماہ جدی کی پیدائش ہے۔ یا یوں کہیں گے کہ اس کا طالع جدی ہے۔ پھر اس کتاب میں جس قدر معلومات جدی کی ہوں گی۔ وہ اس بچہ کے لئے منسوب ہوں گے۔

نام برج	بروجی ماہ	وقفہ قیام شمس
جدی	دسواں	۲۱ دسمبر سے ۱۹ جنوری تک
دلو	گیارہواں	۲۰ جنوری سے ۱۸ فروری تک
حوت	بارہواں	۱۹ فروری سے ۲۰ مارچ تک
حمل	پہلا	۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک
ثور	دوسرا	۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی تک
جوزا	تیسرا	۲۲ مئی سے ۲۲ جون تک
سرطان	چوتھا	۲۳ جون سے ۲۳ جولائی تک
اسد	پانچواں	۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک
سنبلہ	چھٹا	۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر تک
میزان	ساتواں	۲۴ ستمبر سے ۲۳ اکتوبر تک
عقرب	آٹھواں	۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک
قوس	نواں	۲۳ نومبر سے ۲۰ دسمبر تک

سورج کا قیام ایک برج میں ایک ماہ ہوتا ہے۔ جس کے کم و بیش تیس دن ہوتے ہیں۔ اس کا پہلا ماہ حمل [illegible] شمسی سال [illegible] شروع ہوتا ہے۔ اس [illegible]

اگر کوئی بچہ دو مہینوں کے ملنے والے اوقات کے درمیان پیدا ہو۔ تو وہ دو مہینوں کی مشترکہ خصائص کا حامل ہوگا اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کسی بچہ کی زندگی کے مطالعہ سے قبل ان حالات کا بھی جائزہ لینا ضروری ہے۔ جو مجموعی طور پر خاندانی یا پھر وراثتی اعتبار سے اہم ہوں۔ کیونکہ ان کا عمل دخل بھی لازمی ہوگا۔ کوئی بچہ اپنی پیدائش کے مخصوص حالات کا آئینہ دار اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک نہایت غور و خوض سے اس کی زندگی کے ساتھ متعلقہ برج کے رابطہ کو معلوم نہ کر لیا جائے۔ خاندانی یا وراثتی یا تربیتی اثرات بچے پر خواہ کتنے ہی گہرے ہوں۔ پھر بھی اپنے برج کی مخصوص علامات کا حامل ضرور ہوگا۔

مرچو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

برج جدی والے کی شخصیت

CAPRICORN (December 23–January 20)

علم الافلاک کے ماہرین نے اس برج کو بکری کی شباہت دی ہے۔ چنانچہ اس برج کے اثرات مرتب کرتے وقت ہمیں بکری کی مخصوص عادات کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

ظاہری وجاہت

عموماً چھوٹے قد کا چست و توانا ہوتا ہے۔ لمبی گردن اور تھوڑا سا آگے کو جھک کر چلتا ہے۔ ناک عموماً بیٹھا ہوا اور بڑی لمبی۔ برج جدی والے افراد ابھرے ہوئے گھٹنوں کی علامت رکھتے ہیں۔ آنکھیں گہری اکثر چھوٹی اور بھوری یا پھر کالی ہوتی ہیں۔ کھال نرم اور ملائم۔ ملائم سے بال۔ بعض اوقات گھنگھریالے بھی ہوتے ہیں۔ یہ بچے خوبصورت ہوتے ہیں۔ خصوصاً پہلے دس دنوں میں پیدا ہونے والے بچے (٢١ سے ٣١ دسمبر تک) بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ اس طرح جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والی لڑکیاں بڑی گہری آنکھوں والی ہوتی ہیں۔ اور ان کی عادات بھی [illegible] ہوتی ہیں۔

عادات و خصائل

یہ بچے خود اعتماد اور اپنے اوپر بھروسہ رکھنے والے ہوتے ہیں۔ مگر شرمیلی طبع کی وجہ سے کسی بھی اقدام میں عجلت نہیں کرتے اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے چہرے کے تاثرات پر پورے طور پر قادر ہوتے ہیں غصہ اور خوشی کے آثار اپنے چہرے پر ظاہر نہیں ہونے دیتے اور رونا دھونا محض مجبوری کی حالت میں ہوتا ہے۔ خواہشات کے لحاظ سے بہت مضبوط عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے اندازے خصوصاً ایام طفلی میں (ابتدائے سکول کے زمانہ میں) آسانی سے کئے جا سکتے ہیں۔ خداداد قابلیتوں کا ابتدا سے ہی یہ مظاہرہ کرتے ہیں نظم و ضبط، صبر و تحمل اور عقل و فراست کے خصائص ان میں نمایاں ہوتے ہیں۔ چنانچہ انہی مخصوص عادات کی وجہ سے وہ بڑے پابند وضع اور اصولوں کے پیرو ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر فطرتاً علم دوست ہوتے ہیں۔ خصوصاً کہانیاں اور واقعات کو بہت پسند کرتے ہیں۔ مگر ان کی فطرت میں آہستہ روی ہر جگہ قائم رہتی ہے۔

کمزوریاں

جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں میں یہ خامیاں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں کہ وہ غصہ میں جلد آجاتے ہیں اور کسی چیز کو ناپسند کرنا ان کی ادنیٰ سی خصوصیت ہوتی ہے۔ جو مشکل سے ہی ان کی فطرت سے دور ہو سکتی ہے۔ یہ اپنی ضد کے بھی پکے ہوتے ہیں۔ ان کی ضد خصوصاً پالتو جانوروں کے لئے ہوتی ہے۔ مثلاً بلیاں، کتے وغیرہ۔ بڑوں کی نسبت یہ ان کی نگرانی اچھی طرح کر سکتے ہیں۔

تربیت

ان کی بچگانہ خصوصیات کے مطالعہ کے بعد اچھی طرح نگرانی اور غور و پرداخت کی جا سکتی ہے۔ اور انہی اصولوں کو اگر آپ پیش نظر رکھیں گے۔ تو وہ ان کی زندگی کے عین مطابق ہوگی۔ کیونکہ یہ بچے دعوت پسند ہوتے ہیں۔ ان کی خواہشات کے پیش نظر سکول میں فلاحی اور تعمیری کاموں سے ان کا تعلق رکھئے۔ شام کو بسا اوقات آپ بچے کے دوستوں کو بھی اپنے گھر بلا لیا کیجئے۔ ان بچوں کو سطحی نظر سے نہ دیکھئے۔ بلکہ ان کو بھی اپنے بچوں کی طرح جانتے ہوئے پیار و محبت سے پیش آیئے۔ کیونکہ بچے بڑوں سے اچھائی اور برائی کی عادات کو حیرت کن تجسس سے حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ بھی یاد رکھئے۔ کہ یہ بچے تنوع پسند ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی فطرت کے متقاضی حالات کو پیدا کر کے ان کی حوصلہ افزائی کیجئے اور یہی مجموعی طور پر تربیت ان کی آئندہ زندگی کا سرمایہ ہوگی۔ جو آپ کی نگہداشت سے اچھی اور سلجھی ہوئی ذہنیت کا آثار بن جائے گی۔ ہمیشہ اس پہلو کا خیال [illegible] بعض اوقات ایسے بچوں کے لیے [illegible] کا باعث بن جائے گی۔ مثلاً اگر کبھی آپ ان کے سامنے جھوٹ کا مظاہرہ کریں گے۔ تو وہ اُسے قبول نہ کریں گے۔ اگر وہ سمجھ نہ سکے تو بھی حیرانی سے آپ کو دیکھیں گے اور جونہی وہ جوان ہوئے۔ تو آپ کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ جائیں گے۔ یہ بھی مدنظر رکھئے کہ یہ بچے بڑوں کے ساتھ گھل مل نہیں سکتے۔ نہ ایسی کبھی توقع کیجئے۔ ان کو محدود دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ چاہے وہ ان سے چھوٹے ہوں یا بڑے۔

منازل نشوونما (٨ سال سے ١٦ سال تک)

آٹھ سال تک ان میں بچوں جیسی اکثر عادات ہوں گی۔ مگر جونہی وہ سولہ سال کو پہنچیں گے۔ مکمل طور پر باشعور بن جائیں گے۔ ان کا ساتھی وہ بچہ بہتر ثابت ہوگا۔ جو برج ثور کا ہو (پیدائش اپریل ٢١ تا مئی ٢١) یا برج سنبلہ کا ہو۔ (پیدائش اگست ٢٤ تا ستمبر ٢٣) کبھی ایسے ساتھی سے جوڑ بنانے کی کوشش نہ کیجئے۔ جن کا عرصہ پیدائش برج حمل (مارچ ٢١ تا اپریل ٢٠) یا برج میزان (پیدائش ستمبر ٢٤ تا اکتوبر ٢٣) کے درمیان ہو۔

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

دلو والے بچوں کی شخصیت

AQUARIUS (January 21–February 19)

دلو ایک پانی والے انسان کی علامت ہے۔ جو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ گھڑے سے پانی گرا رہا ہے یہ ایک اچھی خصلت کا نشان ہے۔

ظاہری وجاہت

اکثر بچے جو اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ لمبے تڑنگے ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے مہرے گول ہوتے ہیں۔ آنکھیں پرکشش اور متجسس ہوتی ہیں۔ گردن چھوٹی اور مضبوط ہوتی ہے۔ خوبصورت ناخنوں کے ساتھ یہ بچے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر منفرد اختراعی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ جو دوران تعلیم ان کا مظاہرے کرتے ہیں۔

عادات وخصائل

انہی عرصہ کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ اگر ان بچوں کے والدین کسی دوسرے بچے کو زیادہ اہمیت دینے کا خیال ظاہر کریں۔ تو یہ فی الفور رضامند ہو جاتے ہیں۔ وجہ یہ کہ ان کی افتاد طبع یہی ظاہر کرتی ہے۔

ان بچوں میں کچھ خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ جو قابل توجہ ہوتی ہیں۔ ان کی عادات کا بآسانی مطالعہ نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا اگر وہ نوجوان ہو چکے ہیں۔ تو ان کی عادات اس قدر منفرد ہوں گی۔ جن کے لئے خاص محنت کی ضرورت ہوگی۔ مگر بچپن کی عادات دیکھنے کے بعد بآسانی آئندہ کی تربیت کے لئے تجزیہ کیا جا سکے گا۔ ان کی فطری عادات ہی ان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہیں۔ یہ بچے عادتاً ملنسار، محنت پسند اور ہمدرد جذبات کے حامل ہوتے ہیں اور اپنے حالات کا بڑی حوصلہ مندی سے مقابلہ کرنے کی قوت کے حامل ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کی غیر یقینی حالت بھی حیران کر دینے والی ہوتی ہے۔ طلب علم کے تمنائی ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں جستجو کا جذبہ کسمسا تا رہتا ہے۔ وہ کسی کے بھروسہ کی بجائے اپنی محنت کو زیادہ پائیدار اور موثر سمجھتے ہیں۔ دوستوں کے دلدادہ، سوسائٹی کی جان اور اپنے ہم عمر بچوں کی دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔ مگر ایسی بے ڈھنگا پن کی عادتیں بھی ان میں پائی جاتی ہیں کہ وہ اپنے دوستوں سے کبھی محبت اور کبھی جھگڑا یا دشمنی کی اکھاڑ پچھاڑ کے مشغلے کو بھی اختیار کر لیتے ہیں۔ بلوغت میں ایسی عادات پختہ ہو کر مزید کئی خامیوں کا باعث بن جاتی ہیں۔ اور ایسے

لوگ فی الفور اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق بھی کر لیتے ہیں۔

کمزوریاں

بری عادات اور بے ڈھنگا پن کی وجہ سے بعض اوقات ایسے بچے بڑے منطقی اور اچھے ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت کو آسانی سے سمجھا نہیں جا سکتا ہے۔ جو ایک ہی وقت میں اپنے تمام خصائل کا خواہ وہ اچھے ہوں یا برے۔ مظاہرہ کر دیتے ہیں۔

تربیت

آپ کو نہایت فہم و فراست سے کام لے کر ان کی بری عادات کو اچھے طریقے سے بدلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ ان پر بے جا زیادتیاں کریں۔ بلکہ نہایت بردباری اور عقلمندی سے احساس شعور کا ثبوت دیتے ہوئے ان کے لئے قابل فہم خوبیوں کا مظاہرہ کیجئے۔ ان کو اپنی قوت سے کبھی مرعوب کرنے کی کوشش نہ کیجئے۔ کیونکہ آپ کی فہمائش کا ردعمل ان پر شدید بھی ہو سکتا ہے۔ بلکہ ان کی اندر کی چھپی ہوئی اچھائیوں کو اجاگر کرنے کے مواقع فراہم کریں تاکہ وہ عملی طور پر اس نئی مہم کے لئے تیار ہو سکیں۔ جو آپ کے ذہن میں پوشیدہ ہے۔ ان کے رجحان کو برا کہنے کی کوشش نہ کیجئے۔ ایسی باتوں سے ان کے ذہن میں انتشار پیدا ہو سکتا ہے۔ بلکہ ان میں انسان نواز خوبیوں کو اجاگر کرنے کے لئے اچھی اور بہتر مثالیں پیش کریں۔ وہ فطرتاً الجھے ہوئے خصائص کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں قوت ارادی بھی بہتر ہوتی ہے چنانچہ وہ ہر اس چیز کی طرف متوجہ ہونے کی قوت کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ جو ان کو حوصلہ افزا نظر آئے اور جو بھی ہو جائے ان کو سلیقہ سکھائیے وہ چھوٹے جدی والے بچوں میں سے دوستوں کا حلقہ بڑھاتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ فطرتاً وہ سنجیدگی کے عادی نہیں ہوتے۔ اگر ان کی نگرانی نہ کی جائے۔ تو کپڑوں کو فوراً خراب کر دینا ان کی معمولی سی عادت ہوگی۔

منازل نشوونما

چوتھا سال ان کی ذہنی اور اعصابی کارکردگی کے مظاہرے کا آغاز ہوتا ہے۔ ماسوائے معمولی نشوونما کے مجموعی طور پر جلد بالغ نہیں ہوتے۔ چونکہ ان کا بچپنا عجیب و غریب خواہشات رکھتا ہے۔ لہٰذا اپنی عادات کی وجہ سے ایک بار اس سے مختلف ردعمل کا مظاہرہ کریں گی۔ جو اس کی مستقبل کی زندگی کے متعلق آپ نے سوچا ہو گا۔

دلو والے بچوں کی رفاقت ایسے بچوں سے بہتر رہے گی۔ جن کا برج جوزا (پیدائش مئی ۲۱ سے جون ۲۱ تک) ہو یا برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳) ہو۔ لیکن ان کی فطرت ایسے بچوں سے بالکل مختلف ہوگی۔ جو برج ثور (پیدائش اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱) اور برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ سے نومبر ۲۲ تک) کے ہیں۔

مرحوم
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما...... آمین

برج حوت والے بچوں کی شخصیت

PISCES (February 20–March 20)

یہ برج دو مچھلیوں کا نشان رکھتا ہے۔ جو تیرتے ہوئے دو مختلف رخوں کو رو بہ عمل ہیں۔ اسی طرح یہ تصویر عام طور پر نشان زندگی کے دو حصوں کی غمازی کرتی ہے اور عملی طور پر مختلف النوع علامات کا مظہر تصور کی جاتی ہے۔

مرجو

ظاہری وجاہت

حقیقتاً مچھلی کی ایک رخی تصویر جو ایک طرف تیزی سے رو بہ عمل دکھائی دیتی ہے اور جس کے پاؤں اوپر کی طرف اٹھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جسم کا غیر یقینی حصہ ہی تصور کیا جاتا ہے۔ اکثر چھوٹی مچھلیاں گول مول۔ خوبصورت اور لچکدار ہوتی ہیں اور پھر یہ آسمانی تصوراتی مچھلیاں بھی اسی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ بالکل ایسے ہی اس برج کے تحت پیدا ہونے والے بچے نرم نرم بال اور نرم نرم کھال کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھیں یا تو بڑی چمکدار یا پھر چھوٹی اور خواب آلود نظر آئیں گی۔ ایسے بچے خوب محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر بعد میں نفرت بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

عادات وخصائل

بے حد سمجھدار، فرمانبردار، مگر بے حد نرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں یا تو اچانک ہنس پڑیں گے یا پھر قوت جذبات کے رد عمل کے تحت فی الفور رو دیں گے۔ یہ عمل دونوں ہی صورتوں میں ممکن ہے۔ چاہے وہ خوش ہوں یا ناخوش۔ اور یہ ہر وقت ہو سکتا ہے۔ چاہے وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیل رہے ہوں یا پھر اپنے رشتہ داروں کے جمگھٹے میں گھرے ہوئے ہوں۔ یہ محض جذباتی اور جلد اثر قبول کرنے والی ذہنیت کے آثار ہوتے ہیں۔ اکثر وضع قطع یا اصول و شرائط کی پابندی سے بے نیاز بھی ہو جاتے ہیں اور اپنی لاتعلقی اور سستی کا مظاہرہ بہر نوع واضح پیش کرتے ہیں۔

یہ بچے ڈراموں میں توجہ دیتے ہیں اور ایسے شو کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ جس میں ان کی ذاتی مداخلت یا شمولیت بھی ہو۔ جو ان کے قدرتی رجحان کی آئینہ دار بھی ہو سکتی ہے۔

کمزوریاں

یہ بچے بڑے زود حس بیرونی اثرات قبول کرنے والے اور نہایت بھونڈے طریقہ سے اپنی عادات کا مظاہرہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ بیرونی عوامل کا فی الفور اثر قبول کر لیتے ہیں۔ ان میں ذاتی طور پر جو بھی خوبیاں ہوتی ہیں۔ وہ جذبات کے طوفان میں ڈوبی رہتی ہیں۔ مختصر یہ کہ مایوسیوں اور ناکامیوں کامیوں کا جلد شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لئے کہ ان میں قوت برداشت کا فقدان ہوتا ہے۔

تربیت

یہ آپ کو خود اندازہ کرنا ہوگا اور خود نگہداشت کرنی ہوگی کہ کہیں وہ اپنے سکول کے غیر پسندیدہ ساتھیوں کے زیر اثر نہ آجائیں۔ کیونکہ قدرتی طور پر یہ بچے اعلیٰ صفات پسندی اور اچھے مظاہروں کے اثرات سے جلد مغلوب ہو جاتے ہیں۔ ان کو آپ اچھائیوں کی طرف مائل کریں۔ نیکیوں اور اچھی عادتوں کی خوبیوں سے آگاہ کریں۔ اسی طرح ان کو اچھے کھیلوں کی طرف راغب کریں۔ بقول شخصے کہ "مچھلی ہر وقت پانی کی بوندیں گراتی رہتی ہے۔" یعنی ایسی صفت والے بچے آنسو بہانے کے عادی ہوتے ہیں۔ آپ کی اچھی نگہداشت اور دور اندیشی ان کی زندگی اچھا بنانے میں ایک تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ یہ صرف اس وقت ممکن ہے۔ اگر آپ ان کی ہمت افزائی کریں۔

یہ بچے سفر اور نمائش کے شوقین ہوتے ہیں۔ ایسی خواہشات کے زیر اثر جیب خرچ کی فراہمی کے لئے چوری کرنا، پھر غلط بیانی کرنا بھی غلط عادات کا عادی بنا دیتا ہے۔ لہٰذا اپنے بچوں کی نگہداشت کیجئے کہ کہیں وہ ایسی عادات اپنے ساتھی بچوں سے نہ سیکھ جائیں۔ اگر آپ نے ذرا غفلت برتی۔ تو ایسی عادت ان کی زندگی کا اصول بن جائے گی۔ ان کو اپنے آپ پر بھروسہ کرنے اور خود فیصلہ کرنے کی قوت سے روشناس کرائیں۔ آپ تربیت کے لئے عجلت نہ کریں۔ بلکہ نگرانی کریں کہ وہ کس حد تک حساسیت کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اور یہ بھی یاد رکھئے کہ جب تک بچہ شعور کی حدوں کو نہیں چھو لیتا اس وقت تک اس کے سامنے گھر کی پریشانی کا ذکر یا عملی مظاہرہ نہ کیجئے۔ ورنہ بچے کی جبلت تجسس کی وجہ سے متفکرانہ عادات کو قبول کرنے کی سعی کرے گی۔

منازل نشوونما

تین اور بارہ سال کے درمیان ایسے بچوں میں احساس شعور بیدار ہو سکتا ہے یا اس سے

پہلے بھی۔ یہ دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی مناسب جوڑ توڑ رکھ سکتے ہیں مگر سب سے زیادہ مناسب یہ ہوگا۔ اگر ان کا ساتھی برج سرطان (پیدائش جون ۲۲ تا جولائی ۲۳) والا بچہ ہو یا برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲) والا بچہ ہو۔ وہ ساتھی اس کے لئے مناسب نہ ہوں گے۔ جن کی پیدائش برج جوزا (پیدائش مئی ۲۲ تا ۲۲ جون) یا برج قوس (پیدائش نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۰) ہو۔

برج حمل والے بچوں کی شخصیت

ARIES (March 21–April 21)

حمل مینڈھے کو کہتے ہیں۔ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے بچوں میں وہی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ جو مینڈھے میں ہوتی ہیں۔

ظاہری وجاہت

یہ بچے مینڈھے کی طرح عادات کے شکار ہوجاتے ہیں۔ مضبوط گردن۔ لمبوترا چہرہ۔ چپٹی ناک اور گھنگھریالے بال ہوتے ہیں۔ تیز آنکھیں جو اکثر بھوری یا ہلکی نیلی ہوتی ہیں۔ لمبے دانت اور مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والی لڑکی معصومانہ شکل وشباہت اور عادات رکھتی ہے۔ برعکس اس کے لڑکے مضبوط تندرست۔ گٹھے ہوئے جسم کے ساتھ مضبوط قوت کے مالک ہوتے ہوتے ہیں۔ ان کی گردن پہ برج کا نشان بھی عام طور پر موجود ہوتا ہے۔ یعنی مینڈھا۔ (۴)

عادات وخصائل

یہ بچے بڑے طاقتور۔ اچھی قوت ارادی والے اور لیڈرانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ عموماً قوت کے بل بوتے پر کسی چیز کو قبضے میں لانے کے زیادہ قائل ہوتے ہیں۔ مگر دوسری طرف یہ ایسے ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہیں جس سے بامقصد کاموں میں بودا پن ظاہر کرتے ہوئے پیچھے ہٹ جائیں۔ ہنگامی رومانی محبت کی اساس کے قائل، جلد باز اور سوچنے سے قبل عمل کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

یہ بچے نفسیاتی طور پر ایسے غلیان کے شکار ہوتے ہیں۔ جس سے خود پسندی یا خود غرضی کا اظہار ہو۔ مگر خواہشات کو بروئے کار لانے کی صلاحیتوں پر عمل کرنے سے اچھے منتظم ثابت ہوسکتے ہیں۔ ان کی ازدواجی زندگی بھی ایسے ہی واقعات سے بھری ہوتی ہے۔ بعض اوقات دماغی اعتراقی کیفیت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ ہی وجہ ہے کہ ان میں خود اعتمادی کا جذبہ کم ہوتا ہے اور وہ کسی جذبہ کا حتمی فیصلہ فی الفور نہیں کرسکتے۔

کمزوریاں

غصہ ور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اپنے غصہ میں اتنے بے قابو ہوجاتے ہیں کہ خود پہ قابو نہیں رکھ سکتے۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

حاسدانہ جذبہ۔ نظرانداز کرنا۔ بے مقصد اور غیر معقول وسائل کا سہارا لینا بھی ان کی ذہنیت میں پایا جاتا ہے۔ جتنی جلدی کسی چیز کی خوبی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اتنی ہی تیزی سے برائی کی طرف بھی پلٹ آتے ہیں۔ ان کا ذہنی رجحان نمود و نمائش اور بانکا پن کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اگر ان کی بھلائی کی کوشش بھی کی جائے تو بے نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ اپنی قوت ارادی کے بے مقصد ضائع ہو جانے کے اسباب کی پرواہ نہیں کرتے۔ جتنی جلدی دوست بنا سکتے ہیں۔ اتنی ہی جلدی دوستی ختم بھی کر سکتے ہیں تاہم آپ کو ان کی ذہنی فراست اور قابلیت کا اعتراف کرنا پڑے گا۔ ذہنی اختراع اور ہوشیاری میں ان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

تربیت

اگر ضرورت ہے تو آپ ان کو دوستی۔ بھائی چارہ۔ ہمدردی اور اچھی عادات کی تربیت دیجئے موقع فراہم کیجئے تاکہ خوب کھیل سکیں۔ ان کو باور کرائیں کہ ہم آپ کے ہر فائدہ کو نظر انداز نہ کریں گے۔ مگر حد امتیاز سے نہ بڑھیں۔ یہ بچے شاہکار اور نوادرات کو پسند کرتے ہیں۔ ان کو تعلیم سے مسلسل غیر حاضر نہ ہونے دیں۔ خیال رکھیے کہ وہ ایسی حرکات کا کب اور کیوں ارتکاب کرتے ہیں۔ پھر ان کو آہستگی اور نرمی سے خوشامد اور پیار سے سمجھائیے۔ مگر ہمیشہ یہ طریقہ اختیار نہ کریں ورنہ وہ خوشامد کے عادی ہو جائیں گے۔ ان کو کبھی ایسا موقع نہ دیجئے وہ یہ سوچ سکیں کہ آپ اس کی چالاکی کو نہیں سمجھ سکتے۔ ورنہ وہ ہمیشہ آپ سے چکر بازی کرتا رہے گا۔ یہ ایک اچھا اصول ہے کہ آپ ان کی نفسیاتی الجھنوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ ان کو سکھائیے۔ آپ کی شخصیت بلند ہے۔ مگر دوسروں کی خواہشات کا احترام کرنا نہ بھولیں۔ خیال رکھیں کہ وہ کبھی غصہ کی حالت میں شدید رد عمل کا مظاہرہ نہ کریں اور نہ کسی جانور پر ظلم کریں۔

گو وہ نظم و ضبط کے پابند نہیں ہوتے۔ لیکن وفاداری کا بڑی استغناقی سے مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو اچھی گھریلو فضا سے متاثر کیجئے اور ایسا ماحول پیدا نہ کیجئے۔ جو اُن کے شوق کے لئے آپ کی مقرر کردہ حدود میں خارج ہو۔ ان کو یہ بھی سکھائیے کہ گھر میں رکھی ہوئی کوئی تیز دھار چیز چھوتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ یہ کاٹ سکتی ہے۔ اس سے خون بہنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کھلونے وغیرہ اور دوسری چیزوں کو بلا وجہ توڑ پھوڑ سے بچائیں۔ اُس کو موٹے اور سخت کپڑے پہنا کر گھومنے پھرنے کا اپنے گھر سے باہر بھی موقع دیں۔ مگر یاد رکھیں اگر آپ نے ذرا بھی غفلت برتی۔ تو وہ غائب بھی ہو سکتے ہیں۔ نہایت غور و خوض سے ایسے بچوں کی نگہداشت کی جاتی ہے۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہوتا۔

منازل نشوونما

عمر کے آٹھویں سال سے اٹھارویں سال تک کا عرصہ تدریجی زندگی کا ہوتا ہے۔ قوت حافظہ شاندار ہوتی ہے۔ آپ یادداشت کا اندازہ اس بات سے کر سکیں گے کہ اکثر وہ بچپن کی باتیں من و عن بتا دیا کرے گا۔ اس امر کے لئے وہ حساس قواء کو پورے طور پر استعمال میں لاتا ہے اور اپنی آئندہ زندگی کی ضرورت کو منتخب بھی کر سکتا ہے۔

حمل والے بچوں کا جوڑ برج اسد والے بچوں کے ساتھ (پیدائش جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳) مناسب ہے۔ نیز برج قوس (پیدائش نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۰) کے ساتھ بھی اچھا رہے گا مگر ان بچوں کے ساتھ اس کا نبھاؤ قطعاً نہ ہوگا۔ جو برج سرطان (پیدائش جون ۲۲ تا جولائی ۲۳) کے ہیں یا پھر جدی والے (پیدائش دسمبر ۲۱ تا جنوری ۱۹) کے ہیں۔

مرجو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

برج ثور والے بچوں کی شخصیت

TAURUS (April 22–May 20)

یہ برج ایک بیل کی شکل کا ہے۔ چنانچہ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے بیل کی خاصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے ماتھے پر بالوں کا گچھا بھی ہوتا ہے۔

ظاہری وجاہت

یہ بچے چاہے دبلے ہوں یا موٹے۔ مجموعی طور پر مضبوط کندھوں، چوڑی پیشانی، چھوٹی گردن مگر مضبوط بڑے ہونٹ اور شفاف ٹھوڑی رکھتے ہیں گھنگھریالے یا سیدھے لہراتے ہوئے بال، بڑی آنکھیں محسوس۔ عام طور پر یہ بچے خوبصورت ہوتے ہیں۔ جاذب نظر خوبصورتی کے ساتھ اچھی رنگت بھی رکھتے ہیں۔ چھوٹے پاؤں اور چھوٹی ٹانگیں مگر مضبوط ہوتی ہیں۔ ایسے بچوں کے چہرے پر عموماً مسہ کا نشان ہوتا ہے یا تو ناک کے قریب یا پھر گردن پر۔ جڑواں دانت خوبصورت شکل میں کشش پیدا کرتے ہیں۔ یہ بچے قدرے سست ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں۔ اگر لڑکی ہو تو وہ خوبصورت ہاتھ رکھتی ہے بعض اوقات ایسی لڑکی بے حد حسین اور نیک سیرت ہوتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ... آمین

عادات و خصائل

خود پر بھروسہ کرنے والے، کم گفتار اور مخصوص عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں جذبہ ہمدردی بھی کافی موجود ہوتا ہے۔ قوت برداشت اور صبر بھی ان کا خاصہ ہے۔ قوت خیال بھی رکھتے ہیں۔ طبعی طور پر جدت پسند ہوتے ہیں۔ فرمانبرداری ان کی خوبیوں کا ایک حصہ ہے۔ خصوصاً لڑکیوں میں یہ صفت خاص ہوتی ہے۔ غصہ کم آتا ہے۔ مگر ایک دفعہ جب کسی بات پر غصہ آجاتا ہے تو وہ بہت کم بھلا سکتے ہیں۔

عادات کے لحاظ سے تعمیری خیالات کے حامل ہوتے ہیں کسی موضوع پر مفصل تقریر کر سکتے ہیں۔ اگر قدرت نے گانے کی خوبی دی ہو۔ تو عموماً نام پیدا کرنے والے لوگ اسی گروپ سے انتخاب کئے جاتے ہیں کھیل تماشے کے شوقین ہوتے ہیں۔ حسن پرستی بانکا پن بے حد پسند کرتے ہیں۔ لڑکوں میں ماہرانہ قابلیت ہوتی ہے اور چھوٹی لڑکیاں اکثر اپنی ماں کی نقل اتارتی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ جیسے بناؤ سنگھار کی نقل۔ ماں کے زیورات بڑی خوشی سے استعمال کرتی ہیں۔ یہ دونوں اصناف اپنے والدین کی کوشش کے مرہون منت ہوتے ہیں۔

کمزوریاں

بے حد سست۔ حاسد، سطحی نظر کے پیروکار۔ خود پرست اور خود غرض ہوتے ہیں۔ طمع پرستی جیسی بری عادتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تربیت

ان کو بآسانی تربیت دی جا سکتی ہے۔ مگر خاندانی کوششوں کے بل بوتے پر ترقی کر سکتے ہیں۔ اپنے گرد و پیش ماحول سے بے حد متاثر ہوتے ہیں اور اپنی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں۔ یہ ستاروں کے اثرات سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں جلد بازی کی بری عادت بھی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ آپ کی نگرانی اور کردار ان پر ناصحانہ طور پر جلد اثر انداز ہو سکتا ہے اور یہ آپ کی باتوں کا جلد اثر قبول کر سکتے ہیں۔ ترقی پذیر ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ آپ کی ذاتی کوشش کا یہ مقصد ہونا چاہیے کہ ان کی ترقی بامقصد اور صحیح ہو۔

ان کو ترقی کا موقعہ دیجئے۔ بھروسہ کیجئے۔ مگر نگرانی کو بھی نظر انداز نہ کیجئے۔ ان کی قوت فیصلہ کے تقاضا کے پیش نظر ان کو کپڑوں کے انتخاب کا موقعہ دیجئے۔ چھوٹی بچی بڑی جدت پسند طبع کا مظاہرہ کر سکتی ہے۔ قدرتی طور پر اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے دونوں اصناف میں دوسرے کو متوجہ کرنے کی صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں۔

شادی کے دوران یہ اپنی بھرپور محبت اور وفاداری کا ثبوت دیتے ہیں۔ ان بچوں کی اکثر عادات بڑی عجیب ہوتی ہیں اور ایسی عادات کا پایا جانا قطعاً یقینی ہوتا ہے۔ چنانچہ ان کی بے ہودگیوں کو قطعاً نظر انداز نہ کیجئے۔ یہ اصلاح کی متقاضی ہوتی ہیں۔ ان میں ازدواجی زندگی کے اچھے تصورات موجود ہوتے ہیں مگر اس مرحلہ سے قبل آپ ان کو تربیت دیں کہ اس زندگی کے ساتھ ساتھ اور بھی لوازمات ہوتے ہیں جن کا چھوڑنا ناممکن ہوتا ہے۔ صحت برقرار رکھنے کے مواقع فراہم کیجئے اور دیکھئے کہ اس نصیحت سے کیا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بری عادتوں سے ٹوکئے۔ کیونکہ بعض اوقات ایسی حرکات کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔ ان کو کبھی تنہا اور دور دراز نہ بھیجئے۔ فطرتاً وہ دوست پسند ہوتے ہیں۔ اس لئے اکیلا ہونا ان کے لئے اچھا نہیں۔

منازل نشوونما

ان میں ۶ سے ۱۲ پھر اٹھارویں سال کے دوران تمام وہ خوبیاں یا کمزوریاں پرورش پاتی ہیں جس کے لئے ان کی فطرت کا خمیر ہوا ہے۔ عام طور پر ۶ سے ۱۲ سال تک اپنی عادات کو رد عمل کی صورت میں دیکھتے رہتے ہیں اور ۱۲ سے ۱۸ سال تک ان کی عادات پختگی اختیار کر لیتی ہیں

ان کی دوستی برج جدی (پیدائش دسمبر ۲۱ تا جنوری ۱۹) سے یا پھر برج سنبلہ (پیدائش اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳) سے بہتر رہتی ہے۔ مگر ان کا نبھاؤ کبھی بھی ان سے نہ ہوگا جن کا برج دلو (پیدائش جنوری ۲۰ تا فروری ۱۸) ہے یا پھر برج اسد (پیدائش جولائی ۲۴ سے اگست ۲۳) ہے۔

برج جوزا والے بچوں کی شخصیت

GEMINI (May 21–June 21)

اس کا نشان دو بچے ہیں۔ لڑکا اور لڑکی جو ہاتھوں میں ہاتھ لئے، قدموں کی ہم آہنگی کے ساتھ مصروف ہمسفر دکھائی دیتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایسے بچے کی شخصیت دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔

ظاہری وجاہت

لمبے ترنگے، متوازن اور دبلی پتلی جسامت کے مالک ہوتے ہیں۔ نقوش یا تو عقابی ہوں گے یا پھر سانپ جیسا منہ کی شکل خوبصورت ہوتی ہے۔ ناک اور منہ کے درمیانی خدوخال بڑے تیکھے اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ اکثر کی آنکھیں بڑی چمکدار مگر بے سکونی کی مظہر ہوتی ہیں۔ سر لمبا مگر پیشانی تنگ ہوتی ہے۔ یہ بچے پھرتیلے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی عادات میں اضطراب کی علامات ہوتی ہیں۔ لہٰذا کہیں بھی یہ سکون سے نہیں بیٹھ سکتے۔ انگلیاں گوشت پوست سے ڈھکی ہوئی مگر لمبی ہوتی ہیں۔ ناخن لمبے مگر خوبصورت ہوتے ہیں۔

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

عادات وخصائل

جونہی یہ پیدا ہوتے ہیں۔ اسی وقت سے اپنا شور وشغف شروع کر دیتے ہیں یہی ان کی فطرت کا کا خاصا ہوتا ہے۔ ان کے دماغ میں سکون قطعاً نہیں ہوتا۔ اضطرار اور بے قراری کے ساتھ رونا دھونا تڑپنا، کسمسانا ان کی عادت ہوتی ہے۔ مگر حساس ہوتے ہیں۔ فوراً کسی آواز کی طرف متوجہ ہونا، غور و خوض سے آواز سننا حساس ہونے کی دلیل ہے۔ ابتدائی یادداشت بہرحال اچھی ہوتی ہے۔ مگر بعد میں بے سکونی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض حالات کا اثر ان پر شدید ہوتا ہے۔ جیسے بے چینی میں بخار اور پریشانی میں تشنجی کیفیت کا اظہار۔

یہ بچے اصول کی پابندی سے بری ہوتے ہیں۔ ابتدا میں اچھی غور و پرداخت کے سبب بہتر انسان بن سکتے ہیں۔ کیونکہ طبع جذباتی اور ہر چیز کے اثر کو فی الفور قبول کر لینے والی ہوتی ہے۔

کمزوریاں

عادات میں بے اطمینانی۔ بے وفائی۔ خود غرضی۔ تضیع اوقات کی عادت اور بری باتوں کی عادت

ہوتی ہے اور عامیانہ تصورات کے خالی خولی ڈھانچے بنے رہتے ہیں۔

تربیت

پابندی سے اوصاف حمیدہ سکھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ان کے ذہن سے بے سکونی کو نکالنے کا موثر طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ یہی کوشش ان کو دوسروں کے ساتھ بھائی چارہ، دوستی اور اخلاق سے پیش آنے پر مجبور کر سکتی ہے۔ کبھی ان کی حرکات کو نظر انداز نہ کیجئے۔ ماسوائے اس کے کہ ان میں کوئی اچھی عادات پیدا ہو رہی ہوں اور ان کی محرک وہ وجہ ہو سکتی ہے۔ جو آپ کی نگاہ میں ہو۔ چنانچہ کسی حد تک مناسب موقعہ دیجئے تاکہ وہ اپنے طور پر کچھ اچھی قوت فیصلہ کے عادی ہو سکیں۔ کیونکہ اچھی عادتیں جو آپ سکھا رہے ہیں۔ وہ یقیناً ان کا اثر لیں گے۔ قبل اس کے کہ کوئی چیز غلط ہو جائے۔ بنیادی طور پر ان کی نگرانی کیجئے۔ اگر آپ کی بازپرس سے کسی وقت وہ بے سکونی محسوس کریں۔ تو بردباری سے دوسری طرف متوجہ کرنے کی کوشش کریں اور ان کے ذہن سے اس بازگشت کو کسی طرح محو کرا دیں۔ جس کا اثر ان کے ذہن پر بھاری بوجھ بن کر چھایا ہوا ہے۔ کسی دوسری مناسب تفریح کا موقعہ دیجئے۔ عین ممکن ہے۔ آپ کی یہ بردباری ان کی شخصیت میں کوئی کردار ادا کر جائے۔

پابندیٔ وقت کا عادی بنائیے۔ مناسب وقت پر مناسب غذا۔ مناسب ورزش اور مناسب نیند کا بندوبست کیجئے اور جب وہ ہوشیار ہو جائیں۔ تب بھی انہی اصول کی پیروی کرائیں۔ ان کو ہر وقت کتابوں کا کیڑا نہ بننے دیں وقت کو ... بولنگ اور لڑائی جھگڑے سے بچائیں۔ بعض اوقات ان کو سزا بھی دیں۔ اور غلطیوں کا احساس دلائیں۔ تب ہی وہ اچھی شخصیت میں ڈھل سکتے ہیں۔ اگر وہ بلوغت کی حدود سے آگے بڑھ گئے ہوں تو بھی ان کی نگرانی سے غافل نہ ہوں۔

مرحوم

منازل نشوونما

ان بچوں کے لئے پانچ سال سے دس اور پندرہ سال کا عرصہ بڑا اہم اور فائدہ مند ہوتا ہے۔ اس میں آپ کی نگہداشت ان کو بہتر انسان بنا سکتی ہے۔ کیونکہ یہی عرصہ ان کی شخصیت کی تعمیر کی منزل ہوتی ہے۔

ان کا جوڑ برج دلو (پیدائش جنوری ۲۰ سے فروری ۱۸) والے یا پھر برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۴ سے اکتوبر ۲۳) کے بچوں کے ساتھ بہتر ہوتا ہے۔ مگر یہ ان بچوں کے ساتھ گزارا نہ کر سکیں گے۔ جو برج حوت (پیدائش فروری ۱۹ سے مارچ ۲۰ تک) کے ہیں یا پھر برج سنبلہ (پیدائش اگست ۲۴ سے ستمبر ۲۳) کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔

برج سرطان والے بچوں کی شخصیت

CANCER (June 22–July 23)

سرطان کیکڑے کو کہتے ہیں۔ یہ شکل بہت سی بے ترتیب علامات کا مظہر ہے۔

ظاہری وجاہت

اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے گول مٹول ہوتے ہیں۔ ذہنی طور پر اس چیز کی طرف جلد متوجہ ہو جاتے ہیں۔ جو ان کی دلچسپی کا باعث ہو سکتی ہے اور قریباً کیکڑے کی طرح اس کی عادات بھی ہوتی ہیں۔ گول چہرہ۔ ایک آنکھ دوسرے سے قدرے بڑی۔ نرم اور لچکدار کھال، جو کھینچنے کے بعد آسانی سے سکڑ سکتی ہے۔ چھوٹا ناک۔ چھدرے دانت۔ ملائم بال۔ جھکی ہوئی پیشانی، مگر قدرے چوڑی۔ یہ علامات واضح بھی ہوتی ہیں اور بعض حالات میں معمولی بھی۔

عادات و خصائل

بڑے بردبار و دوشناس۔ رومانی طبع کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ بعض اوقات اپنے دلی اضطرار کا بری طرح شکار ہو جاتے ہیں۔ طبع جذباتی ہوتی ہے۔ جو بیرونی عوامل سے پیدا ہونے والے عجیب و غریب نفسیاتی کش مکش کو پیدا کر دیتی ہے۔

یہ بچے بڑوں کی عزت کرتے ہیں۔ سمجھدار اور وفادار ہوتے ہیں۔ اکثر اپنی ماں کی عادات سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر ان کے ارد گرد ایسا ہی ماحول ہے تو ہر وقت اثر پذیری ممکن ہے۔ اس اثر پذیری سے بچے کی شخصیت متاثر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حسن پرست اور محبت کے دیوانے ہوتے ہیں۔ تنوع پسند اور رابکٹنگ کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ہمدردی کا جذبہ ان کی جبلی فطرت کا ردعمل ہوتا ہے۔ جونہی کسی ساتھی کو کوئی تکلیف ہوئی۔ جذ اٹھے۔ کیونکہ یہ امر ان کی ہمدردی اور وفادارانہ فطرت پر ایک ضرب ہوتی ہے۔ چنانچہ انہی خوبیوں کی بنا پر وہ ایک اچھے حال و مستقبل کا مالک بن جاتا ہے۔

کمزوریاں

جذباتیت۔ پریشان ہونا۔ ضد کرنا۔ کسی تاثر کو درگزر کرنا۔ بے مقصد حیرانگی ان کا خاصہ ہے۔ یہ باتیں خصوصاً اس وقت زیادہ پائی جاتی ہیں۔ جب وہ جذبات کے طوفان کا شکار ہوتے ہیں۔

تربیت

ان کو گھر اور افراد خانہ سے محبت کرنا سکھایئے۔ اچھے کام سرانجام دینے پر ہمت افزائی کیجئے تاکہ اس طرز عمل سے وہ آپ کو اپنا ہمدرد سمجھ سکیں۔ یہی خواہش ان کے دماغ میں آپ کے لئے وفاداری کا جذبہ پیدا کرے گی۔ اپنی ذات پر بھروسہ کرنے کی ترغیب دیجئے اور بتلایئے کہ وہ پورے خاندان کے لئے واسطۂ رحمت ثابت ہوگا۔ دن کو بے مقصد نیند کی اجازت نہ دیجئے اور ایسے اصول کا پابند بنایئے کہ وہ اپنی شخصیت کا احترام کرنا سیکھ سکے۔

سرطان کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے کے لئے گھریلو ماحول نہ ہو سازگار ہو سکتا ہے۔ وہ بچوں کی محفل زیادہ پسند کرتا ہے۔ اگر اس کے بہن بھائی نہ ہوں تو رشتہ داروں کے بچوں کے ساتھ اس کی شمولیت رکھیے۔ یہی دوستی اس میں اچھی صفات پیدا کرنے کا سبب بنے گی۔

ان کی ذہنی توجہ زیادہ تر اچھے کام کرنے اور نئی نئی چیزوں کی اختراع کی طرف مائل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بچے بڑے ہو کر اچھے سمجھدار سربراہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی تعمیری قوتیں بھلائی اور راجتماعی کوششوں کے لئے مناسب ہوتی ہیں۔ یہ بچے سنجیدگی کی کیفیت میں بغیر کسی مسلم ثبوت کے خواہشات کی پیروی نہیں کرتے تاوقتیکہ کسی چیز کی تحقیق نہ کر لیں۔

یہ بچے اپنی تمناؤں کے تحت اپنے ساتھ والے بچوں یا پھر والدین کو گلے لپٹا لیتے ہیں۔ اسی طرح لڑکیاں گڑیوں کے ساتھ کرتی ہیں۔ عیسائی لڑکیاں اسی جذبے کے تحت کیتھ کے بچے کو گلے لگائے رکھتی ہیں۔

منازل نشوونما

یہ بچے ساتویں سال سے چودھویں سال کے درمیان تک اپنی تعمیری قوت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ اور ان میں احساس شعور کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ماحول میں ڈھالنے کی قوت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ ان کی زندگی پر چاند کے بڑھنے گھٹنے کا کافی اثر ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی بھلائی کے لئے کوئی کام کرنا مقصود ہو تو چاند کے ابتدائی چودہ دنوں میں کیجئے۔

ان کا موافق ساتھی برج حوت (پیدائش فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰) والا بچہ ہے یا پھر برج عقرب (پیدائش اکتوبر ۲۴ سے نومبر ۲۲ تک) کے درمیان پیدا ہونے والا ہے۔ لیکن غیر مناسب جوڑ یا دوستی برج حمل (پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰) والوں سے ہوتی ہے یا پھر برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳) والوں سے ہوتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

برج اسد والے بچوں کی شخصیت

LEO (July 24–August 23)

یہ برج شیر کی شکل کا ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے شیر کی سی عادات و صفات کے مالک ہوتے ہیں۔

ظاہری وجاہت

عام طور پر خوبصورت ہوتے ہیں۔ مضبوط اور مناسب عادات رکھتے ہیں۔ خوبصورت ہونٹ، گول سر، چمکدار آنکھیں اور بہادرانہ صفات والے ہوتے ہیں۔ اچھی خوبصورت جلد۔ بال سر کے اوپر سے نیچے کی طرف جھکے ہوتے ہیں۔ ان کی صفات مردانہ اور بردبارانہ ہوتی ہے۔ بڑے صاف ستھرے [illegible] اچھی غذا کے عادی ہوتے ہیں۔

عادات و خصائل

ایسے برج حمل کے بچوں کی سی صفات رکھتے ہیں۔ ان میں حاکمانہ صلاحیتوں کے کافی جوہر موجود ہوتے ہیں۔ اگر یہ مناسب اور سلجھے ہوئے ماحول میں پل کر جوان ہوں تو قوم کی خاطر بہتر اور فیصلہ کن اقدام کر سکتے ہیں۔ چاہے لڑکا ہو یا لڑکی اپنی اپنی قابلیت کا اظہار ضرور کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ملنسار عادات اور ماحول میں جلد ہی گھل مل جانے اور بہادرانہ جوہر کے مالک ہوتے ہیں۔ اپنے خاندان کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ سست بھی ہوتے ہیں۔ مگر ابتدائی تربیت میں ان کے ذہن نشین کرانا چاہیئے کہ سستی اور مایوسی سے کوئی بچہ ترقی نہیں کر سکتا تو پھر یہ مستعد ہو جاتے ہیں۔

ان میں عزیز خلائق ہونے اور دوسروں کے لئے بھلائی کرنے کے خیالات بدرجہ اتم ہوتے ہیں۔ حسن پسند ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی پسند کا کوئی خاص معیار نہیں ہوتا۔ جو بھی تاثر مقبول ذہن ہوا۔ وہی خوبصورتی کا درجہ پا گیا۔

یہ بچے وفادار۔ فرمانبردار اور محنتی ہوتے ہیں۔ جذباتیت کے بری طرح شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کام میں دیر ہو جائے خصوصاً روپیہ پیسہ کے معاملہ میں ایسا ہو۔ تو بے حد رنجیدہ خاطر ہو جاتے ہیں۔ تنہائی سے نفرت کرتے ہیں۔ محنت ان کا مشغلہ ہوتا ہے۔ بہادری کے ساتھ ساتھ بعض اوقات کئی خرابیاں

بھی پائی جاتی ہیں۔ جو ان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

تربیت

ان بچوں کو درست اور اچھی باتوں سے دلچسپی ہوتی ہے۔ مگر تحقیق و تدقیق کا مادہ بھی کافی ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ کسی کام کا خاطر خواہ نتیجہ چاہتے ہیں۔ ان میں یہ خاصہ ہے کہ معمولی سی فہمائش کے بعد ٹھیک اور صحیح راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر لڑکے یا لڑکی کو کسی وجہ سے سخت سست کہیں تو ممکن ہے۔ ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچے اور وہ باغی ہو جائے۔ لہٰذا ان کو کام کرنے کا مناسب موقع مہیا کیجئے اور ہمت افزائی کیجئے۔ یقیناً وہ فرمانبرداری کریں گے اور آپ کی منشا کے مطابق کام کریں گے۔ اگر بچی نے والدہ کے زیورات اور کپڑے الٹ پلٹ کر دیئے ہیں تو اس کو ڈانٹئے نہیں۔ بلکہ پیار سے سمجھایئے کیونکہ فطرتاً اسدی بچیاں خوبصورت کپڑوں اور زیورات کی شوقین ہوتی ہیں۔

اسدی بچے اپنے والد کی نقل کرتے ہیں۔ گھر میں والد کے حقے سے شغل فرمانے لگیں گے اور اسکول جانے [illegible] کی نکٹائی کو استعمال کرنا چاہیں گے۔ چنانچہ ان کے مستقبل کی تعمیر کے لئے مناسب تربیت کا بندوبست [illegible] بھی امر ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ نیز انہیں وقت کا پابند بنایئے۔

اگر کبھی وہ اپنی خدمات کی پیش کش کریں یا بغیر ضرورت کے آپ کو نصیحت کریں تو آپ ان کو ٹوکئے نہیں۔ بلکہ ہمت افزائی کیجئے یا پھر ان کی توجہ ان کے اپنے ذاتی کاموں کو سنوارنے کی طرف تبدیل کر دیجئے بہرحال وہ بچہ جو اس برج کے زیر اثر پیدا ہوا ہے۔ آپ اس کی شخصیت کی تعمیر آسانی سے کر سکتے ہیں۔

کمزوریاں

محبت کرنے کے معاملہ میں جلد باز ہوتے ہیں۔ چاہے وہ بچے ہوں چاہے نوجوان۔ اس کمزوری کا بری طرح شکار ہوتے ہیں۔ دوسری کمزوری یہ ہے کہ آپ ان کی ہر بات میں بڑائی اور غرور کی بو محسوس کریں گے۔

منازل نشوونما

ان کی جوانی جذبات و تصورات کا شکار ہوتی ہے۔ جب یہ کسی ہیجان انگیز واقعات کا سہارا لیتے ہیں۔ تو اس کا ردعمل شدید ان پر پڑتا ہے۔ خصوصاً بلوغت کے دنوں میں یہ خواہشات و تصورات کی دنیا میں [illegible] ہیرو کی طرح کی زندگی کا اثر لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ حالانکہ بچپن میں بھی ان کی عادات پر تکبر اور غرور کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ مگر عہد جوانی رومان پرور رہتا ہے۔

ان کی شادی یا ساتھی کے لئے برج حمل (پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰) کے زیر پیدا ہونے والے بچوں کا انتخاب کیا جائے یا پھر برج قوس (پیدائش نومبر ۲۲ سے دسمبر ۲۱ تک) سے ہو تو مناسب اور درست بات ہوگی۔ لیکن ان کی زندگی کا گزران کے ساتھ نہ ہو سکے گا جن کی پیدائش برج ثور (پیدائش اپریل ۲۱ سے مئی ۲۱ تک یا برج عقرب پیدائش اکتوبر ۲۴ سے نومبر ۲۲) تک کے درمیان ہو۔

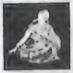

برج سنبلہ والے بچوں کی شخصیت

VIRGO (August 24–September 23)

اس برج کا نشان ایسی صورت کا مظہر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی عورت یا تو غلہ بکھیر رہی ہے۔ یا اس کے ہاتھ میں کچھ اوزار کشاورزی ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ ایسے برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں میں صنعت کار بننے اور مالدار ہونے کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

ظاہری وجاہت

صحت مند دبلے پتلے اور اونچے طویل قد و قامت کے ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے گول ہوتے ہیں۔ اور پیشانی اونچی ہوتی ہے۔ چنانچہ زمانہ شناسی اور دور بینی کی تمام علامات اور خوبیاں ان میں موجود ہوتی ہیں نقوش اچھے۔ بال چھدرے ہوتے ہیں۔ پابند وضع ہوتے ہیں۔ اصول اور حدود بندی کے قائل ہونے کے ساتھ ساتھ منکسر المزاجی کا عنصر بھی ان میں پایا جاتا ہے۔ آواز باریک ہوتی ہے۔ بعض اوقات مترنم سی معلوم ہوتی ہے۔

عادات و خصائل

گہرے مطالعہ اور غور و خوض کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کے لئے کسی چیز کی بنیادی خوبی یا اچھائی ڈھونڈنا ایک اہم بات ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ وہ کسی چیز کی بنیادی حقیقت کو جانے بغیر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

نفاست پسند ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کی طبع پر عوامل کا ردعمل تشنجی بھی ہوتا ہے۔ شدید ذہنی رجحانات کا شکار ہو کر ایسی انہونی عادات کا ارتکاب کرتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

ٹکٹیں اکٹھی کرنا، سکے جمع کرنا اور اسی قسم کی دوسری دلچسپیوں میں مشغول رہنا ان کی عادت کا خاصہ ہوتا ہے کچھ نہ کچھ اکٹھے کرتے رہنا ہی ان کی عادت ثانیہ ہوتی ہے۔ قوت حافظہ عمدہ اور بہتر ہوتی ہے۔ فلاحی کاموں میں بھی اکثر دلچسپی لیتے ہیں۔ بعض اوقات اپنے ہم جولیوں کے ساتھ ایسے اخلاق کا مظاہرہ عملی طور پر بھی کرتے ہیں۔

کمزوریاں

باتونی ہوتے ہیں۔ قبل از وقت اپنی منصوبہ بندیوں کا راز افشاں کر دیتے ہیں۔ قوت حافظہ سے فائدہ

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... امین

نہ اٹھانے والے۔ اور اپنی ذات پر کم بھروسہ کرنے والے اور خود اعتمادی کے فقدان کا شکار رہتے ہیں۔ شرمساری کی عادت کے ساتھ ساتھ ذاتی خوبیوں پر پردہ پوشی کرتے ہیں اور اسی طرح مایوسیوں کے شکار رہتے ہیں۔ غلط بیانی نامعقول وسائل کا سہارا لینا ان کی فطرت میں داخل ہے۔

تربیت

خود پر بھروسہ کرنا سکھائیے۔ انہیں باور کرائیے کہ شرمندگی یا پریشانی وغیرہ کا وجود بے مقصد ہے۔ اپنے ذہن سے نکال پھینکو۔ اپنی قوت ارادی کو بروئے کار لاؤ۔ انہیں پالتو جانوروں سے روشناس کرائیے۔ جو ان کی قدرتی عادات کو اجاگر کرنے میں مدد دیں گے۔

یہ بچے آسانی سے بات ماننے والے ہوتے ہیں معمولی سی فہمائش سے تمام باتیں سمجھائی جا سکتی ہیں۔ آپ کی کوشش اور محنت ان کی زندگی میں تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ ان کی عادات پر کسی طرح سختی سے تنقید نہ کیجیے۔ ورنہ ان کی بچگانہ جبلت شدید احساس کا شکار ہو جائے گی۔

عموماً تاجر اور صنعت کارانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے فیل ہونے کے عوامل صرف یہ ہو سکتے ہیں کہ کسی پریشانی کا ردعمل شدت سے قبول کر لیں۔ ان کو حالات کا بردباری سے مقابلہ کرنا سکھایئے یہی تربیت ان کی زندگی کا ستون ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کی فطرت میں جدت پسندی کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔ مکتب میں جدید طریقہ کے تعلیمی مشاغل میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ ان کو ایسی سوسائٹی سے بچائیں جن کی عادات ناموزوں ہوں۔ کیونکہ اپنے جبلی تاثر کے باعث اس کا اثر شدید طور پر قبول کر لیں گے۔ یہ بھی نظر میں رکھئے کہ کہیں وہ دوسرے بچوں کی عادات کا اثر قبول نہ کر لیں ورنہ ان کے لئے یہ ناقابل تردید صورت بن جائے گی یا پھر ان کو مطلب پرستی اور خود غرضی کی قبیح عادات اپنا شکار بنا لیں گی۔

منازل نشوونما

دماغی طور پر یہ بچے جلد قابل فہم دور میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں پانچ دس اور چودہ سال سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ نامکمل خواہشات اور ارادے ان کی قوت فیصلہ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ اپنا ساتھی کوئی اچھا سا منتخب کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اگر ان کا جوڑ برج جدی (پیدائش دسمبر ۲۱ تا جنوری ۱۹) کا ہو یا پھر برج ثور (پیدائش اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱) کا ہو تو بہتر رہے گا۔ مگر اس کا گزارا ان کے ساتھ کبھی نہ ہو گا جن کی پیدائش برج جوزا (پیدائش مئی ۲۲ تا جون ۲۲) ہے یا پھر برج قوس (پیدائش نومبر ۲۳ سے دسمبر ۲۰ تک) ہے۔

برج میزان والے بچوں کی شخصیت

LIBRA (September 24–October 23)

ان کے برج کا نشان ترازو کا ہے۔ جو اس خیال کی توضیح کرتا ہے کہ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے متوازن جذبات و خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔

ظاہری وجاہت

یہ بچے عام طور پر بے حد خوبصورت ہوتے ہیں۔ عموماً اچھے نقش اور بہتر وضع قطع والے ہوتے ہیں چہرہ۔ نرم و نازک بازو۔ گلاب کی کلی کی طرح منہ۔ مخمور آنکھیں۔ مخملی قسم کی کھال۔ بال سیدھے یا پھر گھنگھریالے بھی ہوتے ہیں۔ ہاتھ کے ناخن چھوٹے۔ متناسب اعضا۔ خدوخال تعریف کے قابل۔ چھوٹے پاؤں۔ ٹانگیں مضبوط ہوتی ہیں۔

خواہ لڑکا ہو یا لڑکی ان میں سنجیدگی کا عنصر ہوتا ہے۔ آہستگی سے حرکت کرنا اور سنجیدہ پن کا مظاہرہ کرنا ان کی عادت بن جاتی ہے۔ ان کے کاندھے پیچھے کی طرف جھکے ہوتے ہیں۔ آواز نرم ہی اور اچھی عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ماسوائے اس کے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ واقعی یہ آفاقی زیر اثر اچھے بچے ہوتے ہیں۔

عادات و خصائل

قابل محبت، نرم عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کو آسانی سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ دماغی طور پر بڑے دور فہم اور قابل اثر شخصیت ثابت ہوتے ہیں۔ تاہم اگر ان کو غلط طریقہ سے تربیت دی جائے تو غلط نفسیاتی اثرات ان پر بھی مرتب ہو جاتے ہیں۔

یہ بچے موجدانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہی صفت ان کو جدت پسندی اور تنوع کا عادی بنا دیتی ہے۔ بڑے شریر ہوتے ہیں۔ مگر شرارت سے سنجیدگی اور سلجھاؤ کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ اپنی عجیب عجیب حرکات سے دوسرے کو محظوظ کرنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ تاہم اپنے چہرے پر معصومیت کا تاثر حاوی رکھتے ہیں۔ یہ ایک حیرت انگیز قابلیت ہوتی ہے اگر بنیادی خوبیوں کے پیش نظر ان کے لیے اچھا میدان عمل منتخب کیا جائے تو زندگی اچھی اور پرسکون گزر سکتی ہے۔

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما۔ امین

یہ بچے ہر چیز کا اثر جلد قبول کر سکتے ہیں اور ان کے چہرے انہی تاثرات کا مکمل عکس ہوتے ہیں۔ ہمدرد۔ پرخلوص اور فدویانہ عادات کے مالک ہوتے ہیں۔

کمزوریاں

یہ بچے بعض اوقات خود ستائی کے ساتھ ساتھ خود غرض ۔ سست اور اوچھے بن جاتے ہیں تاہم اکثر بنیادی کمزوریوں کا مظاہرہ ضرور کرتے ہیں کسی خیال کو دل میں جگہ نہ دے سکنا۔ پریشان خیالی اور ناقابل بھروسہ عادات کے مالک بن جاتے ہیں۔ ان کے نفسیاتی خصائص کا ردعمل یہی ہوتا ہے کہ دوسروں کو ستانا نہیں چاہتے اور ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

تربیت

ان کی خصوصیات میں یہ خوبی بیک وقت موجود ہوتی ہے کہ کسی معاملہ کی اچھائی یا برائی کے پہلوؤں اور اس کے نتائج کا جلد ہی اندازہ لگا لیتے ہیں۔ چنانچہ ان کی تربیت کرتے وقت ان باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے ان کو اپنے اوپر بھروسہ کرنا سکھایئے۔ زندگی کے نشیب و فراز کی اہمیت کا اندازہ لگانے کا موقعہ دیجیے۔ یہ عادتاً دوست بنانے میں بڑے ماہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ آپ ان کے دوستوں کو بھی نگاہ میں رکھیے۔ اوران کی عادات کا ممکنہ اثر ... مگر ... رازدارانہ طریقہ سے انجام دیں۔

یہ بچے خود پسند یا بھرپور مقصد محبت کے عادی ہوتے ہیں۔ جدت پسند بھی ہوتے ہیں اور اکثر لئے بعض اوقات عجیب و غریب حرکات کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو ہر چیز میں سلیقہ مندی کا شعار پیدا کرنے میں مدد دیں۔ اچھی عادات کے پختہ ہونے میں ان کی مدد کریں۔ جو بیرونی عوامل سے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے بہتر موقع فراہم کیجیے۔ اگر آپ ان کو اچھا بنانا چاہتے ہیں تو نہایت فراست اور عقلمندی سے کام لے کر تربیت کریں۔ ان کو سمجھایئے کہ آپ بڑے اچھے ہیں اور بڑے اچھے ہو سکتے ہیں۔

منازل نشوونما

۶۔ ۱۲۔ ۱۸ سال ان کی زندگی کے اہم اوقات ہیں۔ اسی دوران اپنے میں صنف مخالف کو متاثر کرنے کی عادات پیدا کر لیتے ہیں۔ ان کا موزوں ساتھی برج دلو والے (پیدائش جنوری ۲۰ تا فروری ۱۹) یا پھر برج جوزا والے (پیدائش مئی ۲۲ سے جون ۲۲ تک) کے ہیں۔ لیکن ان کا جوڑ ایسے بچوں سے مناسب نہ ہوگا۔ جن کا برج جدی (پیدائش دسمبر ۲۱ سے ۱۹ تک) ہے یا پھر جن کا برج سرطان (پیدائش جون ۲۳ سے جولائی ۲۳ تک) ہو۔

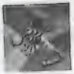

برج عقرب والے بچوں کی شخصیت

SCORPIO (Oct. 24– Nov. 22)

یہ فلک کا آٹھواں برج ہے۔ جیسا کہ اس کی شکل سے ظاہر ہے کہ یہ ایک بچھو کی شکل ہے اور یہ ڈنگ مارنے کا ماہر ہوتا ہے۔ اسی طرح اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے بھی اپنی زہریلی باتوں اور عمل سے نہیں چوکتے۔

ظاہری وجاہت

تنومند جسم۔ اکثر طور پر ٹانگیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کی چال بچھو کی طرح ہوتی ہے اور دوران رفتار بچھو کے ڈنگ کی طرح اپنے بازوؤں کو ہلاتے رہتے ہیں۔ جو لہراتی ہوئی دم کی طرح نظر آتے ہیں۔

ان کے عضلات مضبوط اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ چاہے بچہ ہی کیوں نہ ہو۔ کھال پیلے رنگ کی سی جھلک دیتی ہے۔ بال لمبے اور سخت بعض اوقات گھنگھریالے بال بھی۔ عام طور پر ایسے بچوں کے بال ہوا میں لہراتے رہتے ہیں۔ ان کی آنکھیں پراثر اور جادوئی قوت کی کشش رکھتی ہیں لمبی اور بارعب ہوتی ہیں۔

برج عقرب کے بچے شاہین کی طرح کی عادات رکھتے ہیں۔ ان کو پاؤں پھر ناخنوں میں اکثر تکلیف ہوتی ہے۔ یہ بچے شاذ و نادر خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر بالفرض کوئی خوبصورت ہو بھی تو وہ بڑا جاذب نظر ہوتا ہے۔

عادات و خصائل

یہ بچے بڑے مغرور۔ خود سر۔ دوراندیش اور سمجھدارانہ خصائل کے مالک ہوتے ہیں۔ دوسروں کی ہمت افزائی اعلیٰ طریقہ سے کر سکتے ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والے اور باریک بینی کے ماہر ہوتے ہیں۔ عادتاً ایسی فطرت کے مالک ہوتے ہیں کہ دوسروں پر حکم چلائیں یعنی حاکمانہ ذہنیت و عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ معاملہ فہمی کی اعلیٰ استعداد رکھتے ہوئے کسی بھی کام کی اچھائی یا برائی کو فی الفور محسوس کر سکتے ہیں۔

اے مالک کل میرے والد پر رحم فرما آمین

بے حد غصہ ور ہوتے ہیں۔ مگر اپنے آپ پر بھروسہ اور کنٹرول بھی رکھ سکتے ہیں۔ یہ بھی کبھی کسی غلطی کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔

کمزوریاں

حاسد۔ مغرور۔ اور غلط حرکات جو غصہ کے سبب پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کے عادی ہوتے ہیں۔ اپنے عزیز ترین رشتہ داروں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ اگر ایسے حالات میں ان کا کوئی عزیز زخمی ہو جائے تو ان کے نزدیک کوئی اہم بات نہیں ہوتی۔ اپنے جذبات میں بہ جانا ان کی بڑی خامی ہے۔

تربیت

ان بچوں کی نہایت زیرک طریقہ سے غور و پرداخت کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کی عدم توجہی ان کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہو۔ چنانچہ اگر آپ نے ذرا بے احتیاطی برتی۔ تو ممکن ہے۔ کہ وہ اپنی ذات کے سہارے آپ کی پرواہ کرنا بھی چھوڑ دیں۔ چنانچہ ان کو احساس دلایئے کہ آپ کا اور گھر والوں کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ ان کو زندگی کے گہرے رازوں سے متعلق کسی بات کی وضاحت کر کے نہ بتایئے۔ صرف ان کو بتایئے کہ اچھی عادات کیوں ضروری ہیں۔ ان کے سوالات کا جواب نہایت سادگی اور ایمانداری سے دیجئے تاکہ ان میں احساسِ کمتری نہ پکڑ سکے۔ پھر آپ کی نصائح سے وہ تنہائی میں سوچ کر کچھ اثر ضرور قبول کر لیں گے۔

فطرتاً یہ بچے ترقی پسند ہوتے ہیں۔ چنانچہ آپ ان کی ہمت افزائی کریں۔ ان کی کسی دوست نما جماعت کی ہنگامہ آرائی کو پسند نہ کریں، چاہے وہ آپ کے بچے کی عادات سے مشابہ ہی عادات کیوں نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ آپ کی بربادی اگر آپ کے عقل و فہم میں بچے کے کردار کی تعمیر میں مدد نہیں دے سکتی۔ تو یقیناً اُس کا اثر بچے کے لئے برا ہوگا۔ آپ اپنے بچے کے اچھے دوستوں کی اور اپنے بچے کی پسند کو پسند کیجئے اور تاثر پیدا کیجئے کہ اچھی عادات سے آپ کتنے خوش ہوتے ہیں۔

منازل نشو و نما

ان کی عمر کا نو اور اٹھارواں سال ہنگامہ خیز اور نتیجہ لانے والا ہوتا ہے۔ اب آپ کو اپنی محنت کا پھل ملے گا۔ چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔ ان کی زندگی کی تعمیر اور عادات کی پختگی اٹھارہ سال تک مکمل ہو جاتی ہے اور بعض اوقات دوسری عادات بھی ہنگامی طور پر پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

ان بچوں کا مناسب جوڑ ان بچوں سے ہوگا۔ جن کا برج حوت (پیدائش فروری ۱۹ سے مارچ ۲۰ تک)

ہے یا پھر برج سرطان (پیدائش جون ۲۲ سے جولائی ۲۲ تک) ہے۔ مگر ان کا جوڑ ایسے بچوں کے ساتھ مناسب نہ ہوگا۔ جن کا برج دلو (پیدائش جنوری ۲۰ سے فروری ۱۸ تک) ہے یا پھر برج اسد (پیدائش جولائی ۲۴ سے اگست ۲۳ تک) ہے۔

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

برج قوس والے بچوں کی شخصیت

SAGITTARIUS (Nov. 23–Dec. 22)

قوس تیر کمان کو کہتے ہیں۔ یہی اس کا نشان ہے۔ جو بچے اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ فطرتاً جدت پسندی اور مہم جوئی کے متمنی ہوتے ہیں

ظاہری وجاہت

یہ عام طور پر گھوڑے کی سی عادات وصفات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے بدن کی تشکیل بھی اسی طرح ہوتی ہے۔ یعنی لمبے دانت۔ لمبا چہرہ۔ لمبی ٹانگیں۔ گھوڑے کے بچے کی طرح چوکنا پن یا پھرتی سست الوجود بھی۔ کھال سخت۔ مگر موسم کے اثرات کو جلد قبول کرنے والی ہوتی ہے۔ یہی علامت برج قوس کے زیر اثر پیدا ہونے والی لڑکی میں بھی بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔ مگر یہ بات پیش نظر رکھیے کہ بچپن کے دوران ایسے بچوں میں چڑچڑا پن۔ جھلا نگیں لگانا، بھاگنا، منہ بنانا وغیرہ عادات پائی جاتی ہیں اور یہ ان کی فطرت ہے۔ قد کے لحاظ سے لمبے ہوتے ہیں۔ پاؤں بھی ان کے لمبے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہاتھ اور بازو بھی لمبے ہوتے ہیں مگر وہ بناوٹ کے لحاظ سے عمدہ ہوتے ہیں لمبی گردن، جڑے ہوئے دانت۔ گھنگھریالے بھورے یا پھر زردی مائل سیاہ بال ہوتے ہیں۔

عادات وخصائل

آزاد خیال۔ بے باک طبع۔ سطحی خیالات رکھنے اور ہنس مکھ ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے ملنسار ہوتے ہیں۔ کھلی فضا میں آزادانہ بھاگنا، کھیلنا کودنا پسند کرتے ہیں۔ گھٹے گھٹے ماحول کو پسند نہیں کرتے۔ جس قدر تنہا کھیل کود سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ مل جل کر نہیں ہوتے۔

ان میں فلاح عامہ کے کاموں میں شمولیت کا بڑا جذبہ ہوتا ہے۔ مثلاً لڑکی گرل گائیڈ بن کر اور لڑکا سکاؤٹ بن کر خدمت کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ چنانچہ انہی اوصاف کے باعث ایسے بچے فی الفور ماحول میں ڈھل بھی جاتے ہیں۔ ان میں تقلید پسندی کا عنصر موجود ہو جاتا ہے۔ جانوروں کے شوقین ہوتے ہیں۔ خصوصاً گھوڑے پالنے کا بے حد شوق رکھتے ہیں۔

یہ گھوڑے کی طرح شرمیلی اور محبوب عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ صحبت پسند خود بین اور جدت

پسند ضبع رکھتے ہیں۔ بعض اوقات اپنے آپ کو ایک نمونہ بنا کر دوسروں کی توجہ کا مرکز بننے کی خواہش بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس فطرت کے تحت یہ بچے کسی بھی کھیل میں شامل ہو کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

کمزوریاں

بے مقصد باتیں کرنا۔ فضول خیالات کا شکار ہونا اوچھا پن اور بھونڈا طریقہ اختیار کرنا ان کی عادت میں شامل ہوتا ہے۔ چنانچہ ان کو اچھی عادات سکھایئے کیونکہ ان میں بھروسے کا فقدان ہوتا ہے اور تجاہل عارفانہ بھی پایا جاتا ہے۔

تربیت

ان کو قابل تقلید بنانا بڑا آسان ہے کیونکہ فطرتاً اچھی طینت کے مالک ہوتے ہیں۔ لیکن یہ آپ پر منحصر ہے کہ کیسے ان کی تربیت کریں۔ ان کی اچھی عادات پر غور کریں اور ان عادات کو پختہ کرنے میں مدد کریں۔ بری عادات سے ان کو بچائیں۔ کیونکہ جلد ہی ایسی عادات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو کھلی فضا میں کھیلنے دیجیے۔ مگر اپنا سبق یاد کرنا بھولنے نہ دینا چاہیئے۔

ان کی اچھی خواہشات کو اجاگر کیجیے۔ یہ بچے جدت پسند ہوتے ہیں۔ ان کو اچھے طریقے سے گزر بسر کرنا۔ لباس، سلیقہ اور کمانے جیسے اطوار سے واقف کرایئے۔

ان کے برداشت اور پہلو ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ کسی عادت کو فطرتاً جلدی ہی قبول نہیں کرتے۔ مگر بعض ایسی عادات کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ جو غیر یقینی ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان کے بچپن میں تربیت کریں۔ اگر ان میں ایسی عادات پائی جائیں تو کسی طرح فوراً ختم کرنے کی بجائے نرم روی سے ختم کریں۔ اسی طرح اگر ان میں اچھی عادات ہیں یا کوئی جدت پسند خیال ان کے ذہن سے نکل کر اختراعی صورت میں روبہ عمل ہے تو نہایت سنجیدگی سے نگرانی کیجیے۔ مدد دیجیے تاکہ آپ کی نگہداشت ایک اچھا نتیجہ پیدا کر سکے۔ چونکہ وہ پیش بینی کے عادی ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ نے سلیقہ مندی کا ثبوت فراہم کیا تو یقیناً آپ کے لئے ہی بہتر ہوگا۔

منازل نشوونما

ان بچوں کی عمر میں بارھواں اور اکیسواں سال ایک فیلڈ کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہی عمر ان کی تعمیری زندگی کی تکمیل کرنے والی ہوتی ہے۔ چنانچہ آپ کی کوششوں یا تربیت کا پھل اسی وقت ہی نظر آئے گا۔

اے مالکِ کل ہیر والشی پر رحم فرما...... آمین

ان کا مناسب جوڑ برج حمل والے (پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰) ہیں یا پھر برج اسد (پیدائش جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳) والے بچے ہیں۔ مگر برج حوت (پیدائش فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰) والے بچے یا برج سنبلہ پیدائش اگست ۲۴ سے ستمبر ۲۳) کے دوران پیدا ہونے والے بچے قطعاً غیر مناسب ثابت ہوتے ہیں۔

دوسرا باب

آپ کے بچے کی تعلیم

بچوں کی تعلیم کا شعبہ منتخب کرنے کے لئے نہایت فراست اور عقل مُناظری سے کام لینا چاہیئے۔ کہ مختلف اثرات کے زیر اثر بچوں کے رجحانات مختلف ہوتے ہیں۔

اس بیسوی صدی میں انسان نے قابل قدر ترقی کی ہے اور اس نے وہ تمام عجائبات تسخیر کر لئے ہیں جو کبھی ایک خواب سے زیادہ حقیقت نہ رکھتے تھے۔ چنانچہ انسان نے اپنی عقل اور علم سے سائنس کے شعبہ میں حیرت انگیز کامیابی حاصل کر کے اپنی نوع انسان کی بے انتہا خدمت کی ہے۔ اور اب بھی وہ آئے دن نئی ایجادات میں کامیابی حاصل کرتا جا رہا ہے۔

مِرچُو
اِے مالِک کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

آپ جانتے ہیں۔ ایسا کیسے ہوا؟۔ اصولاً یہ انہی قوت تمیز، قوت خیال اور اعلیٰ یا مقصد تعلیم کا نتیجہ ہے۔ دیکھئے جہاں انسان کو جسم میں تکلیف ہوئی تو درد و رنج کو دور کرنے کے لئے علم نے سہارا دیا۔ کسی ڈاکٹر کی طرف رجوع کیجئے۔ بیماری بتائیے۔ علاج حاضر ہے۔ یہ علاج محض تعلیم اور قوت فیصلہ کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح کے اور سینکڑوں کام ہیں۔ جو علم کے ناخن تدبیر سے ہی کھلتے ہیں۔ لہذا بنیادی طور پر تعلیم کی حیثیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ درحقیقت تعلیم سے ہی ترقی کی منازل طے ہوتی ہے۔

تعلیم کے لئے اب عملی طور پر نئے طریقے اختیار کئے گئے ہیں۔ جو مناسب ثابت ہونے ہیں تعلیم کی بنیادی ضرورت کے لئے لازمی ہے۔ کہ ہم اچھوتا نظام تعلیم مرتب کریں۔ ترقی کرنے کے لئے وہی طریقہ تعلیم درست ہوگا۔ جو موجودہ عالم کی ہنگامہ آرائی میں ساتھ دے سکے۔ جدید ضروریات کا متقاضی ہو اور جدید رجحانات کے مطابق ہو۔

تعلیم سے مراد آجکل یہ ہونی چاہیئے کہ بچے تعلیم حاصل کر کے قومی مفاد اور ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ لہذا اس نقطہ نظر کے تحت سوچ اور سمجھ کر نظام تعلیم رائج کیا جائے۔ تو وہ بے مقصد نہ ہوگا۔

لیکن کسی بچہ کے لئے کون سی تعلیم ہو۔ اس کا تعین ذرا مشکل ہوگا۔

آپ اپنے بچے کے رجحان کا مطالعہ کیجئے۔ اور اس کے ساتھ ہی ستاروں کی روش اور نجوم کے اثرات کو پیش نظر رکھئے۔ اور پھر ایسے مضامین منتخب کیجئے۔ جو بچے کی فطرت کے مطابق ہوں اور جس سے وہ مستقبل کا درخشندہ ستارہ بن کر فلاح مملکت اور رفاہ عامہ کے لئے تیار ہو سکے۔

چنانچہ مضامین کے انتخاب کے لئے افلاکی سائنس کو پیش نظر رکھنا یقیناً کامیاب طریقہ ہے جس سے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے میں مشکل پیدا نہ ہوگی۔ اگر اسی دوران کسی سائنسدان نے کوئی مہلک یا انسانیت کش طریقہ اختیار بھی کیا۔ تو تعلیم یافتہ افراد مرد اور عورت جو اسی مقصد کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ بقائے نسل اور بقائے انسانیت کے لئے اپنا صحیح کردار ادا کر سکیں گے۔

یہ یاد رکھئے کہ بغیر کسی راہنمائی کے آپ کے بچے آئندہ زندگی کے تقاضوں کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ یہی بامقصد راہنمائی اور اصول بچہ کی فطری ترقی کو تقویت دیں گے۔ چنانچہ ان کے رجحان طبع کے مطابق تعلیم دلوانے کے لئے ہم تجاویز فراہم کر رہے ہیں۔ جس سے آپ کے بچے کے لئے مناسب تعلیم کا انتخاب اس کی پیدائش کے برج کے ذریعہ ہو سکے گا۔ باری باری سے ہر ایک برج کی ایسی تفصیل پیش کریں گے جو تعلیم کی بنیادی خواہش کے عین مطابق ہونے کے ساتھ ساتھ کامیابی کے لئے موزوں ثابت ہوگی۔

CAPRICON

(Dec 23 — Jan 20)

جدی والے بچوں کی تعلیم

برج جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں کے لئے تعلیم بے حد ضروری اور فائدہ مند ہے۔ بعض اوقات ان کے رجحان طبع کے مطابق مناسب تعلیم منتخب کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم ان کی تعلیم پر خرچ کیا ہوا پیسہ ضائع نہیں ہوتا۔ یہ بچے مثالی اسکول پسند کرتے ہیں۔ جہاں پر بچوں کی عملی دلچسپیاں بھی مہیا ہوں۔ مگر بالکل ہی جدید طرز کا اسکول بھی ان کے مستقبل کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ پانچ سال کی عمر میں کنڈر گارٹن میں داخل کرانا چاہیئے۔ جب اس کی عمر آٹھ سال کی ہوگی۔ تو ان میں فزیکلی اہم تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ ابتدا ان کے رجحان طبع کے مطابق اگر سکول کا بندوبست کر دیا جائے۔ تو اس کی زندگی کے سنہرے باب کے آغاز کا باعث ہوگا۔ جو نفسیاتی طور پر اس کے تردیدی ذہن پر گہرا اثر چھوڑے گا۔

ان کی تعلیم کم از کم سولہ سال تک جاری رہنی چاہیئے اور اگر یونیورسٹی کی اسٹیج تک پہنچ جائے تو ۲۰ یا ۲۱ سال تک اضافہ کر لینا چاہیئے۔ بہرحال زندگی کے اہم تقاضے کے لئے سوچ بوجھ کا مادہ ان میں ۱۶ سال کی عمر میں ہی پرورش پا لیتا ہے۔ چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی۔

جدی والے بچے تعلیم میں امتیازی حیثیت حاصل کرتے ہیں۔ مگر بعض اوقات ذہنی پیچیدگی بھی ان کی طبع پر برا اثر ڈالتی ہے۔ جس سے ان کی ترقی رک جاتی ہے۔ لیکن جب ان کی غیر معمولی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ تو پھر وہ یقینی کامیاب رہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین ان کے لئے مفید ہیں۔

ڈرائنگ۔ جیومیٹری۔ حساب

جغرافیہ۔ تاریخ۔ سائنس۔ فزکس (طبیعات)

بعض زبان دانی (Languages) میں بھی نمایاں شہرت حاصل کرتے ہیں۔ گو ان کا تخلیقی لحاظ سے آرٹسٹک ہونا یا وجدانی ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ تاہم وہ بچے جو اس ماہ کے وسطی حصے میں پیدا ہوئے ہوں دسمبر سے ۱۰ جنوری تک، وہ البتہ دوسروں سے زیادہ آرٹسٹک اور کلچرل اظہار کی اہلیت رکھتے ہیں۔

یہ سپورٹ کو پسند نہیں کرتے (جو کہ بہت کم توجہ کا مرکز بنتی ہے) لیکن اتنی تنظیم اعلیٰ طریقہ سے کر سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ کسی اجتماعی تفریح یا سکول و کالج کے کلب یا سوسائٹی میں بھی اسی صورت میں شامل ہوتے ہیں کہ وہ ان کی تنظیم میں حصہ لیں۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ---- آمین

آپ ان کے معمول کے مطابق چلتے ہوئے روش میں کسی قسم کی تبدیلی بلا وجہ نہ کریں۔ مثلاً سکول میں اکیلے جانے کے بجائے کسی کی نگرانی میں بھیجا جائے یا بس کی بجائے پیدل بھیجیں۔ کیونکہ ایسی تبدیلیاں نفسیاتی طور پر ان کو کافی متاثر کریں گی اور پریشانی پیدا ہوگی۔

ان کے امتحانی نتائج کے متعلق بھی باز پرس نہ کی جائے۔ چاہے وہ ایک ہی مضمون میں کیوں نہ پاس ہوں۔ ان میں اتنی اہلیت ہے کہ خود ہی اپنی حالت کو مضبوط بنا لیں۔ یہی طریقہ بعض اوقات بڑی عمر میں ان کو ایک بڑا عالم بنا سکتا ہے۔ چنانچہ ایک مضمون میں تو وہ ضرور مشہور ہوگا۔ خصوصاً جنوری ۱۰ سے ۱۹ کے عشرہ میں پیدا ہونے والے بچوں میں یہ صفت لازمی ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ زیادہ حساس ہوتے ہیں اور کسی چیز کا تاثر قبول کر کے بڑی عمدگی سے عمل پیرا ہو جاتے ہیں۔ ان کے خاص مضامین طے کرنے کے بعد ان کو پوری سہولت دیں تاکہ وہ ترقی کر سکیں۔

ایک خاص بات جس کو آپ کبھی نظر انداز نہ کریں۔ وہ یہ ہے کہ ان کی تعلیم کی طرف خود توجہ نہ دیں۔ لیکن خاص معلومات کے ذریعہ نہایت راز داری سے ان کی تعلیمی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

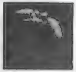

AQUARIUS

(January 21 -- March 20)

دلو والے بچوں کی تعلیم

آپ کو اپنے دلو کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے کے لئے تعلیمی معیار منتخب کرنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چنانچہ یہ صورت کافی تشویشناک بھی ہو سکتی ہے۔ یہ بچے کسی نگران ادارہ میں خوش رہ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہاں گھر کی طرح والدین کی خفگی یا نا امیدی دلانے والے الفاظ نہ سننے پڑیں گے۔ لہٰذا یہ کسی ایسے بڑے سکول کو پسند کریں گے۔ جہاں بورڈنگ ہاؤس بھی ہو مگر سکول جدید طرز کا ہو۔ کیونکہ وہ عملی طرز تعلیم چاہتے ہیں تاکہ ان کی بنیادی خواہش کی تسکین ہو سکے۔

ان سے نمایاں ترقی کی امید نہ رکھئے۔ مگر ان کی نگرانی بھی رکھئے ورنہ وہ اپنی ذاتی قابلیت کو غلط رجحان کی وجہ سے بے مقصد استعمال کرنے لگیں گے۔ اگر وہ کسی مضمون میں فیل ہو جائیں۔ تو اس کا اثر ان کے ذہن پر شدید ہوگا۔ چنانچہ وہ دوسری بار اس مضمون میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کر لیں گے۔ وہ بچے جو یکم سے ۱۰ فروری کے عشرہ میں پیدا ہوئے ہوں۔ وہ اعلیٰ قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور اکثر عالم بن جاتے ہیں۔

آپ ان بچوں کو ذہن نشین کرائیں کہ وہ ایسے مضمون کی طرف زیادہ توجہ دیں گے۔ جو ان کی دلچسپی کا باعث ہوگا اور اسی میں وہ امتیازی کامیابی حاصل کر لیں گے۔ البتہ اپنے ساتھیوں سے ذرا مختلف طریقہ اختیار کریں گے۔ جن مضامین میں یہ دلی لگاؤ رکھتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

سائنس۔ لٹریچر۔ فزکس۔ بایولوجی (Biology) اور کیمسٹری

ابتداء میں کسی کنڈر گارٹن سکول میں داخل کرانے کی نسبت گھر پر ہی ٹیوشن کے ذریعہ تعلیم دلائیے۔ آٹھ اور نو سال کی عمر میں کسی ایسے سکول میں داخل کرا دیں۔ جس کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس ہو۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ دلو والے بچے ہوشیار اور عمدہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں یہ کچھ عجیب سا معلوم ہوگا کہ بہت کم میٹرک سے آگے پڑھ سکتے ہیں۔ اگر پڑھ بھی جائیں تو یونیورسٹی کی تعلیم ان کے نزدیک ایک ہوا سے کم نہ ہوگی۔ ان کے لئے بہتر سکول دینا اور اس کا تجربہ ہے۔ اگر تعلیم کے لئے غیر ممالک بھیجنا چاہیں۔ تو ایسی جگہ انتخاب کی جائے۔ جہاں مخلوط اقوام زیر تعلیم ہوں۔ مثلاً امریکہ ۱۱۔

دلو والے اچھے کھلاڑی ثابت ہوتے ہیں۔ خصوصاً ہاکی، دوڑ اور چھلانگ لگانے میں کامیاب رہتے

ہیں۔ مگر فٹ بال میں یا کوئی بھی بال گیم ہو۔ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ان کو عموماً سکول کلب کے سکریٹری یا سکول میگزین کی ادارات یا احتجاجی اجتماع کے قائد یا سکول کی بعض ناانصافیوں کے خلاف اصلاحی بیڑہ اٹھانے والی جگہوں میں دیکھا جائے گا۔

جب یہ بچے تعلیم میں مصروف ہوں۔ تو ان کو تھوڑا سا وقفہ تفریح کے لئے ضرور دینا چاہیئے۔ لڑکا ہو یا لڑکی پھر تازہ دم ہو کر پڑھائی میں متوجہ ہو جائے گا۔ مگر انکو زیادہ آزادی دینا خصوصاً بچپن یا تعلیم کے دوران غلطی ہو گی۔ اس کا اثر ان کی آئندہ زندگی پر اچھا نہ پڑے گا۔ تاوقتیکہ ان میں خود شناسی کا شعور پیدا نہ ہو جائے۔ ان کو اکیلا نہ چھوڑیں۔ یہ بچے تجربہ کرنے کے بجائے سنی سنائی باتوں پر یقین کر لیتے ہیں۔ ان کی مقبولیت کا عالم یہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سکول چھوڑتے ہیں۔ تو ان کے ساتھی اور تمام فضا کو اداس سی لگتے ہیں۔

مرچو

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما آمین

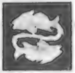

PICES
(February 19 – March 20)

حوت والے بچوں کی تعلیم

حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچوں کے لئے معیار تعلیم کا انتخاب محض خاندانی اثرات و عادات پر مبنی ہوتا ہے۔ اگر یہ بچہ ہم جماعت بچوں یا پھر اپنے ٹیچروں کو پسند کرتا ہے تو یقیناً اس کے لئے سود مند ثابت ہو سکتا ہے۔ بہر حال ترقی کا دار و مدار سراسر حالات پر منحصر ہوتا ہے۔

یہ بچے ماڈرن قسم کے سکولوں کو یا امیرانہ ٹھاٹھ کے تعلیمی مراکز کو پسند نہیں کرتے۔ جہاں بھی نفس پروری نفع خوری ان کو نظر آئے گی۔ ان کا ذہن اس جگہ سے نفرت کرے گا۔ بہتر ہے کہ کسی مذہبی ادارے میں ایسے کریں۔ سادہ طرز کے سکول یا مذہبی ادارے میں ترقی حاصل کریں گے۔ کسی ایسے سکول میں ان کو داخل نہ کرائیں جو ان کی افتاد طبع کے خلاف ہو۔

یونیورسٹی کی تعلیم کے لئے اس وقت تک نہ بھیجیں۔ جب تک وہ خود کسی شعبہ کا انتخاب نہ کر لیں جو قانون یا مذہبی تعلیم یا میڈیسن کے متعلق ہی ہو گا بہتر ہو۔ یونیورسٹی میں اُسے داخل نہ کرائیں۔ بلکہ میٹرک تک تعلیم دلا کر کسی مناسب روزگار پر لگا دیں۔ مزید تعلیم کے لئے وہ خود ہی اپنی راہ نکال لیں گے۔

ان کی تعلیمی ترقی بارہویں سال سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے بعد بھی بہتر ہے کہ ان کے لئے مناسب تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ بہر حال ان کے پسندیدہ مضامین یہ ہیں۔

آرٹ و مضمون نگاری — Art and Composition

منظوم کلام — Poetry

موسیقی — Music

لڑکیوں کی توجہ لباس کی تیاری (سلائی کٹائی) امور خانہ داری (Domestic Science) کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔

لڑکا ہو یا لڑکی حساب میں اچھی قابلیت رکھتے ہیں۔

اچھے زبان داں بھی ہوتے ہیں۔ کسی زبان پر گفتگو کے ذریعہ فی الفور عبور حاصل کر لیتے ہیں۔

یہ اچھے تیراک ہوتے ہیں۔ اور آبی کھیلوں میں ہوشیار رہتے ہیں۔ مگر دوڑ میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ یہ بچے کسی بھی کھیل کی شمولیت سے نہیں گھبراتے۔ چاہے فٹ بال جیسا سخت کھیل ہو یا معمولی کھیل۔

یہ بچے بورڈنگ سکول کی نسبت دن کے وقت کے سکول میں کامیابی دکھاتے ہیں۔ البتہ پرائیویٹ کوچنگ سے اس وقت پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جبکہ امتحان کے دن قریب ہوں۔ خواہ وہ شبینہ کوچنگ سنٹر ہی کیوں نہ ہو۔

تفنن طبع کی وجہ سے سکول کے ڈراموں میں بڑی مقبولیت حاصل کرتے ہیں۔ اگر ان کو تعلیم کی خاطر بیرون ملک جانا پڑے تو بڑی خوشی سے تیار ہو جاتے ہیں یا پھر اپنے خاندان کے ساتھ سیر و تفریح کی خاطر دور دراز علاقوں میں جانے کے بے حد شوقین ہوتے ہیں۔

اپنے ہم سکول بچوں اور ٹیچروں میں بے حد مقبول ہوتے ہیں مگر بہ نسبت سکول کے وہ باہر سے زیادہ معلومات حاصل کر لیتے ہیں۔

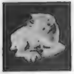

ARIES

(March 21 — April 20)

حمل والے بچوں کی تعلیم

ان کے لئے بھی تعلیم کا مسئلہ کوئی معمولی بات نہیں۔ بہرحال مجموعی طور پر ماحول کو فی الفور پسند کر لیتے ہیں۔

یہ بچے سکول میں بے حد نظم و ضبط کو پسند کرتے ہیں۔ کمزور قسم کے نظام کو یقیناً کبھی پسند نہ کریں گے۔ ایسی جگہ چاہتے ہیں۔ جہاں ہمت دلانے اور آگے بڑھنے کا موقعہ ہو۔ کیونکہ وہ بہ نسبت عملی تعلیم کے ماحول سے زیادہ تر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پبلک سکول ان بچوں کے لئے عمدہ اور مناسب ہوتا ہے۔ جہاں اجتماعی جذبے سے اور مانیٹرانہ انتظام سے کام کیا جاتا ہے۔ یہ امر ان کی منشا کے مطابق ہوتا ہے اور یہی امر ان کی شخصیت کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔ ان بچوں کے لئے مندرجہ ذیل مضامین دلچسپی والے ہوتے ہیں۔

حساب۔ کیمسٹری یا انجینئرنگ یا اس سے متعلقہ کام جغرافیہ۔ مطالعہ قدرت (Nature study) اور بائیولوجی (Biology) یعنی علم حیاتیات

لڑکیاں لڑکوں کی نسبت ان مضامین میں سبقت لے جاتی ہیں۔ جو لڑکے پسند کرتے ہیں لڑکیاں امور خانہ داری (Domestic Science) سلائی کٹائی کو بہت پسند کرتی ہیں۔

چاہے لڑکا ہو یا لڑکی مضمون نگاری اور آرٹسٹک موضوعات کو بہت پسند کرتے ہیں۔

لڑکا اور لڑکی دونوں کھیلوں کے شوقین ہوتے ہیں۔ جو سکول کے کام کے علاوہ اور سکول کے احاطہ سے باہر کسی دوسری جگہ ہو۔ انہیں کبھی کسی ایسی انتظامیہ کی طرف نہ بھیجیں۔ جہاں موزوں اور بہتر سپلائی کا انتظام نہ ہو۔

ان کو بورڈنگ سکول کافی متاثر کر سکتا ہے۔ اس کے ماحول کے گہرے اثرات ان کی طبع پر مرتب ہوتے ہیں۔ جب انہیں کسی بورڈنگ سکول میں داخل کرائیں تو عمر کا ساتواں سال بہتر ہوتا ہے۔ اگر یونیورسٹی میں جانا ہو تو ۱۷-۱۸ سال کی عمر تک ایسے ہی سکول میں تعلیم جاری رکھیں۔

اسی طریقہ سے ان کی تعلیم جاری رہ سکتی ہے۔ مگر آپ کو دوران تعلیم نہایت سمجھداری سے نگرانی کرنا پڑے گی۔ اور ان کی تعلیم میں کوئی امر حارج نہ ہونے دیں۔

ان کو غیر ممالک میں بھی تعلیم دلائی جا سکتی ہے یا بیرونی ممالک کی سیاحت کے لئے بھی بھیجنا ان کی ترقی

مرتجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ... آمین

کی راہوں کو کھولنا ہے (بشرطیکہ ایسا ممکن ہو) ان کو تیز فہم بنانے کے لئے ماہر السنہ بنائیے۔ اور ماہر السنہ بنانے کے لئے باہر بھیجیں۔ یہ طریق کار خصوصاً ان بچوں کے لئے زیادہ سود مند ہے جو اپریل ۱۰ سے ۲۰ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔

یہ بچے سکول یا کلب کی سرگرمی میں اس وقت تک حصہ نہیں لیتے۔ جب تک ان کو کوئی کلیدی عہدہ نہ دیا جائے۔ لیکن مناظرانہ مجلسوں یا بحث و مباحثہ کی انجمنوں میں حصہ لیں۔ تو خود ہی مشہور ہو جاتے ہیں یہ محاربانہ خواہش رکھتے ہیں۔ اس لئے تعلیم کے بعد ان کو کسی ٹریننگ میں داخل کرا دیا جائے۔ اگر ٹیکنیکل ٹریننگ ہو تو بہت ہی اچھا ہے۔

ہم جماعتوں کے ساتھ ان کی دوستی والہانہ ہوتی ہے۔ لیکن شاذ ہی مقبول ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برج حمل کے بچے خود مختار اور ساتھیوں پر حکمرانی پسند کرتے ہیں۔

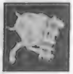

TAURUS

(April 20 — May 21)

ثور والے بچوں کی تعلیم

ان کی تعلیم کے انتخاب کے لئے بھی چند مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ ان کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو ذہن میں رکھنا ہو گا۔

۱۔ بچے کو پرسکون اور سلجھے ہوئے ماحول والے سکول میں بھیجیں جہاں تنظیم ہو۔ لیکن پابندیاں سخت ہوں۔

۲۔ بچے کو ماڈرن سکول میں نہ بھیجیں۔ جہاں مخلوط تعلیم ہو۔ کیونکہ وہاں وہ معشوق کی تعریف اور موسیقی کے راگ الاپتا رہے گا اور تعلیم کی طرف توجہ نہ دے گا۔ شاذ و نادر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی ثوری بچہ ترقی کر جائے اور دوسروں سے آگے نکل جائے۔ ایسا تب ہی ممکن ہے جبکہ اوائل عمر میں ہی شباب کو نہ پہنچ جائے۔

۶ اور ۱۲ سال کی عمر کے درمیان اپنے خیالات اور سلجھے ہوئے دماغ کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہی عرصہ ان کی ذہنی تعمیر۔ استقامت اور عقل و فہم کو اختیار کرنے کا ہوتا ہے۔ ۱۶ اور ۱۸ سال کی عمر میں عاشقانہ سٹیج پر قدم رکھتے ہیں۔ اور رومانی گیت گا کر وقت ضائع کرتے رہتے ہیں۔ پھر بھی اپنے ساتھیوں اور ٹیچروں کے لئے دردسری کا باعث نہیں بنتے ۱۸، ۲۴ سال کے درمیان یہ فی الواقع بالغ العقل ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ اور کسی اکادمک یا دوسرے کسی شعبہ میں قابل قدر مقام بھی پیدا کر لیتے ہیں۔

ثوری بچوں کے متعلق یہ توقع نہ رکھئے کہ وہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کر لیں گے۔ ان کی رپورٹ عموماً عام ہو گی اور وہ صرف پاس ہو جانے تک محدود رہے گی۔

جن مضامین میں لڑکے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

حساب۔ بائیولوجی۔ ڈرائنگ۔ جیومیٹری۔ سائنس۔

لڑکیاں امور خانہ داری Domestic Science اور کٹائی سلائی میں زیادہ دلچسپیاں لیتی ہیں۔

بیلان رقص اور تھیٹریکل زندگی اختیار کرنے کی خواہش دل میں رکھتی ہے۔ دونوں لڑکے اور

مرچو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما آمین

لڑکیاں عموماً آرٹسٹک فطرت کے مالک ہوتے ہیں خصوصاً وہ بچے جو اپریل ۲۱ سے مئی یکم کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔ ان کو نفسیاتی اور فطری طور پر موسیقی سے لگاؤ ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کو متاثر کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔

یہ اپنی زندگی میں کسی بھی زبان پر عبور حاصل کر سکتے ہیں۔ جو ان کی زندگی کا سنگ میل ثابت ہوتا ہے۔

یہ بچے ذہنی طور پر کھیلوں کے دلدادہ تو ہوتے ہیں لیکن اپنا وقت زیادہ تر باغبانی میں صرف کرتے ہیں یا باہر سیر و تفریح میں۔ اگر ممکن ہو۔ تو ان کے لئے چند تعلیمی تبدیلیاں لائیں۔ آپ کی ذہانت ان کے تعلیمی مشاغل میں تبدیلی کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ کیونکہ یہ حقائق پسندی کے علاوہ سطحی نظریات کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ بچے اپنے ساتھیوں اور ٹیچروں میں مقبول ہوتے ہیں۔ اور ایک ہیرو کی طرح وقت گزارتے ہیں۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

GEMINI

(May 22 — June 21)

جوزا والے بچوں کی تعلیم

ان کی طبع کے موافق بھی تعلیم کا انتخاب بہت مشکلات لاتا ہے۔ کیونکہ ان کی طبع سے کسی چیز کا اندازہ لگانے میں غلطی ہو سکتی ہے۔ ان کی ظاہریت فریب دہ ہوتی ہے۔

یہ بچے ذہنی طور پر بہت ہوشیار اور قبل از وقت ہونے والی بات کو تاڑ جاتے ہیں۔ بچپن میں دوسرے بچوں کی نسبت ان کی ذہنی قوت بلند ہوتی ہے۔ ان کا ذہن تصویر کشی کرتا رہتا ہے۔ اور دماغ میں ہر بات محفوظ رہتی ہے۔ توجہ اعلیٰ ہوتی ہے۔ بچپن میں بے حد انفرادیت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ فطرتاً تنوع پسند ہونے کے ساتھ ساتھ کسی چیز کی افادیت تسلیم کرنے کے بعد اس کو عملی طور پر بھی ثابت کرنا چاہتے ہیں یہی وہ بنیادی خوبی ہے جس سے دوسروں سے سبقت لے جاتے ہیں۔

ان میں یہ ایک کمزوری ہوتی ہے کہ دلچسپی تو تمام مضامین میں لیتے ہیں۔ مگر صرف ایک دو میں ہی ماہر ہوتے ہیں۔ باقی کو سطحی طور پر جانتے ہیں۔ البتہ ہر چیز کے متعلق پڑھ ڈالتے ہیں۔ کیونکہ یہ ان کی جبلی خواہش ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر بچوں کی واقفیت عام بہت ہوتی ہے۔ لیکن وہ کسی میں قابل نہیں ہوتے۔ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی۔

ذہنی اعتبار سے ان کو ماڈرن سکول میں داخل کرنا چاہئے جہاں نصاب تعلیم بہترین ہو۔ توجہ اور استقلال کے لئے فضا موافق ہو۔ ان کی تعلیم دوسرے بچوں سے پہلے شروع کرا دینی چاہیے۔ (وہ اپنی ذہانت کی وجہ سے استادوں اور والدین سے سوالات شروع کر دیتے ہیں) ان کی عمر کا تیسرا یا چوتھا سال کنڈرگارٹن کے لئے موزوں رہتا ہے۔

سکول اور ہم جماعتوں میں بڑی سرگرمی سے دلچسپی لیتے ہیں۔ ان کا عمر کا دسواں سال سکول کی تبدیلی کے لئے بڑا اہم اور موافق ہوتا ہے۔

یہ بچے ہر مضمون سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور ہر ایک میں اپنی ذہانت کا ثبوت دیتے ہیں۔ تاہم زندگی کو کامیاب بنانے والے ذیل کے مضامین ہیں۔

لٹریچر۔ زبان دانی (Languages آسان طریقہ سے حساب۔ علم ریاضی باقاعدگی، ثابت قدمی اعلیٰ علم ریاضی کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ یہی ان کی شکست کا باعث بنتا ہے۔

تاریخ ۔جغرافیہ اور ڈرائنگ

وہ بچے جو جون ۲ اور ۱۲ کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ آرٹسٹک اور فن کارانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ اور جو بچے ۱۲ - ۲۲ جون کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔ وہ مضمون رسا، اختراعی اور صاحب عقل و دانش ہوتے ہیں۔ ان کی قوت متخیلہ بلند ہوتی ہے۔

میٹرکولیشن یا گریجویشن عمر (۱۳ سال سے ۱۹ سال کے درمیان) والدین کے لئے مشکلات کا باعث بن جاتی ہے۔ والدین مایوس سے ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ اس حد سے کامیابی سے گزر جائیں تو پھر یونیورسٹی کی تعلیم کے حقدار ہوتے ہیں۔ اس وقت ان میں سلیماؤ کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

بہوزین لڑکے یا لڑکیاں بہ نسبت سکول کے دنیا سے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔ ایک بہترین کمرشل تعلیم ان کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ یہ ٹائپ رائٹنگ اور شارٹ ہینڈ بڑی جلدی سیکھ جاتے ہیں۔

CANCER

(June 22 — July 22)

سرطان والے بچوں کی تعلیم

ان بچوں کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ یہ آسانی کسی بات کو سمجھ نہیں پاتے۔

ان کی ذہنی ترقی بہ نسبت دوسرے بچوں کے ذرا دیر سے ہوتی ہے۔ پانچ یا چھ سال کی عمر سے قبل ان کو سکول میں نہ بٹھانا چاہیئے اور انہیں بڑھنے اور بڑے ہونے کا زیادہ موقعہ دینا چاہیئے۔ ان کی سکول کی زندگی ۱۴ سال کی عمر سے اہم دور میں داخل ہوتی ہے۔

ایسا سکول جس میں رہائش و پڑھائی کا انتظام ساتھ ساتھ ہو۔ ان کے لئے ٹھیک نہیں رہتا۔ یعنی سرطانی بچوں کو بورڈنگ میں نہ داخل کرانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اپنے والدین سے دور رہنا نہیں چاہتے ۔ یہ دوری ان کے ذہن میں ایک الجھن پیدا کر دیتی ہے۔ اگر بورڈنگ میں داخل کرانا ضروری ہو تو والدین کو ہفتہ میں ایک بار ان سے ضرور ملنا چاہیئے یا اُن کو گھر آنے کی اجازت دینی چاہیئے۔

یہ بچے آہستگی سے تعلیم حاصل کرتے ہیں لیکن ثوری اور جدی والے بچوں سے مختلف نہیں ہوتے۔ واقفیت عامہ اور علم کے لئے سرطانی بچے کا دماغ صرف ایک ہی راستہ اختیار کرتا ہے۔ لڑکے مندرجہ ذیل مضامین میں دلچسپی لیتے ہیں۔

کیمسٹری ۔ فزکس ۔ جیوگرافی اور تاریخ

اور لڑکیاں امور خانہ داری (Domestic Science) حفظان صحت (Hygiene) مادرانہ ہنر (Mother-Craft) کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ دونوں لڑکے اور لڑکیاں ڈراموں اور فن کارانہ کاموں یا لٹریری موضوع پر گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ موسیقی نواز یا بہترین زبان دان ہونا بھی ان کا خاصا ہے۔

برج حمل والے بچوں کی طرح سرطانی بچے کو بھی تعلیم کے بعد کسی ٹریننگ سروس میں ڈالنا چاہیئے۔ ان کے لئے نیوی بہتر رہے گی۔

ان کو بیرونی ممالک میں تعلیم کا موقعہ ملے۔ تو دلچسپی لیں گے۔ زبان دانی (Languages) میں اعلیٰ تعلیم کے لئے جائیں۔ تو ان کی زندگی مثالی بن جائے گی۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ... آمین

سپورٹ میں خصوصی طور پر حصہ نہیں لیتے۔ تاہم تیراکی یا آبی کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ پانی سے اس لئے اُنس رکھتے ہیں کہ ان کا مزاج آبی ہے۔ اور وہ اس کے مظاہرہ کے لئے بھی تیار رہتے ہیں۔

یہ بچے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ اگر ان کے لئے میٹرکولیشن یا کسی ڈگری کے لئے بہتر نتائج کی ضرورت ہو۔ تو ٹیوشن کا انتظام کرنا چاہیئے۔ پرائیویٹ ٹیوشن کسی عام سکول کی نسبت بہتر نتائج دے گی۔ کسی امتحان میں فیل ہو جانا ان کی عدم قابلیت کی دلیل نہیں ہوتا۔ دوسرے بچوں کی طرح ہی ان کا ذہن ہوتا ہے۔ چونکہ حساسیت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ فیل ہو جاتے ہیں۔

یہ اپنے سکول کے ساتھیوں میں جلدی گھل مل جاتے ہیں اور ان کے لئے راست بازنا اور سکول کی روایات کا تحفظ کرنے والے ہوتے ہیں۔

وہ استاد جو ان کی ہمت بڑھاتے ہیں۔ اور ان کی ترقی میں مدد دیتے ہیں۔ انہیں بہت پسند کرتا ہے اور ان کا وفادار رہتا ہے یہ کسی کلب یا گروہ کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن شرارتوں یا غلط کاموں کے لئے گروہ بندی کو پسند نہیں کرتے۔ تفریحاً تھیٹر یا فلم کو پسند کرتے ہیں۔ ابتدائی طور پر سرطانی بچوں کو مذہبی تعلیم سے روشناس کرانا بھی ان ترقی کے لئے مفید ثابت ہو گا۔ بہ نسبت اس کے کسی اعلیٰ ماڈرن سکول میں داخل کرا دیا جائے۔

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ---------- امین

LEO

(July 23 — August 23)

اسد والے بچوں کی تعلیم

یہ بچے بڑے دلچسپ اور قابل تعریف ہوتے ہیں۔ استاد ان کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ ان کی مقبولیت ان کی قوت، صحت اور ہنرمندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چنانچہ دوران تعلیم یا پھر فرصت کے اوقات میں مشکل سے مشکل کاموں کو بڑے استقلال اور ہمت سے سرانجام دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسدی لڑکے اور لڑکیاں دوران تعلیم بے حد خوش رہتے ہیں۔

اگر ان کی خواہش کے مطابق ماحول اور تعلیم کا بندوبست ہو جائے تو وہ خاطر خواہ ترقی کرتے جاتے ہیں امتحانات میں نمایاں حیثیت سے کامیاب ہوتے ہیں۔ ان بچوں کی کوششوں کا آغاز ہی ہمت اور حوصلہ کی بنا پر ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمت اور حوصلہ شکن باتیں ان کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں۔

یہ بچہ سکول کے زمانہ میں لیڈرانہ رول ادا کرتا ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی اسکول کے ساتھی لیڈری کے لئے ان کو منتخب کرنا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ذاتی خصائص ہی اس کی صلاحیت اور کامیابی کے بنیاد ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ بچے ذہنی طور پر جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کو چار سال کی عمر میں کنڈرگارٹن سکول میں داخل کرا دینا چاہیئے۔ سکول کی زندگی کا اہم دوران کی زندگی کا دسواں سال ہوتا ہے (اس وقت اسدی بچوں میں صحیح خواہشات شروع ہوتی ہیں) ان کی تعلیم ۱۸ سال کی عمر تک متواتر جاری رہنی چاہیئے۔ چاہے وہ سکول ہو یا یونیورسٹی۔

یہ بورڈنگ سکول کو پسند نہیں کرتے۔ گھر میں رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن ماڈرن طرز کے سکولوں میں دلکشی پاتے ہیں۔ وہاں وہ بڑائی کا تصور رکھتے ہیں اور خود مختارانہ حیثیت میں اپنے آپ کو دیکھتے ہیں۔ ان کو یہاں آگے بڑھنے کے لئے اس ہمت اور حوصلہ سے کام لینے کا موقعہ ملتا ہے۔ جو ان کی طبع کا خاصہ ہے۔ مگر انہیں ایسے استادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اسد والوں کے لئے ذیل کے مضامین بہتر رہتے ہیں۔

آرٹ۔ موسیقی۔ علم ریاضی۔ تاریخ۔ کیمسٹری۔ سائنس۔

اکثر اوقات یہ بچے کسی ایک زبان میں ڈگری حاصل کرتے ہیں۔ مگر اس کو صرف ذاتی

زائچہ سے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔)

لڑکیوں کے لئے تھیٹریکل کام اور رقص پسندیدہ مشاغل ہیں۔ لڑکے انڈسٹریل یا انجینئرنگ کاموں کی مصروفیت کو پسند کرتے ہیں۔

یہ بچے مبالغہ کی حد تک کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔

جب بلوغت کو ختم کر کے آغاز شباب میں قدم رکھتے ہیں۔ تو سنجیدہ اور ذمہ دارانہ لٹریچر مثلاً سیاست اور معاشیات کے مطالعہ میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ابتدا ہی سے سکول میں اچھے مقرر بن جاتے ہیں۔ اور آخر وقتوں میں خاصی عالمانہ شہرت حاصل کر کے سکول سے نکلتے ہیں۔ ان میں سے بعض طلبا میڈیسن کی طرف توجہ کرتے۔

اگر غیر ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کا زمانہ شامل کیا جائے۔ تو ۱۸ سے ۲۱ سال کی عمر کا وقت باہر جانے کے لئے بہترین ثابت ہو گا۔

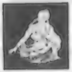

VIRGO

(August 24 – September 23)

سنبلہ والے بچوں کی تعلیم

یہ بچے بڑی آسانی سے تعلیم کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ درحقیقت سکول ہی ان کی فطرت کے مطابق ایسی جگہ ہوتی ہے۔ جہاں یہ خوشی سے پڑھ کر ذہنی طور پر تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ بچے چاہے پرانی وضع کا سکول ہو یا جدید طرز کا، ان کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ صرف تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ اور کسی بات کی طرف توجہ ہی نہیں دیں گے۔

یہ بچے چھوٹی ہی عمر میں سکول میں داخل کرائے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ سنبلی بچے دوسرے تمام بچوں کی نسبت ذہنی طور پر جلد تیار ہو جاتے ہیں۔ یہی سنبلہ کی تاثیر ہے۔ تعلیمی لحاظ سے وہ بچے بہت ہوشیار ہوتے ہیں۔ جن کا شمسی طالع بھی سنبلہ ہو اور وقت پیدائش بھی سنبلہ کا ہو یا کم از کم وقت پیدائش سنبلہ کا ہی ہو۔ اور سنبلہ کسی اہم گھر کا برج ہو۔ سنبلہ والوں کی ذہنی ترقی اور بالغ العقل کے لئے پانچواں۔ دسواں اور چودھواں سال سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

بہرحال ایسے بھی حالات ہوتے ہیں کہ یہ بچے بمشکل میٹرک تک پہنچ پاتے ہیں۔ اگر حالات مناسب رہیں۔ تو یونیورسٹی کی حدود میں بھی پہنچ جاتے ہیں اور یہ کبھی ممکن ہے کہ یہ بچے فطرتاً انعامات جیتنے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے وظائف حاصل کرتے ہیں۔

چونکہ سنبلی بچے دنیا میں بہتری کا کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ اسی لئے ان کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ مستقبل کے مفکر اور ماہر تعلیم بن کر چمکتے ہیں۔ بہرحال ان کی بنیاد ہی ایسی باتوں پر ہوتی ہے۔ جو محض دلائل پر مبنی ہو۔ چنانچہ اگر ان کی تعلیمی پیاس بجھا دی جائے تو مستقبل میں ان بچوں کی سوشل سروس پر بجا طور پر ناز کیا جا سکتا ہے۔

سنبلی بچے جن مضامین کو پسند کرتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

لٹریچر۔ لسانیات۔ علم ریاضی۔ سائنس۔ معاشیات۔ جیوگرافی

کھیل کود میں یہ بچے کم دلچسپی لیتے ہیں لیکن نصاب تعلیم میں خاص بات یہ ہے۔ کہ اعصابی دباؤ سے بچا جائے۔ ان کی اکثر شکایات ضرورت سے زیادہ مطالعہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ چہل قدمی۔ پہاڑ پر چڑھنا۔ ان کی پسندیدہ ورزش ہوتی ہے۔ بعض بطور مشغلہ کھیتی باڑی یا باغبانی کو پسند کرتے ہیں۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

سنبلی بچے اپنے انداز تلفظ سے دوسروں کی توجہ کا مرکز بنے رہتے ہیں۔ چونکہ گھر اور اسکول دونوں جگہ خوش رہتے ہیں۔ اس لئے اگر وہ بیرون ملک جائیں تو ان کو والدین کی جدائی عارضی نہیں ہوتی۔

سنبلی لڑکے اور لڑکیوں کے لئے مخلوط تعلیم کے ادارے درست رہتے ہیں۔ ان کے مطالعہ میں جذبات و احساسات رکاوٹ نہ بنیں گے۔ نہ ان کے انداز طبع میں تزلزل پیدا ہوگا۔ حالانکہ وہ صنف مخالف میں کافی دلچسپی لیتے ہیں۔

LIBRA

(September 24 — October 23)

میزان والے بچوں کی تعلیم

یہ وہ بچے ہیں، جو سکول کی نسبت بیرونی حالات سے زیادہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لئے پرانی سے پرانی وضع کا سکول جدید وضع کے سکول سے بہتر ہوتا ہے۔

یہ بچے بورڈنگ سکول کو پسند کرتے ہیں۔ وہاں ان کا وقت بڑی خوشی سے گزرتا ہے۔ کیونکہ یہ وہاں اپنی منشا کے مطابق اپنے دوستوں میں وقت گزارتے ہیں۔ یہ تنہائی کو ناپسند کرتے ہیں۔ وہ والدین جن کا ایک ہی میزانی بچہ ہو۔ ان کو ضرور اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

چھ سال کی عمر سے پہلے سکول ان کے لئے کوئی خاص توجہ کے قابل نہیں ہوتا۔ اس لئے ۶ سال کی عمر میں سکول میں داخل کرانا چاہیئے تاکہ وہ اپنی ذہنی قابلیت کا مظاہرہ کر سکیں۔ دوسری خاص بات والدین کو یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ اگر آپ کا بچہ بچپن میں کسی آرٹسٹک مضمون میں گہری دلچسپی لیتا ہے۔ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ تو ان مضامین میں ترقی کرنے کی پوری سہولتیں مہیا کرنی چاہئیں حقیقت ہے کہ وہ انہی مضامین سے اپنا کیریئر بنائیں گے۔

مرجو
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

میزانی بچے سکول میں شاذ و نادر ہی محنت سے کام کرتے ہیں۔ اس لئے امتحان کی رپورٹ میں ان کے نمبر عام ہی ہوتے ہیں۔ تاہم لڑکا ہو یا لڑکی فیل ہونے کی صورت میں بھی سکول چھوڑنا پسند نہیں کرتے۔ جب تک کہ ڈگری یافتہ نہ ہو جائیں۔

باقی رہی یہ بات کہ کن مضامین میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ تو وہ آرٹسٹک اور کلچرل شعبوں ہی شامل ہوں گی خصوصاً پینٹنگ۔ مطالعہ قدرت Nature study یا بیولوجی۔ لسانیات Languages علاوہ ازیں عملی طور پر علم ریاضی یا سائنٹیفک مضامین۔ اور تاریخ یا جغرافیہ میں قابلیت دکھاتے ہیں۔

البتہ ایک بات ضرور ہے کہ میزانی بچے کے لئے سکول میں اس کے مطالعہ ایک نگران استاد کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان بچوں کو مناسب طریقہ سے حوصلہ افزا حالات سے روشناس کرایا جائے۔ تو ان کی آئندہ زندگی بڑی قابل قدر ہو سکتی ہے۔ استاد کا کردار ان پر اثر انداز ہوتا ہے۔

لڑکا ہو یا لڑکی نمائشی چیزیں بنانے یا خریدنے پر بہت خرچ کرتے ہیں۔ گھر ہو یا سکول دونوں جگہ اپنا وقت اور روپیہ ان کو بہتر بنانے میں صرف کر کے خوش ہوتے ہیں۔ وہ اپنی سکول ٹریننگ یا تعلیمی

قابلیت کا اظہار اسی طرح کرتے ہیں۔

یہ بچے کھیل کود سے نفرت نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے قریب جاتے ہیں۔ بہرحال مناسب حد تک فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی رقص کو پسند کرتے ہیں۔ لڑکے تیغ زنی کو پسند کرتے ہیں۔ چونکہ تلوار کا نہیں رہا۔ لہٰذا اپنی جبلی فطرت کی وجہ سے تیز دھار دار چیز کوئی ہاتھ آ جائے تو اسے حرکت دیتے اور کھیلتے رہتے ہیں۔ اگر بہترین چاقو پاس ہو تو کھار رکھنا پسند کریں گے۔

لڑکا ہو یا لڑکی دونوں لٹریچری حلقہ اور سکول کلب میں نمود و نمائش کی وجہ سے امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور اجتماعی تحریکوں میں اپنی شخصیت کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں۔

اگر تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا جائے تو مناسب ہوگا۔ لسانیات کی تعلیم ان کے لئے آسان ہوتی ہے کتابوں کی نسبت بول چال کے ذریعہ جلدی زبان سیکھ جاتے ہیں۔

جہاں یونیورسٹی تک جانے کے حالات متقاضی نہ ہوں۔ وہاں سکول کی زندگی ۱۶ سال کے بعد ختم کر دینی چاہیئے۔

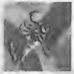

SCORPIO

(Oct. 24 — Nov. 22)

عقرب والے بچوں کی تعلیم

یہ بچے شاذ و نادر ہی سکول کی زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں۔ یہ کام بہت سخت ہے۔ ان کی روٹی صورت ہی ایسی وجہ بن جاتی ہے۔ جس سے وہ سکول کی زندگی سے فائدہ کم اٹھا پاتے ہیں۔

لہٰذا ان کے سکول کے انتخاب میں نہایت عقل مندی اور سوجھ بوجھ سے کام لینا چاہیئے اور اسکول کے دنوں میں احتیاط سے ان کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ جلد ہی شکایت سننے میں آئیں۔ کیونکہ فطرتاً یہ جنگجو ہے اور اپنے اندر تحمل کا خاص وصف رکھتا ہے اگر وہ آپ سے کوئی غلط بیانی کرتا ہے۔ تو بغیر کسی تاخیر کے معاملہ کی تحقیق کرنا چاہیئے۔

ذہنی طور پر جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی جذباتی طور پر بھی وہ جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کی تعلیم جلد شروع کر دینی چاہیئے۔

یہ بچے بہترین عالم بن سکتے ہیں جو مضامین کو پڑھتے ہیں۔ ان میں گہری دلچسپی لیتے ہیں کسی بات کو وقت تک تسلیم نہیں کرتے۔ جب تک اس کی حقیقت کا پتہ نہ چلا لیں۔ صاف ظاہر ہے کہ ان میں اعلیٰ درجہ کی فراست پائی جاتی ہے۔

یہ بچے نہ تو مخلوط تعلیم کو پسند کرتے ہیں۔ نہ بورڈنگ ہاؤس کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ اعلیٰ اور جدید طرز تعلیم کے سکول میں بہتر نتائج دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مضامین میں بہتر قابلیت کا اظہار کرتے ہیں۔

سائنس۔ علم ریاضی۔ بائیولوجی۔ لسانیات Languages کیمسٹری۔

یہ آرٹسٹک نہیں ہوتے۔ (ماسوائے اس کے کہ پیدائشی زائچہ میں کچھ شواہد موجود ہوں)۔

لڑکیاں امور خانہ داری میں اتنی دلچسپی نہیں لیتیں۔ جتنا کہ حفظان صحت (Hygiene) اور نرسنگ میں حصہ لیتی ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی۔ دونوں قانون (Law) اور میڈیسن میں خصوصاً نام پیدا کرتے ہیں۔ نیز بعض اوقات انجینئرنگ میں بھی اچھی قابلیت پیدا کرتے ہیں۔

امتحانات اعلیٰ درجہ میں پاس کرتے ہیں۔ اکثر عقربی میٹرکولیشن سٹینڈرڈ تک رہتے ہیں۔ ان کو تعلیم

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما آمین

دولت روپیہ کا بہترین مصرف ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو یونیورسٹی ٹریننگ تک لے جانا چاہئیے۔ اکثر بچے خصوصی کیریئر وہ اختیار کرتے ہیں۔ جن میں ان کو ترقی کا موقع ملے۔

یہ بچے سکول کی تمام کھیلوں میں گرم جوشی سے حصہ لیتے ہیں خصوصاً تیرنا۔ بوکسنگ۔ فٹ بال ٹینس ان کے پسندیدہ کھیل ہیں۔

ان کی زندگی کا ساتواں سال ذہنی اعتبار سے اہم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عقلی طور پر جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔

مِرچو
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

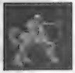

SAGITTARIUS

(Nov 23 — Dec 22)

قوس والے بچوں کی تعلیم

تعلیم میں یہ بچے سست اور لاپرواہ ہوتے ہیں۔ سکول کی زندگی کو کھیلتے ہوئے گزار دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کھیلوں اور سکول کی سوشل مصروفیات میں کوئی حصہ نہیں لیتے۔ شاذ و نادر ہی ابتدائی ایام میں وظیفہ یاب طالب علم کی طرح ہوشیار ہوتے ہیں۔

جب یہ ایام بلوغت سے نکلتے ہیں۔ بالکل مختلف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ان کی ذہنی قوت تیزی سے تکمیل پانا شروع ہو جاتی ہے۔ پھر کسی اہم علم کے مطالعہ میں مصروف ہو کر بڑی عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

پرانی وضع کا اسکول ہو یا جدید ماڈرن طرز کا۔ اور طریقہ تعلیم بھی دونوں کا کیسا ہی ہو۔ جس میں داخل کرائیں گے۔ چل نکلیں گے۔ اگر بورڈنگ اسکول میں داخل کرائیں گے تو ان کے لئے یہ بہت ہی اچھی تجویز ہے۔ ان کے اصول اور قاعدے دوسرے بچوں کی زندگی اور کیریکٹر پر بہت اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور ذاتی طور پر ان کو مستقل مزاج اور مکمل انسان بنا دیتے ہیں۔

بارہ سال کی عمر سکول کی زندگی میں ایک کلیدی وقت تصور کیا جاتا ہے۔ ان کی اس وقت کی تعمیر مستقبل کے سکول کی زندگی کی تعمیر کا سنگ بنیاد بنتی ہے۔

چونکہ فطری طور پر امتحانوں میں اچھے نمبروں پر پاس ہونے والوں میں سے نہیں ہوتے۔ لہٰذا ضروری مضامین کے لئے پرائیویٹ کوچنگ کا انتظام کر دیا جائے تو بہتر رہے گا۔

مندرجہ ذیل مضامین میں ترقی کر سکتے ہیں۔

لٹریچر۔ تکنیکی مضامین Classical Subjects

جیوگرفی ——— جدید لسانیات Modern Languages

علم ریاضی اور سائنٹیفک مضامین میں بہت مشکلات محسوس کرتے ہیں۔ بہ نسبت گھریلو سطح کے غیر ممالک کی تعلیم بہترین نتائج دیتی ہے۔ اس قسم کی تعلیم کا عرصہ ۱۲ سے ۱۸ سال کی درمیانی عمر کا ہوتا ہے۔

اگر ان کے لئے کسی سکیم کے ماتحت کسی منتخب لائن میں ڈال دیا جائے۔ (اکثر قوسی قانون۔ میڈیسن یا مذہبی تعلیم کو پسند کرتے ہیں) اور وکیل یا کیمسٹ یا مبلغ بننا بھی پسند کرتے ہیں۔ یعنی ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہتے

ہیں جس میں وسعت ہو۔ بڑے سکیل پر ہو یا بہت لوگوں سے واسطہ رہے۔

لڑکے مکینیکل زندگی کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں۔ اسی قسم کے مشاغل کو پسند کرتے ہیں۔ اگر اسی قسم کے پیشے میں ہی ان کو ڈال دیا جائے تو بھی ترقی کر جاتے ہیں۔

بطور ہمدردی کے تو کسی سکول کلب کے ممبر یا چندہ دینے میں شریک ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر سرگرمی سے حصہ لینا پسند کریں۔ تو ان کی صلاحیتیں اُسے بہترین تنظیمی انسان پیش کریں گی۔ اگر کوئی بچہ کسی وقت سوسائیٹیز میں کوئی حصہ نہیں لیتا۔ تو سمجھ لیں کہ اس کی حرکات و سکنات غیر پسندیدہ ہوں گی۔ لہٰذا ان سے ایک عام قسم کا عہد و پیمان لیں کہ وہ کسی سپورٹ میں حصہ لے سپورٹ وغیرہ کے اخراجات کی سہولت دیں۔ پھر بھی اس امر کو مدنظر رکھیں کہ وہ تعلیم سے بے تعلق نہ ہو جائیں۔

تیسرا باب

آپ کے بچے کا معاش

والدین کے لئے ایک اہم سوال بچے کے مستقبل کے متعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے تجربات کی روشنی میں بچے کی زندگی کا اہم راستہ انتخاب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کا بچہ ان کی زندگی میں بہتر کام پر لگ جائے اور با امن اور پرسکون زندگی گزارنے کے اہل ہو جائے۔ اور یہ بات خاندانی وقار اور اثر و رسوخ کے لئے ایک ضروری کڑی بھی سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ ان کے فیصلے بعض اوقات بچے کے مستقبل کے لئے بہتر نتائج کا باعث بھی بنتے ہیں اور بعض دفعہ پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ اسی طرح کوئی بچہ ذاتی طور پر ابتدائی عمر میں دور رس نتائج سے باخبر نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کے فیصلے بعض اوقات اچھے حالات پیدا ہو کر خاندانی وقار اور عزت کا باعث ہوتے ہیں اور بعض دفعہ دور بینی کا دامن چھوڑ کر اچھے نتائج پیدا نہیں کرتی۔

چنانچہ حالات اس بات کے مقتضی ہیں کہ والدین کی دوراندیشی کوئی سا راستہ اختیار کرے۔ جو بچے زندگی کے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔ اگر بچوں کی غلطیوں سے والدین یا سرپرستوں کو تکلیف ہوتی ہے تو معلوم ہونا چاہیئے کہ بچوں کو جب اس کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے تو وہ بے حد مغموم ہوتے ہیں آخر کیوں؟ وجہ ظاہر ہے کہ بچے ناداں العقل ہوتے ہیں۔ بہ نسبت بڑوں کے ان کی عقل خام ہوتی ہے۔ بہرحال بڑوں کی رائے حتمی اور سود مند تصور کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہمیں چاہیئے کہ اپنے بچوں کے لئے سوچ سمجھ کر مستقبل کی زندگی کا تعین کریں۔ مگر ایسا مستقبل نہیں کہ جس کو بچہ قبول نہ کرے اور جو اس کی فطرت کے خلاف ہو۔ لہٰذا بچہ کی دانست کا گہری نظر سے مطالعہ کیجئے۔ اگر ان کی دانست اور اطوار نتیجہ خیز اور سود مند معلوم ہو تو ان کو اپنی راہ پر چلنے دیجئے۔ بشرطیکہ آپ کے نزدیک بھی اس کا نتیجہ اچھا ثابت ہو سکتا ہو۔ عین ممکن ہے کہ بعض بچے اپنی افتاد طبع

مرتجو
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین

کے مطابق کسی پیشہ کو اختیار کر لیں مگر نتیجہ اس کے برعکس ہو۔

بچہ اور باپ کے درمیان فیصلہ کن صورت کو اختیار کرنے کے لئے ہمیں بروجی رہنمائی کو جاننا چاہیے کہ بچے کی پیدائش آخر کسی قسم کے کیریر کا تعین کرتی ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ راہ عمل کے انتخاب کرتے وقت ان کی طبع اور معیار تعلیم کے تحت مستقبل کا فیصلہ اس ذریعہ سے کرنا زیادہ فائدہ مند اور کامیاب رہے گا۔ چنانچہ میں ان کی پیدائش کے اثرات کے تحت اس سلسلہ میں کچھ مدد کرتا ہوں۔ اغلب ہے کہ میری رائے اور آپ کی دور اندیشی دونوں بہتر اور نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔

وہ بچے جو کام کے میدان میں کامیابی اور شوکت و وقار چاہتے ہیں۔ وہ سال کے جس حصہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

برج جدی والے ۔ پیدائش دسمبر ۲۱ تا جنوری ۱۹

برج حمل والے ۔ پیدائش مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰

برج عقرب والے ۔ پیدائش اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲

یہ اپنی کامیابی کے لئے انتہائی جدوجہد کرتے ہیں اور قوت ارادی اور جہد عمل سے کامیاب رہتے ہیں۔

وہ بچے جو خوش بخت قسم کے ہوتے ہیں اور وہ مقسوماً کامیابی حاصل کرتے رہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں

برج اسد والے ۔ پیدائش جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳

برج قوس والے ۔ پیدائش نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۰

ان کے بعد وہ بچے جو دوسروں کے نزدیک بے ضرر اور خاموش قسم کے ہوتے ہیں جن کی شہرت معمولی سی ہوتی ہے اور اپنے اندرونی اعلیٰ خاموش خصائص کے باعث اور اپنی قابلیت کے بل بوتے پر اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ ہیں۔

برج سرطان والے ۔ پیدائش جون ۲۳ تا جولائی ۲۳

برج سنبلہ والے ۔ پیدائش اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳

برج میزان والے ۔ پیدائش ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲۳

باقی جو برج رہ گئے ہیں۔ وہ اپنے متعلقہ کاموں میں قدر شناسی کی حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔ ذاتی حد تک نہیں۔ صرف کام کے ان شعبوں سے جن سے اُن کا تعلق ہے۔ خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ یہ بچے ناکام ہوں یا کامیاب۔ بہرحال بیرونی عوامل کا ان کے حالات سنوارنے میں کافی دخل ہوتا ہے۔

کوئی بھی برج ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر خوش بخت نہیں ہوتا۔ صرف بروج کے متعلقہ کام کی نسبت ہی سے کامیابی اور عروج تک پہنچ سکتے ہیں۔ ورنہ ہوتا یہی ہے کہ بعض بدستور حسب سابق حالات کا شکار رہتے ہیں۔ لہٰذا بچوں کی تاریخ پیدائش سے اس کے مستقبل کا فیصلہ حتمی کرنا چاہیے۔ یہی فیصلہ اس کے لئے نتیجہ خیز اور باروز ثابت ہوگا۔ یہ صحیح ہے آجکل ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں جو بچوں کی فطری صلاحیتوں کو قتل کر دیتے ہیں۔ اور وہ ذہن جو ترقی کا خواہش مند ہوتا ہے۔ حالات اس کے مقابل دیوار بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تاہم حالات کے ہاتھوں مجبور ہو کر بیٹھنا بھی زندگی ضائع کرنا ہے۔ چنانچہ آپ بچوں کی رہنمائی کے لئے بروجی اثرات سے کام لیں اور آئندہ نسل کی ترقی اور ترویج میں ممد و معاون ہوں۔ صحیح راستہ ہو گا۔ تو حالات خود بخود اس کے لئے ترقی کا راستہ پیدا کر دیں۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

جدی والے بچوں کا معاش

ان بچوں کو جس کام پر لگائیں گے۔ اس میں کامیابی حاصل کریں گے۔ تاہم ان کی فطری لیاقت اور استعداد کے اندر مندرجہ ذیل اصول اثر انگیز ثابت ہوں گے۔ یہی ان کے کام کی حدود ہیں۔

(ا) نظم و نسق اور منصوبہ بندی کی طبعی تحریک۔ Organization and Administration

(ب) اشیاء کی قدر و قیمت کا تخمینہ لگانا۔

(ج) استقلال و ثابت قدمی اور باقاعدگی کی استعداد۔

اگر یہ فیصلہ کرلیں کہ کاروبار میں حصہ لیں گے تو پھر مندرجہ ذیل پیشے مفید رہیں گے۔

اگر تعمیراتی انڈسٹری ہو۔ تو بلڈنگ ٹریڈ۔ آرچی ٹیک۔ انجینئرنگ ٹریڈ کی مختلف شاخیں (خصوصاً سول و مائننگ انجینئرنگ) اکاؤنٹنسی۔ اکانومکس۔ اسٹیٹ ایجنسی۔ انشورنس کے شعبہ کا کوئی بھی کام۔ فرنیچر۔ زراعت (قدامت پسندانہ طریقہ سے، نہ کہ جدید سائنٹیفک طریقہ سے) پھولوں یا پودوں کی تجارت یا باغبانی بھی ان کے لئے مناسب معلوم ہوتی ہے۔

لڑکیاں مندرجہ بالا شعبوں میں کسی کے ساتھ بطور سیکرٹری کے بہتر معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ ملبوسات بنانا (لڑکے اچھے ٹیلر بنتے ہیں) اور دونوں اصناف اس وقت بہت خوش بخت ثابت ہوتے ہیں جب انہیں ٹیکسٹائل انڈسٹری میں کام کرنے کام کرنے کا موقعہ ملے۔ (خصوصاً وہ بچے جو جنوری کے پہلے دس دنوں کی پیدائش ہوں)۔

اور بھی ترقی پذیر راستے بطور پیشہ کے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً مذہبی ادارہ میں کام کرنا۔ میڈیسن میں (بطور سرجن کے بہتر رہتے ہیں۔ بہ نسبت فزیشن اور تشخیص کرنے والے کے یعنی Diagnosticians کے۔

قانون میں (خصوصاً کمپنی لاء) میں کامیاب ہوتے ہیں۔

جدی والے شاذو نادر ایسے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔ جہاں ذہنی ہوشیاری سے کام لینے کی ضرورت پڑتی ہو۔ موقع شناسی ضروری ہو۔ اور ذاتی کشش مقناطیسی کی ضرورت ہو ـــ جیسے سیلز مین شپ!

کیمسٹری یا سائنس کے تحقیقاتی شعبے بھی ان کی توجہ کا مرکز ہوتے ہیں۔

جدی والے اوائل زندگی میں آسانی سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو اعلیٰ کامیابی وسط عمر میں ہوتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ۵۰، ۶۰ سال کی عمر میں خصوصاً ہوشیار اور تجربہ کار آدمی ثابت ہوتے ہیں ان کے کیریئر میں ہر آٹھواں سال ایک موڑ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو ان کے کام یا کاروبار پر اثر انداز ہوتا ہے۔

بعض اوقات جدی والے بچے وہ پیشہ اختیار کرتے ہیں۔ (خواہ ذاتی خواہش بھی ہو) جو ان کے والد یا اعزا نے اختیار کیا ہوا ہوتا ہے۔

اگر حالات کا تقاضا ہو۔ تو سیاست میں بھی آجاتے ہیں۔ اعلیٰ مدارج پر بھی پہنچ جاتے ہیں۔ پاکستان کے بانی قائد اعظم محمد علی جناح۔ برطانیہ کا وزیر اعظم ایٹلی۔ لائیڈ جارج۔ گلیڈسٹون۔ امریکہ کا ولسن۔ روس کا سٹالن سب جدی کے لوگ تھے۔ اور کچھ نہیں۔ تو مقامی طور پر عوامی انجمنوں یا مشاورتی کونسلوں یا سوسائٹیز کے اہم شعبوں میں اچھی پوزیشن رکھتے ہیں۔

بہت سے ماہران تعلیم بھی جدی کے ہوتے ہیں۔ جہاں سروس کیریئر اختیار کرنے کا خیال ہو تو فوجی ملازمت ان کے لئے بہت مناسب رہتی ہے۔

مرحوم
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

دلو والے بچوں کا معاش

جب دلو والے بچوں کے کیریر کا سوال ہو۔ تو ذیل کی تجاویز ذہن میں رکھیں یہی ان کے عمل کی حدود ہیں۔

(ا) کوئی تجرباتی کام جس سے ان کو اپنی اہلیت ۔قوت اختراع اور انقلابی شخصیت کا پتہ چلے۔

(ب) ایسا کام جس کی بے شمار اقسام ہو سکیں اور بچہ جس کی بہت سی قسمیں پیش کر سکے۔ حتیٰ کہ اس کی مصروفیت جاری رہے۔

(ج) ایسے کام جو انسانیت کی بھلائی کے لئے ہوں اور مفید ثابت ہو سکیں۔

یہ تمام بچے عموماً کاموں کے لحاظ سے اپنے والدین اور اعزار کے نقش قدم پر چلتے ہیں لیکن کچھ کریں گے۔ ان کی روش سے ہٹ کر کریں گے یعنی ان کا طریق کار اپنی نوعیت کا ہوگا۔ روپیہ پیسہ ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ لہٰذا کمرشل کاموں میں جلدی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بہرحال مندرجہ ذیل کاموں کو پسند کرتے ہیں

الیکٹریکل اور انجینئرنگ کے کام۔

ڈرافٹسمین شپ۔ لیبارٹری میں تحقیقاتی کام۔

کسی بھی قسم کا سائنٹیفک کام۔ طیارہ رانی (Aviation) فوٹو گرافی

مخفی روحانی علوم (Occultism اور مذہبی علوم ان کے ذہنی رجحان کا خاصہ ہیں اور پیشہ کے لحاظ سے مفید بھی ہیں۔ اور وہ تمام اقسام کے پیشے جو اسی نوعیت میں آتے ہیں۔ ان کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔ لڑکیاں نرسنگ کی تمام شاخوں میں بھی مہارت حاصل کرتی ہیں۔ جیسے الیکٹرو تھراپی Electro-therapy ریڈیو گرافی Radiography اکنامکس Economics

سوشل ویلفیئر ورک اور بطور سیکرٹری کے تمام بڑی فرموں میں کامیاب رہتی ہیں۔

لڑکے اور لڑکیاں گورنمنٹ کے ایسے اداروں سے نفرت کرتی ہیں۔ جہاں انسانیت سوز کام ہو۔ جہاں لوگوں کے خلاف ریکارڈ رکھا جاتا ہو۔ یعنی جسے سرخ فیتہ (Red-Tape کہتے ہیں تاہم گورنمنٹ کے محکموں میں سے سول سروس کو پسند کرتے ہیں۔ شاید یہ ہی اور تنظیمی عہدہ ہونے کی وجہ سے اسے پسند کرتے ہیں۔

اگر ملازمت میں ترقی کے خواہش مند ہوں تو ایئر فورس ان کے لئے بہترین ملازمت ہے۔

دلو والوں کی ترقی گاہے گاہے ہوتی ہے۔ بعض اوقات عمر کے درمیانی حصہ تک ایک ہی جگہ جم کر رہ جاتے ہیں۔ صرف تبدیلی یا نئی دلچسپی یا نیا کام ہی ان کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ بہرحال چالیس سال عمر کے نزدیک ان کی مصروفیت اور ترقی قابل ذکر ہوتی ہے۔

دلو والے معاشی طور پر حالات کا شکار رہتے ہیں۔ ان کو آخری عمر میں روپیہ بچانے کے عوامل کی پابندی کرنی چاہیئے۔ سٹاک ایکسچینج یا انعامی سیکولیشن Speculation شیئرز اور بانڈ میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ خوش بختی کے ذریعہ بھی روپیہ ملے۔ حقوق و مراعات دینے والی پالیسیوں Endowment Policy میں بھی روپیہ لگانا چاہیئے تاکہ باقی زندگی مستحکم ہو جائے۔

جس طرح دلو والے کے کیریر میں گاہے گاہے تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ عین اسی طرح ان کی زندگی بھی غیر یقینی حالات کا شکار ہوتی ہے اور اس میں بھی گاہے گاہے روشنی کی کرن نظر آتی ہے۔ لہٰذا ان کو چاہیئے کہ مصلحت پرستی کو اپنا شعار بنائیں تاکہ محنت اور دشواری سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ ان کے لئے شراکت اچھی نہیں رہتی۔ دلو والے لڑکے اور لڑکیاں جب کسی بڑے ادارے میں مصروف عمل ہوں۔ تو اپنی محنت اور کوشش کو پوری طرح بروئے کار لاتے ہیں۔

مرجھو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

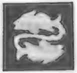

حوت والے بچوں کا معاش

یہ بچے نرم اور تبدیلی پذیر طبع رکھنے کی وجہ سے اس امر میں بہت مشکلات پاتے ہیں کہ کونسا پیشہ اختیار کریں۔ یہ اپنے لیے کسی محکمہ کو مناسب نہیں پاتے اور ذہن میں مختلف النوع خیالات رکھتے ہیں۔ لہٰذا زندگی میں اکثر مختلف لائنوں کو بدلتے رہتے ہیں۔

ان کی کامیابی کے سنہری اصول یہ ہیں۔ جنہیں یہ اپنے کیریئر کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

مالی لحاظ سے اپنی ذہانت سے فائدہ اٹھانا صرف سیلز مین شپ میں ممکن ہے۔ یہ ان کی طبع کے مطابق ہے۔ اس میں روزانہ تبدیلیوں کا امکان ہے۔ پھر نئے لوگوں سے ملنا اور نئی چیزیں پیش کرنا ان کی افتادِ طبع کے مطابق ہوگا۔

یہ اس تجارت میں بھی کافی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ جو خورد و نوش کے انتظام یا تفریحی انصرام سے متعلق ہو۔ (Catering

مشروبات (کوئی بھی کام جو سوڈا واٹر اور ڈسٹلری سے لے کر کیمیکل اور میڈیسن کی خاصیتوں سے متعلق ہو۔

لوگوں کی ضیافت کے سامان یا ہوٹل اینڈ سٹورز۔

بنکنگ۔ اسٹاک ایکسچینج میں مالی فائدہ حاصل کرنے کے کافی مواقع مل سکتے ہیں۔

ان کو انشورنس کمپنیوں میں اور مرتہن (Pawn brokers کے طور پر (لیکن ظاہر سامنے نہ آئیں گے) دیکھا جاتا ہے۔

جواری (Gambler) بھی کامیاب رہتے ہیں۔ ان کی خاندانی معاشی حالت اس وقت دگرگوں رہتی ہے جب یہ ریس میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ وہاں بطور Turf Accountants Racing Tipsters کے مصروف عمل ہوتے ہیں۔

جہاں تک روپیہ کمانے کا تعلق ہے۔ ان کاموں میں کامیاب بھی ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات اعلیٰ رقمیں جیتتے ہیں۔ بہت کم ہارتے ہیں۔ اگر ان کا آمدن کا معقول ذریعہ نہ ہو تو پھر ایسے ہی کام اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن وہ انتہاپسندی اختیار نہیں کرتے۔

انہیں میڈیسن کے کام میں بھی دلچسپی ہوتی ہے۔ (فطری طور پر شفا بخش قوتوں کے مالک ہوتے

ہیں۔ انہیں ڈاکٹر یا طبیب بننا چاہیئے۔ سرجن بہت کم بنتے ہیں۔)

بطور پیشہ قانون بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن مذہبی امور میں خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ مسلمانوں میں حنفی اور عیسائیوں میں رومن کیتھولک عقائد کے مالک ہوتے ہیں۔ اعلیٰ سطح پر کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

حوت بارہواں برج ہے۔ وہ اپنی مخفی قوتوں سے تمام بروج سے وابستہ ہے۔ یہ لوگ روحانی مخفی علوم Occultism میں بھی خاصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ نہایت رازدارانہ طریقہ سے اس میں کام کرتے ہیں بعض تارک الدنیا ہو جاتے ہیں یا گوشہ نشینی اختیار کر کے روحانی ترقیوں میں کوشاں رہتے ہیں۔

اسی اندرونی جذبہ کے تحت اکثر حوتی اپنی ذات برادری کے لئے بہبودی کے کام کرتے ہیں۔

آرٹسٹک پیشوں میں سے سٹیج پر کام کرنا، موسیقی، سینما وغیرہ ہیں۔ (اکثر حوتی دنیا کے بہترین رقاص ہوتے ہیں۔ یہ لوگ رقص کو بطور پیشہ اختیار کرتے ہیں۔) لڑکیاں بہترین نرس بنتی ہیں۔

فزیالوجسٹ (Psychologist سمندر اور بحری امور کے متعلق جو بھی شعبے ہیں۔ ان سے بھی ان کی خوش بختی وابستہ ہوتی ہے۔ اس طرح کہ اگر ملازمت کرنا ہے۔ تو نیوی یا مرکنٹائل میرین (تجارتی جہاز) کو اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

ان کی عمر کا تیسواں سال اہم ہوتا ہے۔ جو زندگی کا اہم موڑ ثابت ہوتا ہے اور بہرحال خوش بختی لاتا ہے۔

حوت والوں کو کاروبار یا پیشہ میں شراکت بہتر رہتی ہے حصہ داری ان کے مزاج کے عین مطابق طریقہ ہے۔

مرچو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

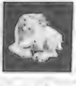

حمل والے بچوں کا معاش

حمل والے بچے عملاً جدی والے بچوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ دنیا میں اپنا مقام بنانے کے بے حد خواہش مند ہوتے ہیں اور اس کا ایک سبب ہے وہ یہ کہ کوئی بھی کام ہو۔ وہ اس میں ترقی کرتے اور آگے بڑھنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ تاہم غور و خوض کے بعد دونوں اصناف کے لئے ان پیشوں کو ترجیح دی جائے گی جن میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں۔ یہی ان کے کیریئر کی کامیابی کے لئے سنہری اصول ہیں۔

(ا) جن میں جسمانی ہمت سے کام لینا اور ابتدائی کاروائی کرنا ہو۔

(ب) جو متحرک ہوں۔

(ج) جن میں فیصلہ کن اقدام کرنے ہوں اور خود مختاری پائی جائے۔

یہی وجہ ہے کہ یہ بچے فوج میں جانا پسند کرتے ہیں۔ ایسے تمام کام جن میں مہم جوئی ہو۔ اور جو انہیں مقابلہ پر ابھاریں۔ اور جو سفر کے لئے سبب بنیں۔ خواہ کسی قیمت پر بھی اختیار کرنے پڑیں۔ شوق سے کرتے ہیں۔ غیر ممالک میں ملازمت کے بے حد خواہش مند ہوتے ہیں۔ لیکن صیغۂ انتظامیہ Executive job میں کمرشل ماحول ان کے لئے تحفظ نہیں [illegible] کرنے یا ہدایت دینے والے دستے میں پہلا آدمی ہو تو ان کی فطری خواہش ہوتی ہے۔

تیز آلات اور نوکدار ٹولز کو بہت پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ اس دنیا میں مکینک اور انجینئر بنتے ہیں۔ تاہم مندرجہ ذیل پیشے ان کی فطرت کے مطابق ہوتے ہیں۔

نظارت Surveying علم تعمیر Architecture شعبۂ زراعت Agriculture میں مویشی پالنا۔

پیشہ وارانہ کھیلیں (مثلاً موٹر ریسنگ یا سپیڈ بوٹ ریسنگ۔ ٹینس یا فٹ بال)۔

کامرس میں بطور کمپنی پروموٹنگ۔ جیسے کسی ختم ہونے والے اور دم توڑتے والے اداروں کو سنبھالنا اور اس کو اپنے قدموں پر کھڑا کر دینا۔ بالآخر اس کا آخری فائدہ اٹھا کر فروخت کر دینا۔ گویا ان بچوں میں نفع کمانا اور اس کے نقصان کو پورا کر دینے کی مکمل صلاحیت موجود ہوتی ہے۔

لڑکے اور لڑکیوں کو کسی ایسے کام میں نہ ڈالنا چاہیے۔ جو ایک بندھا ہوا کام ہو۔ لکیر کا فقیر ہو۔ اور روز مرہ کے معمول میں آتا ہو۔ نہ ہی ان کو خالصتاً آرٹسٹک کاموں کے لئے مجبور کیا جائے۔ (ماسوائے اس کے کہ جب تک

ان بچوں کو رغابت دی جا سکتی ہے۔ جو اپریل کے پہلے دس دنوں میں پیدا ہوئے ہوں یا جن کے زائچہ پیدائش میں کواکب کے اثرات ایسے پیشہ کی طرف رہنمائی کرتے ہوں) نہ ہی ان بچوں کو ایسے کاموں میں ڈالا جائے۔ جہاں حیلہ و ہوشیاری سے کام لینا ہو یا گفت و شنید سے معاملہ طے کرنے ہوں یا نتیجہ کے لئے تحمل و برداشت سے واسطہ پڑتا ہو یا اجرت و تنخواہ کے لئے صبر شکن انتظار ہو۔

یہ با اختیار قوت کو پسند کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر موقع ملے تو سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیتے ہیں۔

حمل والوں کا کیریئر تیز، طوفانی اور ہنگامہ خیز ہونا چاہیے۔ ان کی عمر کا ہر نواں سال بڑا اہم ہوتا ہے۔ اور خصوصاً تئیسواں سال قابل لحاظ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس وقت کسی کام پر ان کو حادی ہو جانا چاہیئے۔

یہ بچے شراکت کے ایسے کاموں کو پسند نہیں کرتے جہاں ان کو دوسروں کی امداد سے یا چند ساتھیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا پڑے۔ یہ صرف تنظیمی امور اور نظم و نسق کے لئے موزوں ہوتے ہیں اور اپنی انفرادی صلاحیت کا مظاہرہ کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

مالی لحاظ سے مد و جزر دیکھتے ہیں جس کی وجہ سے روپیہ کا نقصان اٹھاتے ہیں اور کچھ رنج و فکر میں مبتلا بھی رہتے ہیں تاہم جو ضائع کرتے ہیں۔ اپنی کوششوں سے پھر پورا کر لیتے ہیں۔

مرچو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

ثور والے بچوں کا معاش

عملاً یہ بچے حوتی بچوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ فطرتاً مالی لحاظ سے ہوشیار، ذہین، صاحب الرائے اور خوش بخت ہوتے ہیں۔ بنک کے کاروبار کو اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ سٹاک مارکیٹ میں قرض دینے والے اور کمرشل دُھنوں کی تمام اقسام کے سیلز میں بہترین ثابت ہوتے ہیں۔

یہ مہم باز نہیں ہوتے۔ نہ ہی جدت طراز ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کاروبار یا پیشہ وہی اختیار کرتے ہیں ـــــ جو ان کے باپ یا اعزاء نے اختیار کیا ہوا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اپنی انتہائی قدامت پسندی یا محدود النظری اور کاروبار میں محتاط نظریہ کی وجہ سے دوسرے لوگوں کو جو اسی طرح کا جدی پیشہ اختیار کرتے ہیں، پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔

ان کی خوشی ان کاموں سے وابستہ ہے۔ جو آرٹسٹک اور کمرشل نظریہ کے ہوں۔ لہٰذا کاروبار کو کامیابی کے لئے اس طریقہ سے چلاتے ہیں۔ جو دوسروں کو فیل کر دیتا ہے۔ اور اس کام میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں جہاں عملاً دوسرے فیل ہو چکے ہوں۔

پیشہ کے لحاظ سے تعمیراتی، موسیقی اور آرٹ کے شعبے پسندیدہ ہوتے ہیں۔ لڑکیاں ملبوساتی فیشن ڈیزائن، رہائش گاہوں کی سجاوٹ۔ باغیچہ یا پھولوں کی کاشت کے کاروبار کو پسند کرتی ہیں۔ فیشن شو۔ تربیت حسن Beauty Cultre یا آرائش گیسو HairDressing میں بھی نمایاں قابلیت ظاہر کرتی ہیں۔

لڑکوں کے سامنے بھی ایک وسیع میدان عمل ہوتا ہے۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری۔ سامان تعیش کی تجارت Luxury Trades آلات موسیقی کی تجارت خورد و نوش کا سامان یا انتظام Catering بلڈنگ ٹریڈ۔ انجینئرنگ (جو صرف صیغہ انتظامیہ سے متعلق ہو۔)

بعض ثوری دختر و ساوہ جن کی پیدائش مئی ۱۱ سے ۲۱ کے درمیان کی ہے۔ وہ زراعتی فارم کھولنا پسند کرتے ہیں۔

تعلیمی پیشوں میں سے ان کو میڈیسن بہت زیادہ متوجہ کرتی ہے۔ ثوری ہوشیار فزیشن ہوتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں کے خواص کے ماہر ہوتے ہیں۔ خوشبو دار مرکبات۔ بناؤ سنگھار کی چیزیں Cosmetic بنانے والے اور دندان سازی میں دلچسپی لینے والے ہوتے ہیں۔ نیز اکاؤنٹنسی میں بھی نام پیدا کرتے ہیں۔

جہاں زیادہ خداداد قابلیتوں کا اظہار مقصود ہو اور ترقی کی دُھنوں کو کم تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے محدود

کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل پیشوں کے متعلق سوچا جا سکتا ہے۔

مرغیاں پالنا۔ خرگوش پالنا۔ تازی خانہ (کتوں کو پالنا) اور جنگلات کے کام۔

یہ لوگ سنجیدہ مزاج ہوتے ہیں۔ اس لئے ملازمت کو جلدی قبول نہیں کرتے تاہم اگر سروس کرنا مقصود ہی ہو۔ تو فوج ان کے لئے بہترین جگہ ہے۔ لیکن ایسے شعبہ میں جہاں لڑنا مقصود نہ ہو یعنی سپاہگیری نہ ہو۔

وہ لڑکیاں جو اس برج کے وسطی حصہ کی پیدائش رکھتی ہیں۔ (یہ مئی کے پہلے دس دن ہوتے ہیں) نرسنگ کے پیشہ یا اور اسی قسم کا خدمت گارانہ کام پسند کرتی ہیں۔

ثور والوں کی عمر کے ۲۴ اور ۳۶ سال کے درمیانی عرصہ میں نتیجہ خیز اور کامیابی لانے والے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ پچاس سال کی عمر یا پھر ساٹھ کے نزدیک نزدیک ریٹائر ہونا پسند کرتے ہیں۔ اور اپنی تمام مصروفیات ختم کر کے آرام دہ زندگی پسند کرتے ہیں۔ اس وقت وہ خوش حال ہوتے ہیں اور کفایت شعاری سے خوش قسمت زندگی بسر کرتے ہیں۔

ان کو معاش کے سلسلہ میں بیرون ملک نہ بھیجئے۔ ماسوائے اس کے کہ حالات ہی ایسے پیدا ہوں۔ کہ خاندان بھر کو جانا پڑے۔

یہ ایک اچھے شریک کار ثابت ہوتے ہیں۔

مرچو
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

جوزا والے بچوں کا معاش

اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے لڑکے اور لڑکیاں اپنے پیشہ کے انتخاب میں بڑی مشکل پاتے ہیں۔ کیونکہ بہت سے مختلف کاموں کی طرف ان کی توجہ ہوتی ہے۔ بلکہ فیصلہ اور رائے رکھنے سے قبل مختلف کاموں میں کوشش کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ دو مختلف روزگار یا کاروبار یا پیشہ وارانہ مصروفیات اختیار کر لیتے ہیں۔

فطری کشش اور کامیابی مندرجہ ذیل کاموں میں پائی جاتی ہے۔

طباعت۔ نشرو اشاعت۔ اشتہار بازی (ایڈورٹائزنگ) تعلیم یا تعلیمی کتابیں۔

سفر یا ذرائع نقل و حرکت Transport کلریکل کام یا سیکرٹری شپ۔

فن اعداد و شمار Statistics

یقیناً یہ مختلف النوع نظریات کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے بنیادی طلب و آرزو کے بے تکلف اور گوشہ نشین جیسی ملازمت یا کام سے عرصہ تک متعلق نہیں رہ سکتے۔ وہ اپنے تعلقات زیادہ سے زیادہ عوام کے ساتھ قائم کرنا چاہتے ہیں یا عوامی زندگی اختیار کر کے اپنے کام میں زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔

اگر کالج یا یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کی گئی ہے۔ تو اکثر قانونی پیشہ اختیار کر لیتے ہیں اور بیرسٹر یا چست فقرات بولنے والے کونسل بنتے ہیں۔ وہ اپنی خوش بیانی کو بہت پسند کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریڈیو اسٹیشن سیلز مین شپ (بذریعہ مظاہرہ و دلائل) کے کاموں کو پسند کرتے ہیں۔ ہوائی سروس میں بھی ان کو ترقی کے مواقع مل سکتے ہیں۔ دونوں ملازمتیں پسند کرتے ہیں۔ چاہے وہ فضائی سٹاف سے متعلق ہوں یا گراؤنڈ سٹاف سے۔ چنانچہ اگر ان کو ہوائی سروس (P.A.F) میں یا اسی قسم کی ملازمت غیر ملک میں مل جائے تو اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

جوزا والوں کی خوشی اور ترقی بطور مصنف و مولف، شاعر اور صحافی کے بہت ارفع ہوتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ جوزا اس میں تحریری صلاحیت ہے تو اُسے کسی اخبار کے دفتر میں رپورٹر یا کسی اور شعبہ میں ملازم کرا دیں۔ آپ دیکھ لیں گے کہ وہ فی الفور ترقی کرے گا۔

مگر لڑکی کو ایسے کاموں میں ڈالنے کی غلطی نہ کریں۔ جو امور خانہ داری یا گھریلو سائنس Domestic Science سے متعلق ہو۔

یہ بچے اگر کسی رشتہ دار (والدین نہیں بلکہ بھائی بہن اعزا وغیرہ میں سے کوئی بھی ہو) کسی کاروبار میں شریک ہو جائیں یا شراکت کرا دی جائے تو یہ صورت بہتر رہتی ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ وہ اپنا ذاتی کام شروع کریں۔

پوسٹ آفس کلرک۔ پوسٹ مین۔ اکاؤنٹنٹ کی ملازمت بھی ان کے لئے موزوں ہے۔

آپ ان کی طبع کے مطابق کام۔ ملازمت یا کاروبار میں رد و بدل کریں۔ جو حالات کے بھی مناسب ہو۔ لیکن اندازاً ہر پانچواں سال تبدیلیوں کے لئے بہتر ہوتا ہے۔ خواہ آپ کریں یا وہ خود کریں۔ ان کی زندگی کا نصف اول پر از واقعات ہوتا ہے۔

مرچو
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

سرطان والے بچوں کا معاش

یہ بچے فطرتاً ہر اس پیشہ کو فی الفور اختیار کر لیتے ہیں جن میں ان کے اصولوں قدامت پسندی، احتیاط پسندی، اور انسانی اقدار کا تحفظ ہو۔ کیونکہ یہ جبلی طور پر ایسے ہی تصورات کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے پیشوں کو پسند نہیں کرتے جن سے آمدنی کا ذریعہ غیر مسلسل ہو یا پھر جس میں کسی وقت تعطل پیدا ہو سکتا ہو یعنی جس میں تعدد کا یقین نہ دلایا گیا ہو۔ لہٰذا جوا Gamble یا انعامی سکیموں وغیرہ کے تمام طریقوں سے بچتے ہیں۔ جس وقت ایک دفعہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ اس سے متواتر اور مستحکم آمدن نہیں۔ تو دوبارہ اس کو کبھی ہاتھ نہیں لگاتے۔ فطرتاً مندرجہ ذیل امور سے متعلق ہوتے ہیں۔

سمندر، زمین یا جائیداد۔ گھر۔

اگر ملازمت کی خواہش ہے۔ تو لڑکوں کے لئے نیوی، تجارتی بیڑے Mercantile Marine کا انتخاب بہتر ہوگا۔ نیز جہاز سازی اور ایکسپورٹ ٹریڈ میں بھی کامیاب رہتے ہیں۔ ایسے تمام کام اور کاروبار میں ترقی کرتے ہیں جو پانی اور پانی کے ذریعہ اور بہنے والی اشیاء سے متعلق ہوں۔ اس لئے کہ سرطان آبی برج ہے۔

اگر کاروبار کرنے کی خواہش ہو تو تھوک فروشی، بلڈنگ ٹریڈ۔ اسٹیٹ ایجنسی۔ زراعت اور باغبانی (بشرطیکہ جدید طریقوں سے کی جائے)۔ اناج کی تجارت اور اشیائے خورد و نوش کا کاروبار جیسے ہوٹل یا ریسٹورنٹ۔ اور ایسے ہی مائع اشیاء اور مشروبات کا کام۔ ان کی کامیابی اور خوش بختی کے ذرائع ہیں۔

پیشہ کے طور پر دواؤں سے علاج کرنے کا فن اختیار کرنا بھی بہتر ہے۔ (ان میں انسانی ہمدردی اور خدمت کا جذبہ اس بات کا تقاضا کرے گا کہ وہ کسی فیشن ایبل علاقہ میں کام کرنے کی بجائے پس ماندہ لوگوں اور غریبوں میں کام کریں)۔

تعلیم کا پیشہ بھی ان کو پسند ہوتا ہے۔

جہاں عام لوگوں کے متعلق یا کم تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے سوچا جائے تو پھر وہ کام جو ہسپتالوں اور اسی قسم کے اداروں سے متعلق ہو کیا جا سکتا ہے۔ نیز کپڑوں کی رنگائی۔ گھریلو اشیاء کی فروخت۔ جہاز کے عملہ میں ملازمت اور لانڈری جیسے کاموں کی سفارش کی جاتی ہے۔

لڑکیاں کسی پیشہ کو اختیار کرنا پسند نہیں کرتیں۔ ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ شادی کریں اور بچوں کو

سنبھالیں۔ تاہم امور خانہ داری کے متعلق تمام شعبوں میں اچھی طرح کام کر سکتی ہیں، اور گھریلو ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دے سکتی ہیں۔ بہرحال اگر اس لڑکی کو کوئی پیشہ اختیار کرنا پڑے تو امور خانہ داری۔ آیا۔ مادرانہ فن۔ تعلیم (صرف بچوں کے لئے) بطور منتظمہ یا ڈسپنسر Dispensers کے بہتر ثابت ہوتی ہیں۔

تیراکی کا فن سکھانا۔ یا نرسنگ میں ان کا دل لگے گا۔

سرطانی عمر کا ۲۱ سے ۲۸ سال کا درمیانی عرصہ اہم ہوتا ہے۔

یہ لوگ روپیہ جلدی اور آسانی سے پیدا کر لیتے ہیں لیکن محتاط ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ جو کچھ جمع کرتے ہیں۔ اس کی بڑی قدر کرتے ہیں اور پھر اس کو کسی محفوظ جگہ لگا دیتے ہیں مثلاً زمین یا گھر یا اس قسم کی متعلقہ جائیدادیں۔

ایسے کاموں کو بھی پسند کرتے ہیں۔ جن میں سفر کرنا پڑے۔ وطن چھوڑنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے کیرئیر کے اکثر مواقع ملک چھوڑنے سے ہی وابستہ ہوتے ہیں۔ لیکن آخری عمر میں کسی جگہ مستقل طور پر آرام کرنے کے لئے بود و باش اختیار کر لیتے ہیں۔

اپنے اعزاء کے ساتھ کام کرنا پسند کرتے ہیں یا خاندانی پیشوں یا کاروبار میں آسانی سے منسلک ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے لئے خورد و نوش یا تفریحات یا وہ کام جو صرف عورتوں کے لئے ہی ضروری ہوں، میں اہتمام پسندی کا خاصا مظاہرہ کرتے ہیں۔

مرجو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

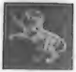

اسد والے بچوں کا معاش

یہ بچے اپنے آپ ہی اپنا مستقبل تعمیر کرتے ہیں اور حالات کے مطابق اس کی بنیاد رکھتے ہیں چاہے یہ کسی معمولی دیہات سے تعلق رکھنے والے ہوں یا کسی بڑے شہر کے باشندے۔ مقابلتاً دوسروں کے بآسانی کامیابی کے ذرائع پیدا کر لیتے ہیں۔

لیکن جب اسدی بچوں کے کیریئر کا انتخاب کریں تو چند نکات کو لازمی ذہن میں رکھیں۔ ایک یہ کہ آزاد منش ہوتے ہیں۔ لہٰذا کسی مناسب قسم کی نگہداشت کے طلبگار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بے توجہی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دوسرا نکتہ یاد رکھنے والا یہ ہے کہ وہ وسیع لائنوں پر بہتر سوچتے ہیں۔ لیکن جب کام کی تفصیلی صورتوں میں محتاط ہونے کی ضرورت ہوتی ہے تو غیر محتاط یا بے صبرے بن جاتے ہیں۔

چاہے کاروبار ہو یا ملازمت۔ دونوں کو بہتر طور پر انجام دیتے ہیں۔ لیکن خود مختارانہ کاموں یا مقتدر پوزیشن کی صورت میں کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ نقصان برداشت کرنے والے یا اندیشہ ناک کاموں کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور اپنی خاص ذاتی دلچسپی سے اسے کر گزرتے ہیں۔ کسی ہنگامی صورتِ حال کو قبول کرنے کی عادی نہیں ہوتے۔ دلچسپ بنیادی طور پر ایک دفعہ متعین ہو جاتے ہیں ساری زندگی اس پر عمل پیرا رہتے ہیں کسی بھی تبدیلی کو پسند نہیں کرتے۔

لڑکوں کے لئے گورنمنٹ کے محکموں میں افسرانہ عہدہ یا سول سروس بہتر ملازمت ثابت ہوتی ہے۔ اور ملک میں فائیٹنگ سروس کے کسی تنظیمی عہدہ Administrative Posts کو بھی خوب نبھاتے ہیں۔

اور یہ سازی اور تعلیم و تربیت بھی ان کے مناسب ہوتی ہے۔

بطور تاجر بنکنگ۔ انشورنس۔ پرتکلف اور سامانِ تعیش کی تجارت Luxury Trades اور سامان تفریحات کا تیار کرنا Entertainment Industries بھی ان کی توجہ کے مرکز ہوتے ہیں۔

آخر عمر میں سیاست میں حصہ لینا شروع کرتے ہیں۔ بشرطیکہ صلاحیت ساتھ دے۔

اسدی لڑکیاں تھیٹریکل پیشہ۔ فلم انڈسٹری (دونوں لڑکے اور لڑکیاں تھیٹر یا سینما کے لئے پروڈکشن کے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں) لباس تیار کرنا۔ فیشن شو۔ بیوٹی کلچر۔ ماڈل گرل بننا۔ آرائش مکان اور ایسا کام جو زیورات اور فیبرکس سے متعلق ہو۔ بہتر طور پر کر سکتی ہیں۔

دونوں لڑکے اور لڑکیاں ایسے کاموں کو بھی بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں۔ جو پبلسٹی سے متعلق ہوں۔ جیسے

نمائش کا منتظم یا Showmanship کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ ایسا کام پسند کرتے ہیں جس میں شخصی خوبیوں کا کافی مظاہرہ کرنا پڑے۔

یہ ایک بڑی فرم کی اچھی تشہیر اور نمائندگی کر سکتے ہیں یا کسی ارفع ادارہ اور حلقہ کی سفارت انجام دے سکتے ہیں۔

سنار کا کام۔ دھات پر آرٹسٹک کام قیمتی پتھروں اور بھاری تعداد میں کچی دھاتوں کو صاف کرنے کا فن اختیار کرنا ان کے زائچہ کی خصوصیات کے مطابق ہوتا ہے۔

مالی لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں۔ نمائشی سکیموں میں بھی روپیہ لگا کر کماتے ہیں۔ لیکن شاذ و نادر ہی بچا کر رکھ سکتے ہیں ان کے لئے بیس سال کے بعد اور چالیس سال کی عمر سے قبل ایسا دور ہوتا ہے۔ جس میں ان کو ایسے مواقع ملتے ہیں۔ جن سے زندگی بن جاتی ہے۔

مرجو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

سنبلہ والے بچوں کا معاش

یہ ملازمت کا برج ہے۔ جو بھی کام ان لڑکوں یا لڑکیوں کو پسند ہوگا۔ وہ لازمی ایسا ہوگا جس سے دوسروں کو عملاً فائدہ پہنچے۔

اعلیٰ تعلیم ہونے کی صورت میں بآسانی تعلیم و تربیت اور میڈیکل پیشہ کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (یہ جاتو کو ہاتھ لگاتے ہوئے تامل کرتے ہیں۔ لہٰذا بطور سرجن کے تو کامیاب نہیں ہو سکتے۔ البتہ تشخیص کے شعبہ کو ترجیح دیں گے۔ ان کی تشخیص عمدہ ہو گی۔ اور شفا بخش قوت ان میں ہو گی۔ دماغی امراض، اعصابی امراض یا دندان سازی میں ماہر خصوصی کے طور پر مشہور ہو جائیں گے)۔

بطور تاجر ٹیکسٹائل اور کپڑوں کی تجارت۔ پرچون کے کاروبار۔ سامان خورد و نوش اور ہوٹل کا کام بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔ (لیکن کھانے یا مے نوشی میں بے اعتدالی کو پسند نہیں کرتے) اگر آپ اپنے سنبلی بچے کو اپنے ہی کاروبار میں لگانا چاہیں تو بہتر یہی ہے کہ خاندانی کاروبار سے اُسے روشناس کرائیں۔ ورنہ اسے کسی کے ساتھ شراکت میں لگوا دیں۔

سول سروس۔ کلریکل یا سیکریٹریل کام کو بھی پسند کرتے ہیں۔ ہر قسم کی سوشل سروس کر لیتے ہیں۔ تمام وہ کام جو مقررہ حدود میں ہوں اور بندھے ٹکے ہوں۔ روزمرہ کے معمول میں آئیں۔ اور جن کی تفصیلات معمولی سی ہوں۔ ان کے لئے موزوں رہتے ہیں۔ یہ اپنے خاندان یا سوسائٹی کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں اور فطرتاً دوسروں کے لئے زیادہ کام کرنے کا مادہ رکھتے ہیں۔ محنت اور رغبت سے کام کرنا جانتے ہیں۔ مگر ذاتی طور پر کسی کو متاثر کرتے ہوئے شرمساری محسوس کرتے ہیں۔

سنبلی لڑکیاں بہترین نرس بن سکتی ہیں اور کسی بڑے سٹور یا فیکٹری میں اچھی مہارت دکھاتی ہیں۔ بہترین کھانا پکانے والی اور پرہیزی غذا کی ماہر۔ امور خانہ داری کے تمام شعبوں میں دلچسپی لینے والی ہوتی ہے۔ خوراک کے نظم و نسق میں کافی جدت اور اہتمام کو پسند کرتی ہیں۔ یہی وجہ ان کی شہرت کا باعث ہوتی ہے۔ اور اسی کے سبب سے وہ اپنی اعلیٰ خوبیوں کا مظاہرہ کر سکتی ہیں۔

لڑکا ہو یا لڑکی دونوں فائیٹنگ سروس کو قطعی پسند نہیں کرتے۔ جب تک کہ قومی ہنگامی حالات کا تقاضا نہ ہو۔ ان کو کبھی ملازمت کے لئے اس طرف مجبور نہ کرنا چاہیئے اور جب ایسی سروس لازمی ہی ہو۔ تو نرسنگ یا میڈیکل یونٹ میں یا سٹور کیپر یا کلرک کے طور پر شامل ہو سکتے ہیں۔

یہ بہ نسبت خود مختارانہ طور پر کام کرنے کے کسی کی نگرانی میں یا عملہ کے ساتھ کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ان کی عمر کا اٹھائیسواں سال بڑا اہم ہوتا ہے۔ یہ کیریئر بنانے کے لئے بہلا عرصہ متصور ہو گا۔ سفر کرنے کی خواہش بھی ان میں بہت ہوتی ہے۔ اگر غیر ممالک کے سفر کے اسباب پیدا ہوں۔ تو بہت ہی اچھا رہے گا۔ اور کامیابی ہوگی۔

کفایت شعار ہوتے ہیں۔ چھوٹے سے سٹور کے ایک کونہ میں احتیاط سے بیٹھ جاتے ہیں اور کام کرتے جاتے ہیں۔ وہ ایک ماہر استاد بن کر سامنے نہیں آتے۔ نہ وسیع طریقہ سے اپنی خوش بختی و امارت کی تشہیر کرتے ہیں۔ ممکن ہے ان کی ایسی اصول پسندی اور ہوشمندی کم تنخواہ والی ملازمت پر ہی رہنے دے۔

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

میزان والے بچوں کا معاش

جب ان بچوں کے مستقبل کے متعلق کسی فیصلہ پر پہنچنا مقصود ہو۔ تو ذاتی اندازوں سے خصوصاً احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اور ساتھ ہی ملاقاتیوں، دوستوں اور اعزاء کے فیصلوں کو بھی اہمیت نہ دینا چاہیئے۔ ہو گا یہ کہ میزانی بچہ جو ابھی اوائل عمر میں ہے۔ جوشش اور ولولہ سے کہے گا۔ وہ ایک استاد بننا چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ ذاتی طور پر اپنے کسی استاد کی عادات سے متاثر ہو چکا ہوتا ہے ـــ میزانی لڑکی تعلیم کے بعد خاندان کے ایسے فرد کی طرف رجوع کرے گی۔ جو سٹیج یا فلم کا کام کرتا ہو۔ اگر ایسا نہ ہوا تو ڈراموں سے وابستہ اداروں کی طرف رجوع کرنے کی بے حد خواہش رکھے گی۔

یا پھر میزانی بچہ اس وقت چپ چاپ مان لے گا جب ایسے والدین جن کا وہ بے ادب و محبت کرتا ہے اسے کہیں۔ کہ ہمارا فیصلہ تمہارے مستقبل کے لئے صحیح ہو گا۔ لہٰذا والدین کی مناسب اور سلجھی ہوئی سوچ بچار کے بعد ہو بھی مناسب پیشہ اسے اختیار کرا دیا جائے گا وہ قبول کرے گا۔

خالص کاروباری زندگی اختیار کرنے کی نسبت یہ ان تمام پیشوں میں کامیاب رہتے ہیں جو ملازمت سے تعلق رکھتے ہوں یا کوئی ذہانت و قابلیت کے اظہار کی انجمن ہی ان کے دل کا غبار نکال سکتی ہے۔ یا جہاں سے کسی ثالثی فیصلہ کرنے کی خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

اگر انہیں مستقبل کے لئے کوئی مشورہ دیا جائے تو اگر وہ صحیح طرز کا بھی ہوا۔ لیکن ان کے لئے خلاف طبع ہوا۔ یا ایسا ماحول ہوا۔ جو ان کو ناگوار ہوا۔ تو ان کی ترقی کی امید رکھنا لاحاصل ہو گا۔ اس وقت تبدیلی ناگزیر ہو گی۔

قانونی اور مذہبی خدمات کا پیشہ ان کے موافق ہوتا ہے۔ اس صورت میں اعزا کی پوزیشن ان کی صحیح مدد کر سکتی ہے۔ کونسلر یا سفارت کے کام بھی ان کو پسند ہوتے ہیں۔

میزانی بچوں کو آرٹسٹک کام بہت پسند ہوتے ہیں خصوصاً مصوری۔ اعلیٰ پیمانہ۔ کمرشل آرٹ۔ ایڈورٹائزنگ۔

تعیش کے کاروبار Luxury Trades

تفریحات کے کاروبار Entertainment Industries

پرائیویٹ سیکرٹریل کام ان لوگوں کے لئے جو مندرجہ بالا قسم کے کاموں کے لئے ملازم رکھتے ہیں۔ بخوشی سرانجام دے سکتے ہیں۔

ایسے کام جن میں حیلہ، موقع شناسی اور فراست سے کام لینا ہو۔ یا جو گفت و شنید سے طے پاتے ہوں۔ ان کی دوڑ کے بہترین میدان ہیں۔ یہ لوگ بہ نسبت ذاتی کاروبار کے شراکت کے کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں۔ یہی ان کی فطرت کا تقاضا ہے۔

دوسرے پیشے جو ان کے لئے مناسب ہیں وہ یہ ہیں۔
اسٹیٹ ایجنسی۔ نیلامی۔ سیلزمین شپ۔ یا استقبال کرنے والے Receiptionist آرٹ کے ٹیچر۔ لائبریرین۔ مکان کی آرائش کرنے والے یا پھولوں کی کاشت یا فروخت اور فیشن شو۔

برخلاف اس کے انجینئرنگ یا وہ کام جن کا واسطہ تیز اوزاروں سے ہو۔ مکینک ازم وغیرہ سب ان کی طبع کے خلاف ہیں۔

یہ خصلتاً جاہ طلب نہیں ہوتے۔ لیکن معاش اور اخراجات میں شاہ پسند ہوتے ہیں۔ گویا کفایت شعار نہیں ہوتے اور روپیہ کی پروا نہیں کرتے۔ ان کی زندگی کا ۲۴ سے ۴۲ سال کی عمر کا درمیانی دور مستقبل کی تعمیر کے لئے اہم گنا جاتا ہے۔

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

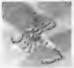

عقرب والے بچوں کا معاش

یہ بعض دوسرے بچوں سے قطعی مختلف ہوتے ہیں اور اپنے مستقبل کا ڈھانچہ خود تیار کرتے ہیں اور اگر والدین یا خاندان کی مخالفت بھی ہو تو بھی اپنی قوت ارادی سے اپنے ارادوں کی تعمیر میں لگ جاتے ہیں۔

پیشہ وارانہ لحاظ سے سائنس اور ادویہ سازی یا ڈاکٹری (بہترین سرجن بنتے ہیں) ان میں خاص کشش اور ایسی پراسرار قوت ہوتی ہے۔ جو ان کو صحیح تشخیص اور مرض کی حالت کے متعلق پیش گوئی کرنے میں رہنمائی کرتی ہے۔ خواہ مرض کیسا ہی غیر واضح اور پوشیدہ کیوں نہ ہو۔

شیریں زبان۔ بڑا بولنے والا بیرسٹر۔ اچھا مشیر قانونی یا مختار قانونی بنتا ہے۔

بیپناٹک اہلیت رکھتے ہیں۔ جس کی اثر پذیری سے لوگوں میں اپنا وقار قائم کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نفسیات کے عمدہ ماہر ہوتے ہیں اور اسی قوت سے اچھے ایکٹر، اچھے سیاست دان اور اچھے معالج ثابت ہوتے ہیں۔

[illegible] ان میں دوسروں پر قابو پانے کی [illegible] پائی جاتی ہیں [illegible] بھی ہوتے ہیں جن میں دوسروں پر قابو پانا ہو۔ اور ان کو قوت و اختیار حاصل ہو۔ لہٰذا پولیس فورس اور سیکرٹ سروس کے تحقیقاتی شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہیں۔

اگر کاروباری لائن اختیار کرنا ہو۔ تو ٹیکنیکل انڈسٹری۔ انجینئرنگ ٹریڈ۔ ادویہ سازی۔ مشروبات۔ سیال اشیاء کا کاروبار۔ اور انشورنس بھی بہترین پیشے ہیں۔

اگر ملازمت کی خواہش ہو۔ تو نیوی یا تجارتی بیڑہ کی ملازمت کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی کام جس کا تعلق سمندر، جہازوں اور آبی ذرائع سے ہو۔ عقربی لوگوں کا پسندیدہ ہوتا ہے۔

عقربی لڑکی بیوٹی کلچر کے پروگراموں کو بہتر طور پر سرانجام دے سکتی ہے۔ بطور نرس جنگی جہاز میں کام کرنے والی۔ ڈسپنسنگ Dispensing یا ڈوائفری وغیرہ قسم کے تمام کاموں کے لئے موزوں ثابت ہوتی ہے اور یہی اس کے موافق اور پسندیدہ پیشے ہیں۔

یہ بچے بہ نسبت اپنے ملک کے بیرون ملک بہتر ترقی کرتے ہیں۔ اعزا کے اختیار کئے گئے کاموں کو اپنا لیتے ہیں خصوصاً جب ان پر ایسی ذمہ داری عائد ہو جائے۔ چاہے وہ خاندانی ہو یا پھر کسی رشتہ دار کی

فرتیدگی کے سبب ان کے کندھوں پر آپڑے۔

زندگی کا ۲۷واں سال سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح ۳۷واں سال خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ گویا ہر ساتواں سال ان کے کیرئر اور زندگی کی تاریخ میں متحرک رہتا ہے۔ مالی امور میں کفایت شعار اور زیرک ہوتے ہیں تاہم ذاتی کاروبار شروع کرنے کا مطلب ان کو مقروض بنا دینا ہے۔

اگر شراکت میں کام کرایا گیا ہو۔ تو کافی ہوشمندی اور فہم و فراست سے کام لیں۔ وہ کسی کی ماتحتی میں کام کرنا گوارا نہیں کرتے۔ بلکہ خود مختاری اور اقتدار کی قوت حاصل ہو۔ تو زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور ترقی کرتے ہیں۔

اگر کوئی اہم غلطی ان سے سرزد نہ ہو۔ تو ہمیشہ اچھی پوزیشن حاصل کرتے جاتے ہیں۔ اگر آپ ایسے بچوں کے والدین ہیں۔ تو قطعی فکر مند نہ ہوں۔ آپ کا بچہ سخت محنت کرنے والا ہے اور اپنے مستقبل کی تعمیر میں خود کوشاں رہے گا۔ کسی بھی وقت ان کی پسند اور تجربہ ان کے کامیاب مستقبل کی ضمانت ہو سکتا ہے۔

مرجو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

قوس والے بچوں کا معاش

یہ مستقبل کے معاملہ میں خوش نصیب رہتے ہیں۔ مگر معاش کے لئے لاپرواہ اور تساہل پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں بعض اوقات جو بھی ملے۔ کر لیتے ہیں۔ اسی طرح تبدیلی کے لئے بھی فوراً تیار ہو جاتے ہیں۔ بالکل ہو زین رشتہ دار کی طرح متلون مزاج ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے۔ غلطیوں کا امکان لازم ہے۔

طبعی طور پر گورنمنٹ سروس کے لئے بیحد موزوں ثابت ہوتے ہیں۔ (خصوصاً غیر ملک کی ملازمت ہو) قانونی اور مذہبی امور کے پیشوں اور تعلیم کے اعلیٰ شعبوں کے لائق ہوتے ہیں۔

اگر قوسی لڑکا یا لڑکی اپنے پیشہ سے خوش ہے۔ تو یہ لازمی ہے کہ اس کی اولوالعزم فطرت اور سفر سے رغبت خود ہی اپنا ذریعہ تلاش کرے۔ اور اگر بچہ ایسی خواہش رکھے۔ تو بیرون ملک کے لئے مناسب مراعات فراہم کر دیجئے۔

نیز یہ جنگلوں کے تحقیقی کام یا سیاحی (الف لیلہ کے قصے کہانیوں کی طرح) کی زندگی چاہتے ہیں۔ چونکہ بیرون ملک کی سیاحت کی خواہش ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ اس لئے دوسری زبانوں پر فی الفور عبور حاصل کر لیتے ہیں اور اسی خوبی کے باعث اچھے رہبر بھی ثابت ہوتے ہیں۔

اسی طرح ایکسپورٹ ٹریڈ۔ ٹرانسپورٹ انڈسٹری۔ شپنگ یا ایڈورٹائزنگ بھی ان کے پسندیدہ کام ہیں اور فطرت کے ہم آہنگ ہیں۔

بعض اوقات قوسی لوگ بہترین ڈاکٹر بنتے ہیں۔ (بہ نسبت فزیشن کے سرجن بہتر رہتے ہیں) لڑکے اور لڑکیاں دونوں سالوتری سرجن (Veterinary Surgeon) کے لئے موزوں ثابت ہوتے ہیں صرف اس لئے نہیں کہ وہ جانوروں سے محبت کرتے ہیں۔ بلکہ جانور ان کے ہاتھوں میں بالکل بے جان اور فرمانبردار قسم کے بن جاتے ہیں۔ اور جلد شفایاب ہو جاتے ہیں۔

مویشی پالنا۔ گھوڑے پالنا۔ کھیتی باڑی کرنا اور دوسرے پیشے بھی قابل لحاظ ہیں۔ جرنلزم یا پبلشنگ میں یہ لوگ ترقی کرتے ہیں اور کھیلوں کے مختلف پیشوں میں منسلک ہو جاتے ہیں۔

قوسی بچے ایسے کسی کام میں خوش نہیں ہوتے نہ ترقی کرتے ہیں جو ایک ہی مرکز پر باندھ کر رکھ دے۔ یا روزمرہ کا معمول بن کر رہ جائے۔

یہ اعزا کے اختیار کئے گئے کاموں یا پیشوں کو بخوشی اختیار کر لیتے ہیں۔ (لیکن اپنے والدین کی نسبت

دادا یا چچازاد بھائیوں سے کاروبار میں شراکت پسند کرتے ہیں۔

ان کا مستقبل تین سالہ دور رکھتا ہے۔ عمر کا تیسواں سال زندگی کا اہم موڑ ثابت ہوتا ہے۔
بدقسمتی سے کاروبار یا پیشہ کے اختلاف کی بنا پر ایک دفعہ یا بعض دفعہ کسی مقدمہ میں ماخوذ ہو جاتے ہیں۔

مالی لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں۔ بمشکل کچھ بچا سکتے ہیں۔ جواری کی طرح خرچ کرتے ہیں۔ خواہ روپیہ سٹاک وشیئرز میں لگائیں یا اسی قسم کے ذرائع میں مدد اور تائید کرنے والوں کے ذریعہ جسے Backing Winners کہتے ہیں، لگائیں۔

بہرحال ایک باحیثیت زندگی گزارتے ہیں۔ لیکن اپنے ملک کی نسبت دوسرے ملک میں بہتر اور خوش نصیب زندگی گزارتے ہیں۔ وہاں ہی ان کی زندگی بنتی ہے۔

مرحوم
اے مالک میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

چوتھا باب

آپ کے بچے کی صحت اور اہم مسائل

دورِ جدید میں سائنس نے اس مسئلہ کے حل کے لئے انسان کی کافی مدد کی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی ملک کی آئندہ نسل کی تندرستی ہی مستقبل کے قومی اور ملکی معیارِ زندگی کا اہم ستون ثابت ہو سکتی ہے۔ چنانچہ میڈیکل سائنس نے بھی اس خیال کی تائید کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے۔ ورنہ کئی بچے اچانک غیر یقینی امراض کا شکار ہو کر موت کے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔ چنانچہ ان عوامل کے حالات کا جائزہ لینے سے یہ معلوم ہوا کہ بدنصیبی سے ہمارے علوم میں اتنی گنجائش ہی نہیں تھی۔ جو اس بنیادی ضرورت کی طرف توجہ دی جاتی۔ بہر حال ڈاکٹری اور جدید تقاضائے حیات نے ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں۔ جن کی روشنی میں ہم نسل کی بقا اور نسلیت کے معیار کو قائم رکھ سکیں اور یہ کوشش بیسویں صدی میں شروع ہوئی۔

چنانچہ اس امر میں میڈیکل سائنس اور ڈاکٹروں کی مدد کے لئے علوم فلکیات نے بھی کافی مدد بہم پہنچائی ہے جن کے اثرات بنیادی طور پر لاشعوری حالتوں میں ہم پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اگر انسانی صحت کو نظام فلکی کی روشنی میں حل کیا جائے۔ اور پھر ان کا تجزیہ کیا جائے۔ تو بہر حال اچھے اور نتیجہ خیز واقعات کا اظہار یقینی ہے۔ چنانچہ آپ اپنے بچے کی صحت کا مطالعہ برج سے کیجئے اور ان باتوں کو جانیئے کہ صحت اور صحیح نشوونما کے لئے کن کن اصولوں اور تدابیر کو اختیار کرنا ہوگا۔

علم نجوم میں صحت اور پیشہ کا ایک ہی خانہ ہے اور وہ چھٹا ہے۔ ظاہر ہے کہ صحت اچھی نہ ہوگی۔ تو آمدن بھی صحیح نہ ہوگی۔ لہٰذا کمانے کی صحیح قوتوں سے فائدہ اٹھانا تب ہی ممکن ہے جبکہ صحت اچھی ہو۔ چنانچہ اس افادیت کی ہمہ گیری نظام فلکی اور ستاروں کے علوم کے علما نے جو ظاہر کی ہے۔ اسے بطور چارٹ کے گھروں میں رکھنا چاہیئے۔ یہ مشورہ آپ کو حتمی رائے قائم کرنے میں مدد دے گا۔ اور پھر آپ کا اقدام فیصلہ کن اور یقینی ہوگا۔

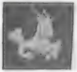

جدی والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے طاقتور ہوگا۔ مگر دبلا پتلا مضبوط۔ مگر لچکدار بعض اوقات کیلشیم کی کمی کی وجہ سے ہڈیوں کا ڈھانچہ سا بن جائے گا۔ ماں کی صحت کی خرابی کے اثرات ان بچوں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ دسمبر ۲۱ سے جنوری والے کمزوریاں پیدا ہوتے ہیں۔ اس صورت میں حاملہ کو چاہیئے کہ دوران حمل کیلشیم کا استعمال رکھے) نیز نظام جسمانی میں تیزابی مادہ کا بڑھ جانا بھی خرابی کا باعث ہوگا۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوہ مجروح ہونے والے حصے

معدہ۔ گھٹنے اور گھٹنے سے نیچے کی ٹانگیں ہیں۔ جب بھی زخم آئے گا یا خرابی ہوگی۔ تو انہی جگہوں پر ہوگی۔

اشارات

یہ بچے اکثر اوقات قوت بخش غذائیت کے وقت نظام ہضم میں سستی۔ بدہضمی۔ گرانی اور قبض کی وجہ سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو چربی پیدا کرنے والی اور قوت بخش غذائیں بہت کھلانی چاہیئں۔ بٹی کرنے سے بچنا چاہیئے اور بوٹ ایسے نہ پہننے چاہیئں۔ جو تنگ نہ ہوں۔ چوڑے پنجے والے اور نرم ہونے چاہیئں۔ کیونکہ ان کے پاؤں چوڑے ہوتے ہیں، ان کی کھال بے رونق۔ پھیکی سی یا پیلی اور کمزور ہوگی۔ بال بہت باریک اور نرم ہوں گے۔ چنانچہ کھال اور بال دونوں کی طرف توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ خصوصاً تبدیلی آب و ہوا سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ ذرا بھی نقص ہو۔ تو فوراً علاج معالجہ کرانا چاہیئے۔ آخر عمر میں عموماً وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ انہیں ساری عمر ایسی غذائیں کھانی چاہیئں جو تخلیل اور تغذیہ کے لحاظ سے بار نہ ہوں۔ ان کی عمر اوسط سے زیادہ ہوتی ہے۔

مرحوم
اے مالک ... پر رحم فرما ...... آمین

دلو والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے جدی والے بچوں کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ دبلے پتلے، بہ نسبت جسیم اور موٹا تازہ ہونے کے۔ ان کا اعصابی نظام بہت حساس ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے صحت کافی متاثر ہوتی رہتی ہے اکثر کیلشیم کی کمی کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں۔ (دلو والے بچوں کی ماؤں کو چاہیئے کہ اسے نوٹ کریں اور ان اتفاقی مصارف کو برداشت کریں) تیزابیت کا جسم میں بڑھ جانا اور نظام ہضم میں خرابی پیدا ہونا بھی ان کے امراض ہیں۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

خون کی رگیں۔ اور دوران خون کا نظام ٹخنے اور آنکھیں ہیں۔

اشارات

ان بچوں کی صحت کا دارومدار صرف اعصابی اور جذباتی عوامل و اثرات پر ہوتا ہے۔ اعصابی کمزوری کو جسم کی کارپردازی سے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ ان کے لئے باقاعدہ معمولات۔ کافی سکون و آرام۔ اور طویل نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہ نسبت حادثاتی اثرات کے فی الفور اثر پذیر ہونے والے امراض و اشکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم شفایابی کی اعلیٰ قوت رکھتے ہیں۔

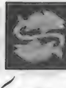

حوت والے بچوں کی صحت

صحت مند اور توانا ہوتے ہیں۔ لیکن صحت جذباتی اور اعصابی خرابیوں کی بنا پر متاثر ہوتی رہتی ہے۔ یہ انجذاب پذیر نظام جسمانی رکھتے ہیں۔ جلد بہت حساس ہوتی ہے۔ سوجن، پھوڑوں اور گرم ہونے والے عوامل سے جلدی مغلوب ہو جاتی ہے۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

جگر۔ انتڑیاں۔ غدود نظام اور پاؤں ہیں۔ ان کو امراض انہی حصوں کے متعلق وارد ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان بیماریوں کے دوران فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اشارات

حادثاتی اثرات و خیالات کی طرف مائل نہیں ہوتے۔ عمر کی طوالت عام اندازوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا ان بچوں کو بیمار اور بیماری والے افراد سے دور رکھئے۔ کیونکہ یہ بچے جلد ہی دوسروں کے آثار و امراض کو قبول کر لینے والے ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی خیال رکھئے کہ ان بچوں کی جلد کپڑے سے رگڑ نہ کھاتی رہے۔ خصوصاً اونی کپڑوں سے۔ اور اس کے بعد خصوصاً ان کپڑوں سے جن کا رنگ نیوی بلیو (NAVY-BLUE) ہو یا سیاہ ہو۔ اگر ممکن ہو تو ان رنگوں کے کپڑے حوتی بچوں کو پہننے کے لئے نہ دیں۔ اس امر کے لئے کہ خون میں زہریلے اثرات پیدا نہ ہو جائیں۔ مچھلی کے ٹیکوں کے کھانے سے خصوصاً محتاط رہیں۔ اگر بچے کو کوئی دوا دے رہے ہیں۔ تو اس کو آہستہ آہستہ کم کیجئے یا اگر ایک علاج ہو رہا ہے۔ تو دوسری بیماری کی دوا قطعی نہ دیجئے اور نہ ہی کوئی ایسی چیز دیں یا مختلف قسم کی ادویہ دیں جو معدہ میں زہریلے اثرات پیدا کر دیں۔ اور بالخصوص ایسی کوئی چیز نہ دیجئے۔ جو بلا ضرورت ہو۔ ان کی خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ ورنہ یہ زیادہ کھا جانے سے بیمار ہو جائیں گے۔ اور ممکن ہے غلط قسم کی چیز کھا جائیں۔ کھانے سے یہ بہت دلچسپی لیتے ہیں جوتوں کے پہنانے میں خیال رکھیں کہ وہ پاؤں کو نقصان دینے والے نہ ہوں۔

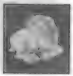

حمل والے بچوں کی صحت

بہت علیم شیم اور مردانہ جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں قابل لحاظ قوت اور صحت ہوتی ہے۔ عمدہ خون، خوبصورت دانت اور مضبوط ہڈیاں ہوتی ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

سر، آنکھیں اور جسمانی نظام ہے۔ بعض اوقات گردے اور معدہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ عموماً امراض انہی اعضا سے متعلق ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر ان جگہوں پر مرض ظاہر ہو۔ یا چوٹ وغیرہ سے متاثر ہو۔ تو فوری علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

اشارات

عموماً زخم آنے کا امکان ان بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا چھری، بلیڈ، چاقو اور تیز دھار والی گھریلو چیزوں سے بچا کر رکھیے۔ ورنہ ممکن ہے اپنا نقصان کر بیٹھیں۔ اگر انہیں تازہ ہوا اور کھلی فضا میں رہنے دیا جائے تو ہمیشہ تندرست رہتے ہیں۔ بے حد کھلنڈرے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ غصہ کی کیفیات کا شکار کم ہوتے ہیں مگر جب کبھی ان کا مزاج گرم ہوتا ہے تو اس کا شدید ردعمل ہوتا ہے۔ یہ بچے بیمار لوگوں یا بیماریوں سے جلدی متاثر نہیں ہوتے۔ نہ ہی وبائی امراض کا جلد شکار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے سادہ غذا بہترین خوراک ہے۔

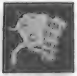

ثور والے بچوں کی صحت

جسمانی لحاظ سے صحت مند اور توانا ہوتے ہیں۔ اعصاب و عضلات عمدہ اور اچھے ہوتے ہیں۔ اچھی طاقت جسمانی کے مالک ہوتے ہیں۔ مگر غدودی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

منہ، دانت، کان، لعاب بنانے والے غدود۔ گلے کے غدود۔ بعض اوقات مثانہ بھی ہوتا ہے لہٰذا انہی حصوں کے متعلق تکالیف زیادہ آتی ہیں اور جب بھی ہوں۔ جلدی توجہ کی ضرورت سمجھنی چاہیے۔

اشارات

ان کو کافی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا سادہ دی جائے ایسی نہ ہو جس سے چربی پیدا ہوتی ہو بہتر ہو ان کے گلے کے غدود (Tonsils) نکلوا دیئے جائیں۔ عموماً ناک توڑنے یا موڑنے کی حرکت کرتے ہیں۔ ہاتوں پر زخم یا داغوں کے نشان ہوتے ہیں اور کسی قسم کے حادثاتی سانحہ سے دوچار نہیں ہوتے۔

ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ کھلی فضا میں رکھیے۔ گنجان آباد شہر ان کے لئے موزوں نہیں ہوتے۔ کیونکہ یہاں درخت کافی نہیں۔

مرحوم
اے اللہ کل میرے والد پر رحم فرما آمین

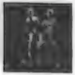

جوزا والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے توانا و تندرست نہیں کہے جا سکتے۔ اعصابی نظام انتہائی حساس ہوتا ہے اور یہ بچے مضطرب اور نچلے نہ بیٹھنے والے ہوتے ہیں۔ فکر اور غیظ تجسس ان کو دبا بیتا رکھتا جس کے نتیجہ میں تیزابی مادہ جسم کے اندر بڑھ جاتا ہے۔ ہر قسم کی غذا کی بہتات کی ضرورت ہوتی ہے۔ روزمرہ کے معمول کا باقاعدہ نظام کافی نیند ان کی صحت کے لئے بے حد ضروری ہوتی ہے۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

چھاتی اور پھیپھڑے ہیں۔ بعض اوقات نظام ہضم اور آنکھیں۔ انہی کی امراض سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور جب بھی ان میں سے کوئی حصہ مریض ہو۔ تو فوراً علاج کی طرف توجہ کرنا چاہیئے۔

اشارات

معمولی امراض کی شکایت محسوس نہیں کرتے۔ جب تک کوئی خاص اہم مرض نہ ہو۔ پرواہ نہیں کرتے۔ البتہ کمزوری ضرور ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی تکلیف یا معمولی آشوب چشم پر بھی فوری توجہ کرنی چاہیئے اور پوری احتیاط کرنا چاہیئے ان کو کھانے کے دوران پڑھنے، ریڈیو سننے یا ٹی وی دیکھنے کی اجازت نہ دینا چاہیئے۔ ساتھ ہی ساتھ غذا کی بھی حد مقرر کرنا چاہیئے تاکہ زیادہ نہ کھالیں۔ گرد و پیش سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ان کے لئے بہترین ماحول مصروف شہر ہیں۔ جو سمندر کے نزدیک ہوں۔ مکان میں باغیچہ ہو یا کھلا صحن ہو۔ ان کے دوست چست و تندرست ہوتے ہیں۔

سرطان والے بچوں کی صحت

جسمانی لحاظ سے حساس، انجذاب پذیر نظام والے۔ فضا کی حالتوں سے نظام غدود اور نفسیاتی و روحانی قوتیں جلد متاثر ہوتی ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

چھاتی۔ معدہ۔ دانت۔ بعض اوقات آنکھیں (بائیں آنکھ لڑکے کی اور دائیں آنکھ کی لڑکی کی)۔ جب بھی ان میں تکلیف پیدا ہو۔ تو اپنی پوری توجہ سے کام لینا چاہیئے۔

اشارات

ان کو بیمار اعزا کے پاس نہ رہنے دینا چاہیئے یا پھر گھر کے کشیدہ ماحول سے دور رکھنا چاہیئے۔ ان کو صحت مند رکھنے کے لئے میرانی نظریہ کو مدنظر رکھیں۔ لہٰذا اگر آپ کا کوئی بچہ سرطانی ہے۔ تو اس کی بہبودی کے متعلق زیادہ فکر مند نہ رہا کریں۔ البتہ غذا کا خاص خیال رکھیں۔ ان بچوں کے لئے مچھلی، دودھ اور کھمبی (جو برسات کے دنوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جسے انگریزی میں (MUSHROOM) کہتے ہیں) سبزیاں اور وہ پھل جو نہ پکائے گئے ہوں۔ یا ابالے نہ گئے ہوں۔ مرغوب اور مفید غذائیں ہیں۔

حوتی اور سرطانی بچے دونوں کپڑوں کے سلسلہ میں حساس ہوتے ہیں۔ ان کو بے پردہ جگہوں میں نہ سلائیں۔ ان کے لئے یہ ایک بہترین تحفظ بھی ہے تاکہ ڈر نہ جائیں۔ چاندنی میں بھی نہ سلائیں چاندنی کے اثرات سے برے خوابوں کو دیکھتے ہیں۔ بعض بچوں کو نیند میں چلنے کی مرض بھی اس وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا ہو۔ تو یاد رکھئے یہ مرض اس وقت واقع ہو گا جب قمر ترسیعات میں ہوتا ہے۔ ان کے لئے بہترین ماحول ساحلی علاقے یا پانی کے نزدیک رہائش ہے (لیکن نہریں نہ ہوں)

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

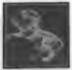

اسد والے بچوں کی صحت

صحت کے لحاظ سے عمدہ اور اچھے جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ اعصاب قوی مضبوط ہڈیاں عمدہ اور طاقتور خون۔ اور صحت مند جلد ہوتی ہے۔ عالم طفلی میں نہایت چست و توانا ہوتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی امر والدین کے لئے ذرا باعث تشویش ہوتا ہے تو وہ ان کے دانت ہوتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

دل اور ریڑھ کی ہڈی کا نچلا حصہ۔ بعض اوقات جگر بھی۔ (بشرطیکہ بچہ جولائی ۲۴ سے ۳۰ تک کے درمیان پیدا ہوا ہو) دائیں آنکھ لڑکے کی اور بائیں آنکھ لڑکی کی۔
انہی جگہوں کی تکالیف ان کو ستاتی ہیں۔ زخم وغیرہ آنے سے بھی یہی حصے متاثر ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب بھی ایسی جگہوں پر تکلیف ہو تو فوراً علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

اشارات

اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

یہ بچے ناموافق اور ناخوشگوار ماحول میں بھی صحت مند رہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں بھی اپنی دلچسپی کا سامان پیدا کر لیتے ہیں۔ لیکن جب ان کا ماحول جذبات کو متاثر کرنے والا اور ان کی دلچسپی کے بالکل برعکس ہو۔ یا ناموافق ماحول میں تنہائی ہو۔ تو پھر ناخوشگوار واقعات کا اثر ان پر برا پڑتا ہے۔ اور صحت خراب ہو جاتی ہے۔ ان کو گرم آب و ہوا پسند ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے سردیوں میں بہ نسبت دوسرے بچوں کے بہت زیادہ گرم کپڑوں کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اگر ڈاکٹر اس کے کپڑوں کو دیکھ کر یہ کہہ دے کہ آپ اس کی اتنی ناز برداری نہ کیا کریں۔ تو اس کی بات کی پرواہ کئے بغیر اپنے بچوں کو گرم کپڑوں سے خوب ڈھانکیئے۔ ان کو کافی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر وہ کسی وجہ سے پشت کے بل گر جائیں۔ تو تسلی کے لئے فوراً ایکس رے کروائیں تاکہ معلوم ہو کہ ہڈی وغیرہ کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچا۔

ان کے لئے بہترین ماحول گرم جگہیں۔ طویل میدان ہیں۔ اگر ممکن ہو تو اسدی بچوں کو پرانے گھر میں نہ رہنے دیں۔

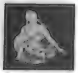

سنبلہ والے بچوں کی صحت

جسم اور اعصابی نظام بہت حساس رکھتے ہیں۔ عضلات اور انتڑیوں کی خرابی کی وجہ سے ایکائیوں کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ اسہال کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

مرجھو

پھیپھڑے۔ نظام ہضم (Appendix !) اور بعض اوقات آنکھیں بھی۔ لہٰذا ان کی حالت مرض اور پیٹ میں فوراً علاج کی طرف توجہ دینا چاہیئے۔

اشارات

میری تجویز ہے کہ آپ کو افشا رکھنا چاہیئے کہ اگر آپ ذیل کے اصولوں پر کاربند رہیں گے۔ تو آپ کے لڑکے اور لڑکی کی صحت عمدہ رہ سکتی ہے۔

(ا) اگر وہ خود اپنی صحت میں دلچسپی نہ لیں یا اپنے دوستوں کی صحت کو قابل رشک سمجھتے ہیں۔ تو ان کی کبھی حوصلہ افزائی نہ کریں۔

(ب) ان کو کبھی یہ محسوس نہ ہونے دیں کہ بہ نسبت دوسرے بچوں کے تم زیادہ دیر سوتے ہو۔ اور چارپائی نہیں چھوڑتے۔ بلکہ حکمت عملی سے کام لے کر ان کو صبح وقت پر اٹھنے کا عادی بنائیں۔ کھانا کھانے کے وقت غیر ضروری مباحثہ یا مطالعہ کرنے، ریڈیو سننے یا ٹی۔ وی دیکھنے اور گفتگو میں حصہ نہ لینے دیں۔

یہ بچے کافی خوراک کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے بہت وہمی ہوتے ہیں۔ سبزیوں سے خصوصاً نفرت کرتے ہیں اور سبزیاں ان بچوں کے لئے مناسب بھی نہیں ہوتیں۔

ان کے لئے موافق ماحول وہ گھر ہے۔ جس میں باغ ہو۔ یا وہ کسی کھلے میدان کے پاس ہو۔ اگر سنبلی بچے کی بہبودی کا خیال ہو تو کبھی بھی ایسا گھر نہ لیں۔ جو بالکل تنہا جگہ پر ہو۔

میزان والے بچوں کی صحت

بہ نسبت موٹے تازہ اور جسیم ہونے کے دبلے پتلے اور نازک ہوتے ہیں۔ تحمل و برداشت کی قابل لحاظ قوت کے مالک ہوتے ہیں۔ زندگی اوسطاً عمر کی ہوتی ہے۔ ان کا اعصابی نصاب بہت حساس ہوتا ہے اور فلکی اثرات کے تحت لڑکے اور لڑکیاں اپنے ماحول سے بہت زیادہ اثر پذیر ہوتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

گردہ۔ خون کے کم دباؤ کے امراض۔ جگر وغیرہ۔ اور بعض اوقات آنکھیں۔ جو گردے اور مثانہ کی خرابی کی وجہ سے متاثر ہوتی ہیں۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہوتی ہے کہ جب بھی یہ حصے کسی مرض سے متاثر ہوں تو فوراً علاج کروایا جائے۔

اشارات

چونکہ جسمانی حالت کمزور ہوتی ہے۔ اس لئے معمولی سی بے احتیاطی کسی بھی بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔ ان کی خوراک اور دلچسپ مشاغل میں نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ بچے بیرونی عوامل کے اثرات جلد قبول کرتے ہیں۔ ان کی جلد بہت اچھی ہوتی ہے اور بہت حساس ہوتی ہے۔ لہذا سردی اور گرمی کے اثرات جلد قبول کر لیتی ہے۔

ان کے لئے بہترین ماحول ہمدرد اور ہم طبع بچوں کا ساتھ ہے۔ دیہاتی نوعیت کی زندگی جس میں پھیلنے والے مقام ہوں۔ ان شہروں کو بھی ترجیح دی جائے گی جس میں تفریحی باغ و پارک بہت ہوں۔ یا ایسا گھر ہو جس کے نزدیک عام پارک ہو۔

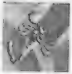

عقرب والے بچوں کی صحت

ہمت اور قوت کے لحاظ سے عام بچوں کی نسبت قوت برداشت بہت رکھتے ہیں۔ وہ بچے جو اپنے حسیات کے عوامل سے یا کسی مریض کے مرض کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان پر نفسیاتی یا جسمانی ردعمل فوراً ہوتا ہے۔ پسینے کی بو بھی ان کو بری لگتی ہے۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے

گلا۔ ناک کی ہڈی۔ کان۔ گلے کے غدود TONSILS اور حلقوم (حنجرہ) گردہ اور مثانہ اور خصوصاً تمام پیڑو کا حصہ۔ لہذا ان حصوں کے مجروح یا مریض ہونے کی صورت میں فوری علاج کی ضرورت محسوس کرنا چاہیئے۔

اشارات

ان بچوں کو کافی ورزش کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص نظام اوقات ہونا چاہیئے۔ اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کا جسمانی نظام صحیح فعل انجام دے رہا ہے۔ جسم کی خراشوں کا خاص خیال رکھیں۔ ان میں تندرست ہونے کی صلاحیت حیرت انگیز ہوتی ہے۔ فکرات کا خیال بھی رکھیں۔ ناخوشی عقربی بچوں کے نظام جسمانی کے لئے ایک زہر ہے۔ یہ غصہ، جھنجلاہٹ، پریشانی اور بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کے بوٹ پاؤں کے لئے آرام دہ ہونے چاہئیں۔ ورنہ پاؤں کی تکلیف بہت جلد ہو جائے گی۔ کپڑے تنگ اور نہ ہونے چاہئیں۔ بلکہ ڈھیلے ہوں۔ ورنہ کھال متاثر ہو گی۔ نہ ہی کالے رنگ کے یا گہرے رنگوں کے کپڑے اسے پہنانے چاہئیں۔ یا کم از کم وہ جلد کے ساتھ نہ لگیں۔ کیونکہ جلد بہت سے امراض کی آماجگاہ بآسانی بن جاتی ہے۔

ان کے لئے موافق ماحول سمندر یا جھیل کے کنارے ہیں۔

مرجھو
اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما .... امین

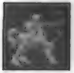

قوس والے بچوں کی صحت

جسمانی لحاظ سے اچھی قوت، توانا اور عمدہ ڈھانچہ رکھتے ہیں۔ جب یہ ملک میں جگہ بہ جگہ جاتے اور تبدیلیِ ماحول میں نقل وحرکت زیادہ رکھتے ہیں۔ تو تندرست رہتے ہیں۔

جسم کے بہت حساس اور بالقوۃ مجروح ہونے والے حصے جگر۔ دورانِ خون کی رگیں۔ رانیں۔ بعض اوقات پھیپھڑے۔ گردن کی ہڈی۔

اشارات

یہ بچے زیادہ تر جانوروں یا کسی مشینری سے زخمی ہوتے ہیں۔ مگر جلد ہی ان زخموں سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

اوسطاً عمر سے زیادہ عمر پاتے ہیں۔ جب یہ درمیانی عمر کے دور میں داخل ہوتے ہیں۔ تو اکثر خون کے دباؤ (High Blood Pressure) نقرس اور جوڑوں کے درد کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ان کے لئے بہترین ماحول مقامات ہیں۔

بچوں کے مسائل

اس موضوع سے مراد یہ نہیں کہ بچوں میں ایسی عادات کا ہونا جس کی بنا پر واقعات غیر ضروری حالات کا پیش خیمہ بن جاتے ہوں۔ بلکہ میرا مدعا یہ ہے کہ وہ بچے جن کی عادتیں مثلاً شرارتیں کرنا۔ خاموش رہنا۔ صحت اور ذہنی اثرات کے تحت نہیں ہوتیں۔ بلکہ فطرتاً وہ ایسے ہی ہوتے ہیں۔ تو انہی شرارتوں سے یا پھر بچے کی گوناگوں عادات سے اس کے مستقبل کا پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی آئندہ زندگی میں کون سے واقعات بالیقین پیش آ سکتے ہیں۔ جو اُسے مکمل انسان یا پھر نامکمل انسان بننے میں اہم کڑی ثابت ہو سکتے ہوں۔

درحقیقت بچے کی فطرت کی تعمیر میں والدین، گھر کا ماحول، استادوں کا رویہ تعلیم کا اثر ہی زیادہ مدد دیتا ہے۔ اچھے اثرات اچھی شخصیت اور غیر یقینی اور تشدد آمیز حالات، بری شخصیت بنا دیتے ہیں۔

لڑکا ہو یا لڑکی بعض اپنے بچپن کے زمانہ میں عجیب وغریب شرارتیں کر کے حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ یا پھر ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ درحقیقت ان کی فطرت کے اندر وہ قوت کارفرما ہوتی ہے۔ جو ان کے برج کے اثرات کا نتیجہ ہوتی ہے اور اسی کی تڑپ ان میں نظر آتی ہے۔ یہ عرصہ عموماً بارہ سال تک کی عمر کا گنا جاتا ہے۔ اس دوران والدین تشدد کا رویہ اختیار کر کے ان کی آئندہ زندگی کو متاثر کر کے رکھ دیتے ہیں۔ جب ایسے حالات کا سامنا ہو۔ یعنی جب غیر معمولی عادات بچے میں پائی جائیں تو والدین کو عقل و تدبیر سے کام لے کر بچوں کو سنبھالنا چاہیے۔ تشدد کی صورت اختیار کرنے کی بجائے بردباری، محبت اور خلوص کے تحت ان کی اصلاح کا بیڑہ اٹھانا چاہیے۔

بچوں کی عمر جب تک بارہ سال کی نہ ہو جائے۔ تو اس دوران بچوں کے نفسیات کے ماہر ڈاکٹر، معمر اور تجربہ کار لوگوں سے رائے لیتے رہنا چاہیے۔ والدین کو اپنے مشفقانہ انداز سے ان کی عادات کے متعلق غور وغوض کر کے ان کی ضروری اصلاح کے لئے عملی قدم اٹھانا چاہیے۔ اگر ان اقدامات پر غور نہ کیا گیا۔ تو آپ کی عدم توجہی بچوں کی عادات کی پختگی کا سبب بنے گی اور ان کی آئندہ زندگی، صحت اور معاشرتی ماحول پر اثر انداز ہو گی۔ اگر آپ کے سامنے ایسے ہی بچوں کے مسائل موجود ہوں۔ جن کو حل کرنا ضروری ہو اور جو آپ کے نزدیک باعث تشویش ہوں یا جس سے آپ کے گھر کا پرسکون ماحول تباہ ہو رہا ہو۔ آپ کی اور آپ کی اہلیہ کی زندگی سکون کی طالب ہو۔ تو مندرجہ ذیل بروجی تجاویز آپ کے بچے کی اصلاح میں کافی مدد دیں گی۔

مرحوم
اے اللہ کل مرحومین والدین پر رحم فرما — آمین

جدی والے بچے

یہ بچے اکثر اور عموماً ضدی، ترش رو اور الٹی سیدھی حرکات کا مظاہرہ کرتے ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ان کو سنوارنے کے لئے ایسا طریقہ اختیار کریں۔ جس سے یہ محسوس کر سکیں کہ ان کی شخصیت پر اعتماد کیا جا رہا ہے۔ ان کے لئے حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی کے مواقع پیدا کئے جائیں۔ جس سے وہ اپنے معاملات اور کاموں میں ذمہ داری محسوس کریں اور اس کے ساتھ تعلیمی مشاغل سے ان کو واقف کرایا جائے۔

دلو والے بچے

ایسے بچے ماحول تبدیلی کے خواہاں ہوتے ہیں چنانچہ تاثر انگیز کوئی ماحول ان کی الجھی ہوئی طبع کو ٹھیک کرنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ چونکہ یہ بچے ابتدا میں بڑے ضدی اور مشکل سے سنبھالے جانے والے ہوتے ہیں اور ان کی آزادی پسند طبع کے لئے ایک جیسا ماحول بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر مثبت اقدام نہ کیا گیا تو یہ بچے آوارہ ہو جاتے ہیں اور گھر سے بھاگ بھی جاتے ہیں یا دور چلے جانے کی بے حد خواہش رکھتے ہیں۔

اِے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما....... آمین

حوت والے بچے

یہ بچے روتی اور شرمسار ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے طور طریقے دوسروں کی ہمدردی حاصل کرنے کے طلبگار ہوتے ہیں۔ اگر ان کو تنہا رہنے دیا جائے۔ تو مزید کئی مشکلات، بری عادات اور شاہ خرچی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کو اکیلے رہنے کا موقع نہ دیا جائے ان کے ساتھ کوئی نہ کوئی بچہ یا ان کے دوست موجود ہونے چاہئیں۔ بہرحال یہ ایک ذمہ دارانہ اقدام ہے۔ اس سے ان میں اپنی ذات سے خاصی دلچسپی پیدا ہو جائے گی اور وہ مصنوعی تاثرات کے اظہار سے گریز کرنے لگیں گے۔ ان کے لئے اچھے دوست پیدا کئے جائیں تعمیراتی مشاغل ان سے کرائے جائیں تعلیم کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ان کو پیسے جمع کرنے کی عادت ڈالئے۔ کچھ زائد خرچ ان کو دیجئے۔ اس کا نتیجہ آپ کے لئے بڑا اچھا ہوگا۔ پھر آپ ان کے مستقبل سے یقیناً خوش رہیں گے۔

حمل والے بچے

ایسے بچے مشکل سے سنبھالے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان میں حد سے زیادہ احمقانہ حرکات و سکنات کے مظاہرہ کرنے کی عادتیں ہوتی ہیں۔ یہ ایسی حرکات گھر اور سکول دونوں جگہ کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا ان کے سدھارنے کے لئے کھیل ہی اچھا اور عمدہ علاج ہے۔ چنانچہ ان کو کسی ایسے کلب کا ممبر بنا دیجئے جو ان کی خواہشات کی ترجمانی کرتا ہو۔ اور ان کو بیرونی مصروفیات کھیل کود اور آزادانہ نقل و حرکت میں اس قدر مصروف رکھئیے کہ وہ تھک کر ایسے چور ہوں کہ شرارتیں ہی نہ کر سکیں۔

ثور والے بچے

ایسے بچوں کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان میں بے حد سستی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ایک سال سے دس سال کی عمر تک یہ بچہ قطعاً بوریت یا ناخوشی کا اظہار کرتا رہتا ہے۔ باوجودیکہ اس کے دوست ساتھ ہوں۔ چنانچہ ایسے بچے کے لئے آرٹسٹک قسم کے مشاغل فراہم کئے جائیں یا اچھے اور نئے دوست بنا دیں۔ جو ان کی عادات کو پسندیدہ رکھتے ہیں۔

جوزا والے بچے

ایسے بچے کے لئے ضروری ہے کہ تندرست بچوں کے ساتھ رکھا جائے۔ اگر اس کو ماحول مناسب نہ دیا گیا۔ تو تشنگی کیفیات کے ساتھ ساتھ تشدد، غصے اور ہیجان کا شکار رہتا ہے۔ چنانچہ مندرجہ بالا تدبیر ہی ایسے اثرات کی دافع ہے۔ تعطیلات میں گھر سے دور لے جائیں جہاں کھیت ہوں، جانور ہوں۔ ایسا خاندان ہو جس بچے کے ہوں تاکہ اسے گفتگو، دلائل اور تبادلۂ خیالات کا پورا پورا موقع مل سکے۔

سرطان والے بچے

ان بچوں پر گھریلو ماحول، خصوصاً والدین کے حالات و عادات اور امراض کا اثر جلد ہوتا ہے۔ رنجیدہ اور متفکرانہ سوچ بچار کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ اگر اور بچے گھر میں ہوں تو ان سے بھی اثر پذیر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی بیماری کا مؤثر علاج یہ ہے کہ اپنے کسی دوسرے اچھے خاندان کے بچوں کے ساتھ ان کا اٹھنا بیٹھنا رکھا جائے۔ اس سے وہ اداس نہ ہوں گے۔

اسد والے بچے

یہ بچے جب ان کے ساتھ اور کوئی بچہ نہ ہو۔ تو بے حد بوریت اور پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً جب یہ گھومنے پھرنے کے قابل ہوں تو ان کے لئے دوسرے بچوں سے ملنے اور کھیلنے کا بندوبست کریں تاکہ کھیل کود سے پوری طرح لطیف انداز ہو سکیں۔ آپ کی یہ حوصلہ افزائی اس کے لئے فائدہ مند ہوگی۔ دوسرا یہ خیال رکھئے کہ یہ بچے زیادہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ زیادہ نہ کھانے دیا جائے۔

سنبلہ والے بچے

یہ بچے نفسیاتی ردعمل کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً اپنی صحت کے لئے اور اپنے دوستوں کی صحت دیکھ کر رشک محسوس کرتے ہیں۔ چاہے وہ بڑے ہوں یا چھوٹے۔ ان میں نفسیاتی کشاکش بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ سکول کے ماحول سے بھی یہ بچے اکتا جاتے ہیں۔ ان کا واحد حل وقفہ تعطیل ہے اور طویل تعطیلات میں گھر سے باہر جانا ہے۔

میزان والے بچے

وہ مشکلات جو ان کی طرف سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان کی حقیقت بآسانی معلوم ہو سکتی ہے ان کو غلط قسم کے بچوں کے ساتھ ہرگز ہرگز نہ کھیلنے دینا چاہیئے۔ اور ان کی دلچسپی کے نئے اور اچھوتے طریقے سوچ کر برے ساتھیوں سے ان کی توجہ ہٹا دیجئے۔

عقرب والے بچے

یہ بچے حاسدانہ جذبہ کا شکار ہوتے ہیں۔ گھر میں جب کوئی دوسرا بچہ پیدا ہو تو یہ سمجھتے ہیں کہ توجہ اس کی طرف سے ہٹ جائے گی یا سکول ٹیچر کی دوسرے طالب علم کی طرف توجہ بھی اس کے جذبہ کو ہوا دینے کا باعث ہوگی۔ چنانچہ ان کے لئے ایسا تاثر پیدا کریں جو ان میں سے حاسدانہ جذبہ کو ختم کرنے میں مدد دے سکے۔ یہی ان کا واحد علاج ہے۔

قوس والے بچے

ان کی مشکل صرف اس وقت ہوتی ہے۔ جبکہ انہیں کھیل کود کا پورا موقع نہ ملتا ہو یا کوئی پالتو جانور دل بہلانے کو نہ ہو۔ ایسے بچے گھر کے پابند اور اکتا دینے ماحول سے بڑے متنفر ہوتے ہیں۔ یہ ان میں خشکی کیفیت پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ آزاد منش ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کے لئے اسی فطرت کو مدنظر رکھ کر تدبیر سوچی جائے۔

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

پانچواں باب

چند اصول و قواعد

حاکم ستارہ

تاریخ پیدائش کا جو متعلقہ برج ہے۔ اس کا ایک حاکم ستارہ ہوتا ہے۔ وہی ستارہ اس برج والے بچے کا ہوتا ہے۔

تاریخ پیدائش	برج	ستارہ
۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	حمل	[illegible]
۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی	ثور	زہرہ
۲۲ مئی تا ۲۲ جون	جوزا	عطارد
۲۳ جون تا ۲۳ جولائی	سرطان	قمر
۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست	اسد	شمس
۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر	سنبلہ	عطارد
۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر	میزان	زہرہ
۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	عقرب	مریخ
۲۳ نومبر تا ۲۰ دسمبر	قوس	مشتری
۲۱ دسمبر تا ۱۹ جنوری	جدی	زحل
۲۰ جنوری تا ۱۸ فروری	دلو	زحل
۱۹ فروری تا ۲۰ مارچ	حوت	مشتری

روز پیدائش

جس دن کی پیدائش ہے اس کا تعلق بھی ستاروں سے ہوتا ہے اور اس سے متعلقہ ایسے امور بھی ہیں۔ جن کا بچوں کے استعمال کی چیزوں میں لحاظ رکھنا خوش بختی لاتا ہے۔ مثلاً جو بچہ اتوار کو پیدا ہوا ہو۔ اس کو اورنج رنگ خوش بختی دے گا۔ اس رنگ کو کپڑوں یا پردوں یا بستر وغیرہ میں استعمال کیا جاسکتا ہے اسی طرح ہیرے کا نگ سونے کی انگوٹھی میں لگوانا چاہیئے۔ ذیل سے ہر ستارہ کے متعلقات کو جانیں۔

دن	ستارہ رنگ	دھات	رنگ ستارہ	جواہر
اتوار	نارنجی	سونا	شمس	ہیرا
پیر	بنفشئی	چاندی	قمر	ادبل
منگل	سُرخ	لوہا	مریخ	یاقوت
بدھ	زرد	پلاٹینم	عطارد	پکھراج
جمعرات	نیلا۔ گہرا	ٹن	مشتری	نیلم
جمعہ	نیلا۔ ہلکا	تانبا	زہرہ	فیروزہ
ہفتہ	سبز	سکہ	زحل	اونکس

یورنس کا تعلق۔ یورنیم سے ہے۔

نیپچون کا تعلق۔ ریڈیم سے ہے۔

پلوٹو کا تعلق۔ ریڈیو ایکٹو میٹل کے مرکبات سے ہے۔

نوٹ:- عقیق ایک ایسا جوہر ہے۔ جو ہر شخص کے لئے محتاط اندازے کے مطابق مفید ہوتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی دن پیدا ہوا ہو۔ اس کا اثر عموماً سعد ہی ہوتا ہے اس امر کو خاص طور پر اس وقت ذہن میں رکھیں۔ جب کسی کے لئے نگوں کا انتخاب کرنا ہو۔ اور اس کی پیدائش کا دن یا حاکم ستارہ معلوم نہ ہو۔ اور اگر دن یا حاکم ستارہ معلوم ہو۔ اور عقیق ہی پہننا چاہیں۔ تو عقیق کا رنگ دن یا ستارے کے رنگ کے موافق ہونا چاہیئے۔ مثلاً بدھ کے دن پیدا ہونے والے بچوں کے لئے زرد رنگ کا عقیق ہونا چاہیئے۔

عدد قسمت

علم الاعداد کی رو سے تاریخ پیدائش کا نمبر انسان کی زندگی پر اہم اثر ڈالتا ہے۔ یہ نمبر ایک سے

مرجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

نو تک ہوتے ہیں۔ اگر نو سے بڑھیں۔ تو پھر ان کو مفرد کر لیا جاتا ہے۔ اس امر کے لئے تاریخ پیدائش کو لکھیں۔ اور اُن کے نمبروں کو یہاں تک جمع کریں کہ مفرد نمبر رہ جائے۔

مثلاً ۲۵ جون ۱۹۶۵ء کا عدد قسمت معلوم کرنا ہے۔

۲۵ — ۶ — ۱۹۶۵

۷ + ۶ + ۲۱

۷ + ۶ + ۳ کی میزان ۱۶ ہے۔ ۱۶ کا مفرد ۶ + ۱ = ۷ ہوا۔ لہٰذا اس تاریخ پیدائش کا عدد قسمت ۷ ہوا۔

عدد سال

بالکل مندرجہ بالا طریقہ سے سال کا عدد نکالا جاتا ہے۔ مثلاً ۱۹۶۵ کا عدد ۵+۶+۹+۱=۲۱ ہوا۔ ۲۱ کا مفرد ۱ + ۲ = ۳ ہوا۔ پس ۱۹۶۵ کا عدد ۳ ہوا۔ وہ لوگ جن کا عدد قسمت ۳ ہو گا۔ ان کے لئے نمبر ۳ کا سال اہم ثابت ہو گا۔ اس سال ہمت افزا حالات پیش آئیں گے اور پہلے اگلے سالوں کی نسبت یہ سال ذاتی حالات میں کامیابی لائے گا جس کی وجہ سے مختلف قسم کا سال معلوم ہو گا۔

کواکب کے نمبر

شمس کا نمبر ۱ و ۴	زہرہ کا نمبر ۶
قمر کا نمبر ۲ و ۷	زحل کا نمبر ۸
مشتری کا نمبر ۳	مریخ کا نمبر ۹
عطارد کا نمبر ۵	

علم الاعداد کی رو سے نمبر ۸ کا ستارہ یورینس بھی ہے۔ اور نمبر ۹ نپ جون سے بھی تعلق رکھتا ہے۔
۲۵ جون ۱۹۶۵ء والے مولود کے عدد قسمت کا نمبر ۷ کا ستارہ قمر ہوا یہ سال خوش بختی ۷۴ ۱۹ء ۱۹۸۳ء - ۱۹۹۲ء ہوئے۔

بچہ کا نام رکھنا

جب کوئی بچہ پیدا ہو تو تاریخ پیدائش۔ وقت پیدائش اور مقام پیدائش کا ریکارڈ کسی عالم نجوم کو دیں کہ وہ آپ کو مقسومی طالع نکال دے۔ اسے طالع پیدائش بھی کہتے ہیں۔ اس کے متعلقہ حرف سر نام میں لے کر کوئی ایسا نام انتخاب کریں جس کے مجموعہ کا مفرد عدد قسمت کے عدد کے برابر ہو۔ حروف

کے اعداد کا نقشہ یہ ہے۔

۱	ا ۔ ی ۔ ق ۔ غ
۲	ب ۔ پ ۔ ک ۔ گ ۔ ر ۔ ڑ
۳	ج ۔ چ ۔ ل ۔ ش
۴	د ۔ ڈ ۔ م ۔ ت
۵	ھ ۔ ن ۔ ث
۶	و ۔ ٹ ۔ خ
۷	ز ۔ ع ۔ ذ
۸	ح ۔ ف ۔ ض
۹	ط ۔ ص ۔ ظ

فرض کریں۔ کسی بچے کا عدد قسمت (تاریخ پیدائش کا نمبر) ۷ نکلا۔ اور طالع پیدائش برج اسد نکلا تو نام کا حرف اول م ہو گا۔ اب ایسا نام تلاش کریں۔ جو م سے شروع ہو۔ اور کل نام کے عدد مفردات ہوں۔ لہٰذا منور احمد نکلا۔

م ن و ر ا ح م د

۴ ۵ [illegible] ۱ ۴ ۴ = میزان ۳۴ ہوئی۔

۳۴ کا مفرد ۴ + ۳ = ۷ عدد ہوا۔ لہٰذا تاریخ پیدائش اور برج کے مطابق نام منور احمد ہوا۔

عیسائیوں میں انگریزی زبان میں رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے ذیل کی ابجد ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

Example :-

RUTH JACKSON
9328 1132165 = 41 (Total)
Adding the two number together (4+1)
Total is 5

مرجو
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما ---- آمین

حروف اور بروج کا تعلق

برج و ستارہ	متعلقہ حروف	برج و ستارہ	متعلقہ حروف
برج حمل۔ ستارہ مریخ	ا۔ل۔ع۔ی	برج میزان ستارہ زہرہ	ر۔ت۔ط
برج ثور۔ ستارہ زہرہ	ب۔و	برج عقرب۔ ستارہ مریخ	ن۔ظ۔ذ۔ض۔ز
برج جوزا ستارہ عطارد	ق۔ک	برج قوس۔ ستارہ مشتری	ف
برج سرطان۔ ستارہ قمر	ح۔ہ	برج جدی۔ ستارہ زحل	ج۔خ۔گ
برج اسد۔ ستارہ شمس	م	برج دلو۔ ستارہ زحل	س۔ش۔ص۔ث
برج سنبلہ۔ ستارہ عطارد	پ۔غ	برج حوت۔ ستارہ مشتری	د۔چ

بروج کے متعلق اہم وضاحتیں

چونکہ اس ساری کتاب کی بنیاد بروج پر رکھی گئی ہے۔ لہٰذا مزید تفصیلات دی جاتی ہیں۔

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

عناصر بروج

عنصر سے اس فطرت کا علم ہوتا ہے جو اس کے مزاجی کیفیت کی رہنمائی کرتا ہے۔ چونکہ چار عناصر ہیں۔ اس لئے ہر عنصر کو تین برج آئیں گے جس کا جو برج ہوگا وہی اس کا مزاج ہوگا۔

حمل۔ اسد۔ قوس کا مزاج آتشی ہوتا ہے یعنی گرم خشک

ثور۔ سنبلہ۔ جدی کا مزاج خاکی ہوتا ہے یعنی سرد خشک

جوزا۔ میزان۔ دلو کا مزاج بادی ہوتا ہے یعنی گرم تر

سرطان۔ عقرب۔ حوت کا مزاج آبی ہوتا ہے یعنی سرد تر

اس سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ کون سے بچے کن بچوں سے موافقت رکھتے ہیں کن سے مخالفت۔

آتش و باد میں اور آب و خاک میں دوستی ہوتی ہے۔

آتش و آب میں اور باد و خاک میں دشمنی ہوتی ہے۔

آتش و خاک میں اور باد و آب میں نہ دوستی ہوتی ہے نہ دشمنی۔

ماہیت بروج

ماہیت سے برج کی اس فطرت کا علم ہوتا ہے۔ جو مولود کی قوت حرکت و قیام سے متعلق ہوتا ہے۔ پیشے اور کام کے انتخاب میں ماہیت مرکزی فہم کا اظہار کرتی ہے۔ ماہیت تین قسم کی ہیں۔ لہٰذا ہر ماہیت کو چار برج آئیں گے۔

۱۔ منقلب

حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی۔

یہ لوگ متحرک کہلاتے ہیں۔ ان کو بیٹھ کر کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ وہ تمام کام جن میں حرکت ہو۔ ان کے پیشہ کے لئے انتخاب کرنے چاہئیں۔ مثلاً گارڈ۔ ایجنٹ۔ سائیٹ انجینئر۔ فیلڈ ورک وغیرہ۔ اور تمام حرکت کی چیزیں اس سے متعلق ہوتی ہیں۔ ان لوگوں کے لئے کام تبدیل کرنا معمولی سی بات ہوتی ہے۔

۲۔ ثابت

ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو۔

یہ لوگ جامد کہلاتے ہیں۔ دفتری کام ان کے لئے آسان ہوتا ہے۔ آنے جانے سے کتراتے ہیں۔ بیٹھ کر کرنے والے کام، کلریکل اور ٹیبل ورک ان کے لئے انتخاب کرنا چاہیئے۔ اور وہ تمام چیزیں اس سے متعلق ہوتی ہیں۔ جو منتقل نہ کی جا سکیں۔ مثلاً مکان۔ جائیداد وغیرہ ان لوگوں کے لئے کسی کام کو تبدیل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

۳۔ دو جسدین

جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔

یہ لوگ دوہری فطرت کے مالک ہوتے ہیں جم کر کام کرنا پڑے تو بھی کریں گے اور نقل و حرکت ہو تو بھی مضائقہ نہیں۔ مثلاً سٹور کیپر۔ کارخانہ یا فرم کا نگران وغیرہ۔ یہ لوگ بہ یک وقت دو کام ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ کسی کام کو چھوڑ دینا ان کے نزدیک اہم بات نہیں ہوتی۔ مگر دوبارہ جب بھی کریں گے۔

اسی کو کریں گے۔

طبعی خاصیت

کسی برج والے کے مزاج کو سمجھنے کے لئے ذیل کی مجمل خاصیت کو مدنظر رکھئے۔

حمل — باقوت۔ سخت۔ لڑنے والا۔ جرأت مند۔ رہنمائی کرنے والا۔ آگ اور دھات کے کاموں میں دلچسپی لینے والا۔

ثور — آرٹسٹک۔ اعلیٰ پسند۔ خوبصورتی کا دلدادہ۔ آرام طلب۔ رومان پسند۔

جوزا — تیز۔ ہوشیار۔ ہرفن مولا۔ موثر طرز بیان۔ لٹریری۔

سرطان — حساس۔ ثابت قدم۔ نکتہ رس۔ جاہ طلب۔

اسد — اقتدار پسند۔ منتظم۔ عظیم سکیمیں رکھنے والا۔

سنبلہ — علم کا شائق۔ ماہر۔ مبصر۔ تنقیدی۔ دستکار۔

میزان — موقع شناس۔ معاملہ فہم۔ دوستدار۔ امن و آرام کا دلدادہ۔

عقرب — حوصلہ و ہمت والا۔ مضبوط۔ جوشیلا۔ بدگمان۔

قوس — متجسس۔ آزادی پسند۔ مادیت پرست۔ مالی طور پر خوش بخت۔

جدی — سرد مہر۔ منتظم۔ ضابطہ اور معمول کا پابند۔ مالیات میں دلچسپی لینے والا اور دل لگانے والا۔

دلو — خودمختار۔ سائنٹیفک۔ آرٹسٹک یا غیر معمولی انوکھی چیزوں میں دلچسپی لینے والا۔

حوت — تصوری۔ مثالی۔ وہمی۔ سفر کا شائق۔ بحری سیاحت یا سمندر کے کنارہ کے متعلقات میں دلچسپی رکھنے والا۔

درجات عاشر کی خاصیّت

اب ہم نے برج کے تین حصے کر دیئے ہیں۔ ایک حصہ کو عشر کہتے ہیں۔ یہ دس دس دن کا ہوتا ہے برج کے درجات کے لحاظ سے مولود کی فطری کیفیت میں مزید تفصیل کو بھی ذہن میں رکھیں۔

جنوری ۱ تا ۱۰ — (جدی کا دوسرا عشرہ) محنتی۔ پہلے محنت کرو۔ پھر آرام کرو کے قائل۔

جنوری ۱۱ تا ۲۰ — (جدی کا تیسرا عشرہ) وجدانی قوتیں۔ اور عملی مثالیں رکھنے والا۔

مرحوم
اے مالک میرے والدین پر رحم فرما ...... آمین

جنوری ۲۱ تا ۳۰ — (دلو کا پہلا عشرہ) معلومات۔ ایجادات۔ اختراع و قیاس اذہنیت کا حامل

جنوری ۳۱ تا ۸ فروری — (دلو کا دوسرا عشرہ) آرٹسٹک۔ ذہنی تصورات کو متشکل کرنے کا رجحان رکھنے۔

فروری ۹ تا ۱۹ — (دلو کا تیسرا عشرہ) روحانی۔ انتھک کام کرنے والا اور باہمی اختلاف رکھنے والا۔

فروری ۲۰ تا ۲۹ — (حوت کا پہلا عشرہ) تصوراتی۔ پوشیدہ حقائق کا متلاشی۔

مارچ ۱ تا ۱۰ — (حوت کا دوسرا عشرہ) صابر۔ رضاکارانہ قربانی دینے والا۔ ایسی ذہنیت کا مالک ؛ جو بخوشی اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے معمولی امیدوں کو ترک کر دیتا ہے۔

مارچ ۱۱ تا ۲۰ — (حوت کا تیسرا عشرہ) مہم بازجذبہ رکھنے والا اور جوش و اشتعال والا۔

مارچ ۲۱ تا ۳۱ — (حمل کا پہلا عشرہ) تجربات کرنے اور رہنمائی کرنے کی فطرت والا۔

اپریل ۱ تا ۱۰ — (حمل کا دوسرا عشرہ) ذاتی وجاہت چاہنے والا اور ذہنی بلندیوں کو چھونے والا۔

اپریل ۱۱ تا ۲۰ — (حمل کا تیسرا عشرہ) انتھک قوت والا۔ پبلک سروس کے لئے موزوں۔

اپریل ۲۱ تا ۳۰ — (ثور کا پہلا عشرہ) اکتسابی استعداد اور ٹھوس طرز زندگی اور ٹھوس دوڑ دھوپ کرنے والا۔

مئی ۱ تا ۱۱ — (ثور کا دوسرا عشرہ) محبت۔ قوت عمل رکھنے والا۔ بے نیازی (مغروریت کی حد تک)

مئی ۱۲ تا ۲۱ — (ثور کا تیسرا عشرہ) محنتی۔ قائم مزاج۔ ثابت قدمی سے آگے بڑھتے رہنا ان کی فطرت ہے۔

مئی ۲۲ تا ۱ جون — (جوزا کا پہلا عشرہ) زندہ دل ذہنیت جوزا کی خصوصیت ہے۔

جون ۲ تا ۱۰ — (جوزا کا دوسرا عشرہ) سوشل۔ اجتماعیت پسند اور فطری افعال کا محرک۔

جون ۱۱ تا ۲۱ — (جوزا کا تیسرا عشرہ) فوری سوچنے والا۔ اور ٹھوس دلائل دینے والا۔

جون ۲۲ تا ۲ جولائی — (سرطان کا پہلا عشرہ) معقول۔ قابل توجہ۔ عموماً ان کو منوایا نہیں جا سکتا۔ ذاتی نظریہ کا حامل اور جذباتی تشنج رکھنے والا۔

جولائی ۳ تا ۱۳ — (سرطان کا دوسرا عشرہ) قوت روحانی کا حامل اور نفسیات کا ماہر۔

جولائی ۱۴ تا ۲۲ — (سرطان کا تیسرا عشرہ) سائنس اور تحقیقات میں دلچسپی لینے والا۔

جولائی ۲۳ تا ۲ اگست — (اسد کا پہلا عشرہ) لیڈرشپ اور انتظامیہ صلاحیت کا مالک۔

اگست ۳ تا ۱۲ — (اسد کا دوسرا عشرہ) ذہنی قابلیت اور قوت والا۔ اصول اخلاق کو قائم

رکھنے والا۔

اگست ۱۳ تا ۲۲	(اسد کا تیسرا عشرہ) قوت و اقتدار کی طرف ہمہ تن متوجہ ہونے کا مظہر۔
اگست ۲۳ تا ستمبر ۲	(سنبلہ کا پہلا عشرہ) یہ برج اس خاصیت کا مظہر ہے جو ملازمت کی قدروں کو قائم رکھتا ہے۔ لیکن یہ عشرہ کامل نمونہ ہے اور اعلیٰ لیاقت رکھتا ہے۔
ستمبر ۳ تا ۱۳	(سنبلہ کا دوسرا عشرہ) ثابت، آدمی۔ ذکاوت۔ فہم و فراست کا حامل۔
ستمبر ۱۴ تا ۲۲	(سنبلہ کا تیسرا عشرہ) مزدور کی عظمت کی اہمیت قائم رکھنے والا۔
ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲	(میزان کا پہلا عشرہ) فراست۔ ہوشیاری اور نکتہ رسی کا مظہر۔
اکتوبر ۳ تا ۱۲	(میزان کا دوسرا عشرہ) ترقی کا مظہر۔ آزادی و خود مختاری کا جذبہ رکھنے والا۔
اکتوبر ۱۳ تا ۲۲	(میزان کا تیسرا عشرہ) اتحاد۔ رفع فساد کرنے والا۔ معاوضہ یعنی اجر و جزا کا قائل۔ اور اصلاح لانے والا۔
اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۱	(عقرب کا پہلا عشرہ) دوستی یا عداوت میں مثالی اور محرک۔
نومبر ۲ تا ۱۱	(عقرب کا دوسرا عشرہ) ذمہ داری اور فرائض کی پہچان اور قدر شناسی کا حامل۔
نومبر ۱۲ تا ۲۱	(عقرب کا تیسرا عشرہ) منفرد ذہنیت والا۔ کمزوری سے نفرت رکھے۔
نومبر ۲۲ تا دسمبر ۱	(قوس کا پہلا عشرہ) سوشل سروس میں سرگرم اور تشہیری سرگرمیاں رکھے۔
دسمبر ۲ تا ۱۱	(قوس کا دوسرا عشرہ) تنقید۔ تحقیقات۔ ایجادات کی فطرت کا مالک۔
دسمبر ۱۲ تا ۲۱	(قوس کا تیسرا عشرہ) جذب کر دینے، مشابہ کر دینے، ملا دینے اور ناقابلِ تقسیم کر دینے تیز ظاہر کر دینے کی معلومات کا حامل۔
دسمبر ۲۲ تا ۳۱	(جدی کا پہلا عشرہ) مالیات۔ روپیہ لگانا، حکم دینا۔ انتظام اور درجہ بندی کرنا اس کا خاصہ ہے۔

مثال

تاریخ پیدائش	۲۵ جون ۱۹۶۵ء۔ بروز جمعہ
وقتِ پیدائش	۸ بجے بعد طلوعِ آفتاب
طالع شمسی	برج سرطان (۲۲ جون تا ۲۳ جولائی)
طالع پیدائش	برج اسد۔ ستارہ شمس
نام کا حرفِ اول	م (برج اسد کا حرف)

تاریخ پیدائش کا عدد	۲۵ جون ۱۹۶۵ء کا عدد = ۷
نام مجوزہ	منور احمد (م حرف اول۔ عدد ۷)
عدد سال	۳
روزِ پیدائش کے تعلقات	جمعہ کی پیدائش کے لئے خوش بختی کا رنگ ہلکا نیلا۔ نگ فیروزہ ہے۔ تانبا کی انگشتری میں لگوانا چاہیئے۔
عنصر	سرطان آبی ہے۔ طبع سرد تر
ماہیت	منقلب ہے۔ متحرک کام انتخاب کرنا ہوگا۔
طبعی خاصیت	حساس۔ ثابت قدم۔ نکتہ رس۔ جاہ طلب
درجات عاشر کی خاصیت	(سرطان کا پہلا عشرہ) معقول۔ قابل توجہ۔ عموماً ان کو منوایا نہیں جا سکتا۔ ذاتی نظریہ کا حامل اور جذباتی۔

باقی تمام معلومات سرطان کے ماتحت کتاب کے چاروں ابواب سے حاصل کریں۔ اب آپ کے پاس آپ کے بچے کے لئے معلومات کا قیمتی سرمایہ ہاتھ آ گیا۔ اس کی رہنمائی میں اس کے مستقبل کی تعمیر کریں۔ اللہ مدد دے گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

کاشش البرنی

مرحوم
اے مالک میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

بچے کا نام نکلوانا

اگر آپ اپنے بچے کی پیدائش کے موافق نام رکھنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل معلومات خط میں لکھ کر روانہ کریں۔

۱- تاریخ پیدائش
۲- وقت پیدائش
۳- مقام پیدائش
۴- والد کا نام
۵- اگر نام رکھنے کے لئے کوئی خاندانی الفاظ نام کے لازمی جزو کے طور پہ قائم رکھنے ہوں تو اس کا حوالہ دیں۔
۶- اگر مذہبی حدود کچھ ہوں تو اس کا بھی ذکر کریں۔
۷- اگر کچھ نام پسند ہوں تو لکھ دیں۔

◇

جوابی لفافہ کے ساتھ ۱۵ روپے بطور فیس منی آرڈر کے ذریعے روانہ کریں۔ کوپن میں لکھیں۔ کہ نام مولود کی فیس روانہ کی جا رہی ہے۔

○

رسالہ ______

رُوحانی دُنیا

______ کراچی نمبر ۵

مرحوم
اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

نام مولود ______
نام والد ______
نام والدہ ______
تاریخ پیدائش ______
وقت پیدائش ______
مقام پیدائش ______
جگہ پیدائش ______
وزن ______
قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ______
بچپن میں پیار کا نام ______
اصل نام کب اور کس نے رکھا ______
پہلا دانت کب نکلا ______ اوپر کا ______ نیچے کا ______

نام مولود ______
نام والد ______
نام والدہ ______
تاریخ پیدائش ______
وقت پیدائش ______
مقام پیدائش ______
جگہ پیدائش ______
وزن ______
قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ______
بچپن میں پیار کا نام ______
اصل نام کب اور کس نے رکھا ______
پہلا دانت کب نکلا ______ اوپر کا ______ نیچے کا ______

نام مولود ________________
نام والد ________________
نام والدہ ________________
تاریخ پیدائش ________________
وقت پیدائش ________________
مقام پیدائش ________________
جگہ پیدائش ________________
وزن ________________
قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ________________
بچپن میں پیار کا نام ________________
اصل نام کب اور کس نے رکھا ________________
پہلا دانت کب نکلا ________ اوپر کا ________ نیچے کا ________

نام مولود ________________
نام والد ________________
نام والدہ ________________
تاریخ پیدائش ________________
وقت پیدائش ________________
مقام پیدائش ________________
جگہ پیدائش ________________
وزن ________________
قیام والدین جہاں پیدائش کے بعد آیا ________________
بچپن میں پیار کا نام ________________
اصل نام کب اور کس نے رکھا ________________
پہلا دانت کب نکلا ________ اوپر کا ________ نیچے کا ________

مرحوم
اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

خاندان کے افراد کے برج اور ستارے

نام	تاریخ پیدائش - وقت - مقام	برج	ستارہ

خاندان کے افراد کے برج اور ستارے

نام	تاریخ پیدائش، وقت ۔ مقام	برج	ستارہ

مرحوم
اے مالک کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

شادیاں خانہ آبادیاں

نام دولہا معہ والدین ____________

نام دولہن معہ والدین ____________

تاریخ اور وقت نکاح ____________

تاریخ شادی ____________

روز شادی ____________

برات کہاں گئی ____________

برات کہاں آئی ____________

نکاح نامہ کا نمبر ____________

یہ تجویز اور پسند کس کی تھی؟ ____________

____

نام دولہا معہ والدین ____________

نام دولہن معہ والدین ____________

تاریخ اور وقت نکاح ____________

تاریخ شادی ____________

روز شادی ____________

برات کہاں گئی ____________

برات کہاں آئی ____________

نکاح نامہ کا نمبر ____________

یہ تجویز اور پسند کس کی تھی؟ ____________

سربراہ خاندان کے قریبی اعزاء

نام سربراہ ____________

رفیق حیات ____________

والد ____________

والدہ ____________

دادا ____________

دادی ____________

نانا ____________

نانی ____________

بھائی

① ____________

② ____________

③ ____________

④ ____________

⑤ ____________

⑥ ____________

⑦ ____________

بہنیں

① ____________

② ____________

③ ____________

④ ____________

⑤ ____________

⑥ ____________

⑦ ____________

اسمائے گرامی خاندان رفیق حیات

نام ____________

رفیق حیات ____________

والد ____________

والدہ ____________

دادا ____________

دادی ____________

نانا ____________

نانی ____________

بھائی

① ____________

② ____________

③ ____________

④ ____________

⑤ ____________

⑥ ____________

⑦ ____________

بہنیں

① ____________

② ____________

③ ____________

④ ____________

⑤ ____________

⑥ ____________

⑦ ____________

مرحوم

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

افراد خاندان کی اولادیں

مِرچُو

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

افراد خاندان کی اولادیں

ریکارڈ اموات

نام متوفی
تاریخ وفات
مقام وفات
وجہ فوتیدگی
عمر
آخری آرام گاہ
پس ماندگاں

نام متوفی
تاریخ وفات
مقام وفات
وجہ فوتیدگی
عمر
آخری آرام گاہ
پس ماندگاں

نام متوفی
تاریخ وفات
مقام وفات
وجہ فوتیدگی
عمر
آخری آرام گاہ
پس ماندگاں

مرحوم
اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

نام و پتے

مِرچُو

اِے مالِك کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

یاد داشتیں

مرحُو

اِے مالِک کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

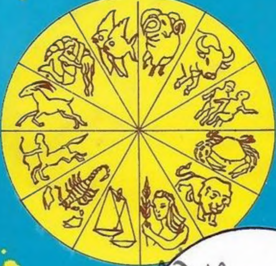

مرچو

بچّے اور ستارے

اِے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما .... آمین

◉ بچّے کی تربیت ◉ بچّے کی تعلیم

◉ بچّے کا معاش ◉ بچّے کی صحت

کے لئے ایک لائحہ عمل

علاوہ ازیں

- ○ بچوں کی پیدائش کا ریکارڈ
- ○ شادیوں کا ریکارڈ
- ○ خاندان کے افراد کا ریکارڈ
- ○ اموات کا ریکارڈ
- ○ اہم یاد داشتیں
- ○ نام و پتے کے لئے ۳۲ صفحات الگ

◉

ایک گھر کے لئے ایک کتاب نہیں بلکہ گھر کے ہر فرد کے لئے ایک کتاب کی ضرورت ہے۔